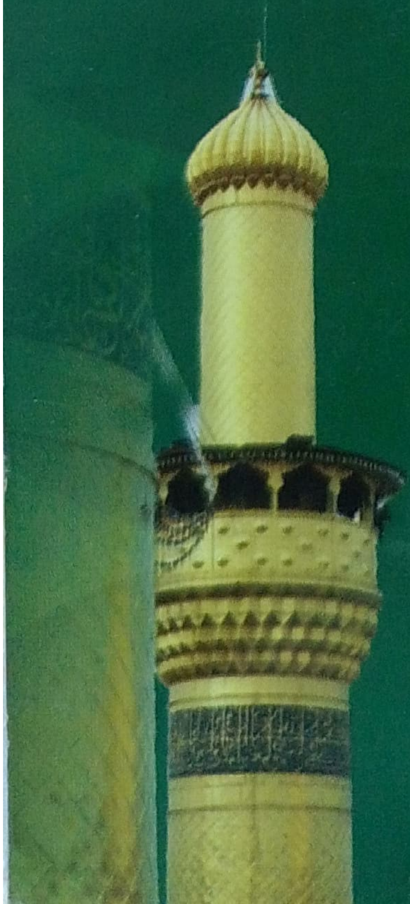
ابتدائی صرف کی مشہور و متداول کتاب "پنج گنج" کا سلیس ترجمہ اور آسان حل

شرح پنج گنج

شارح

محمد بلال اشرف قادری

امجدی روڈ، بڑاگاؤں، گھوسی، مئو، یوپی



ناشر

کمال بکڈپو

متصل مدرسہ شمس العلوم گھوسی، ضلع مئو (یوپی)

نام کتاب : شرحِ پنج گنج

شارِح : **محمد بلال اشرف قادری**
امجدی روڈ بڑا گاؤں گھوسی، مئو، یوپی۔
belalqadri6@gmail.com

صفحات : ۱۴۴

سن اِشاعت : ۱۴۳۴ھ ۲۰۱۳ء

تعداد : ۱۱۰۰

تحریک : محبِّ گرامی محمد ہاشم قادری بھوپالی۔ حفظہُ اللہ۔

قیمت :

ناشر : **کمال بک ڈپو**

متصل مدرسہ شمس العلوم گھوسی، ضلع، مئو، یوپی
9935465182

شرفِ انتساب

اپنی والدہ محترمہ

صدیق النساء صاحبہ

کے نام

جن کی دعائیں میری زندگی کا قیمتی سرمایہ ہیں۔

محمد بلال اشرف قادری

فہرست

عرض حال

علومِ عالیہ کی عظمت مسلم ہے، لیکن علوم آلیہ کی اہمیت سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا۔ علوم عالیہ تک رسائی کے لیے علوم آلیہ زینے کا کام کرتے ہیں۔ بلفظ دیگر علوم آلیہ' مقاصد کے وسائل ہیں۔ جب مقاصد بلند ہوتے ہیں تو وسائل کی عظمت خود بخود سامنے آجاتی ہے، انہیں علوم آلیہ میں علومِ نحو وصرف بھی ہیں۔

جس طرح علم نحو کی ایک شاخ 'ترکیب' ہے، اسی طرح علم صرف کی ایک شاخ 'تعلیل' ہے۔ تعلیل کے بعد کلمہ کی اصل ساخت میں بسا اوقات اتنی بڑی تبدیلی آجاتی ہے کہ اصل تک رسائی مشکل معلوم ہونے لگتی ہے۔ بس اسی دشواری کو دور کرنے کے لیے علماے صرف نے تعلیل وتخفیف کے قواعد وضع کیے ہیں۔

قواعد تو عموماً پڑھا دیے جاتے ہیں اور مثال سے انہیں سمجھا بھی دیا جاتا ہے، لیکن مشق وممارست نہ ہونے کی وجہ سے عموماً ذہول ہوجاتا ہے۔ موقع کی مناسبت سے میں یہاں اپنے دورانِ طالب علمی کا ایک واقعہ نقل کر رہا ہوں۔ اور یہی اس کتاب کی شرح لکھنے کا باعث بنا ہے۔

مادر علمی جامعہ شمس العلوم میں 'شرح جامی' کا درس استاذ محترم حضرت مولانا مقصود احمد اشرفی شمسی صاحب قبلہ سے متعلق تھا۔ حضرت کا معاملہ یہ تھا پہلے بغور عبارت سنتے پھر درس دیتے۔ ایک روز میرے ایک ہم سبق نے عبارت خوانی شروع کی، دوران عبارت لفظ ''زِیْدَ'' آگیا جس کو ہم سبق نے ''زَیْدٌ'' پڑھا۔ استاذ محترم نے عبارت خوانی رکوا کر فرداً فرداً تمام طلبہ سے مذکورہ لفظ کی بابت سوال کیا، عموماً طلبہ نے 'زَیْدٌ' ہی بتایا۔

اسی وقت میرے ذہن میں آیا کہ کیوں نہ قواعد تعلیل وتخفیف کو آسان زبان میں تحریر کر دیا جائے۔ چنانچہ اس سلسلے میں استاذ محترم نے قدم بقدم میری رہنمائی کی اور ان کے اشارے پر میں نے ''پنج گنج'' کی شرح لکھنی شروع کر دی۔ مقصد یہ تھا تعلیل وتخفیف کے قواعد کو آسان زبان میں تحریر کر دیا جائے، تاکہ مبتدی طلبہ کے لیے سہل الحصول ہو اور پورے طور پر اس علم سے استفادہ کر سکیں۔

چونکہ یہ میری طالب علمی کے دور میں لکھے ہوئے نوٹس تھے، اور بعض احباب کی دیرینہ خواہش تھی کہ اسے زیور طباعت سے آراستہ کیا جائے تو بس خیالِ خاطر احباب کے پیش نظر مزید ترمیم واضافے کے بعد اب انھیں منظر عام پر لایا جارہا ہے۔

میری یہ پہلی قلمی کاوش ہے، جسے آپ کے سامنے پیش کرتے ہوئے مجھے یک گونہ خوشی کا احساس ہو رہا ہے۔ اس موقع پر میں اپنے تمام اساتذہ کرام کا عموماً شکر گزار ہوں جن کی تعلیم وتربیت نے مجھے اس منزل تک پہنچایا۔

خصوصاً ان حضرات کا میں تہِ دل سے ممنون ومشکور ہوں جنھوں نے اپنے مفید مشوروں سے مجھے نوازا، اور میری ہمت افزائی کی: اُستاذ محترم نازش علم وفن حضرت علامہ ومولانا وصی احمد صاحب قبلہ شمسی استاذ فقہ وادب وتفسیر جامعہ شمس العلوم گھوسی۔ مولانا محمد افروز قادری صاحب امجدی ثقافی چریاکوٹی، پرنسپل جامعۃ المصطفیٰ، کیپ ٹاؤن، ساؤتھ افریقہ۔ مولانا مفتی محمد عثمان صاحب۔ مولانا نعیم الاسلام صاحب، اور مولانا محمد کمال اشرف صاحب۔

وحدہ لاشریک ان تمام حضرات کو شایانِ شان اجر عطا فرمائے، اس کتاب کو ہر ایک کے لیے نافع بنائے، اور اپنے کریمانہ قبول سے نوازے۔ (آمین ثم آمین)

احقر

محمد بلال اشرف قادری

۱۴ر مئی، ۲۰۱۳ء بروز منگل

تقریظ جلیل

حضرت مولانا محمد وصی احمد صاحب قبلہ شمسی دامت برکاتہم
استاذ فقہ وادب جامعہ شمس العلوم گھوسی

حامداً و مصلیاً و مسلماً و بعد!

مذہب اسلام کا بیشتر علمی سرمایہ عربی زبان میں ہے جس سے استفادہ زبان سے واقفیت کے بغیر ممکن نہیں۔ کسی بھی زبان کو سمجھنے کے لیے اس کے قواعد اور گرامر کی معلومات ضروری ہوتی ہیں، بنابریں ہر دور میں عربی زبان کے قواعد صرف ونحو پر اہل علم کے رشحاتِ قلم متون، شروح اور حواشی کی صورت میں سامنے آتے رہے، اس سلسلے کی ایک کڑی کتاب پنج گنج بھی ہے جو علم صرف کے مخصوص مباحث تعلیل وتخفیف اور خاصیات پر مشتمل ہے۔

یہ کتاب فارسی زبان میں ہے، طلبہ کے لیے استفادہ آسانی بنانے کی غرض سے جامعہ شمس العلوم کے نوجوان فاضل مولانا محمد بلال اشرف قادری شمسی سلمہٗ نے اس کی مختصر اور جامع شرح لکھی ہے، شرح میں فارسی عبارت کا بامحاورہ آسان زبان میں ترجمہ کردیا گیا ہے۔ مبتدی طلبہ کی ضرورت کے مطابق مختصر تشریح کی گئی ہے اور صیغوں کی شناخت پر کافی زور دیا گیا ہے۔ ان شاء اللہ العظیم طلبہ کو کلمات کی اصلی اور عارضی ہیئت کو سمجھنے میں یہ کتاب کافی مدد و معاون ثابت ہوگی۔

میں نے کتاب کا مختلف مقامات سے مطالعہ کیا ہے۔ مولانا موصوف کی یہ پہلی کاوش ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو مقبول انام بنائے اور موصوف کے علم وفضل اور زہد وعمل میں برکت عطا فرمائے۔ آمین بجاہ حبیبہ الکریم علیہ آلہ افضل الصلوات والتسلیم۔

محمد وصی احمد
۱۴۳۴ھ مطابق ۱۴ر مئی ۲۰۱۳ بروز منگل

رفاقت نامہ

از: محبّ گرامی قدر عالم باعمل حضرت مولانا محمد کمال صاحب شمسی - حفظہ اللہ ورعاہ۔

نحمدہ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم اما بعد!

مغلیہ دور حکومت کے سقوط کے بعد انگریزی سلطنت نے جہاں زندگی کے ہر پہلو کو اثر انداز کیا وہیں مدارس ومراکز بھی پوری طرح اس کی لپیٹ میں آ گئے۔ حالات اور دفتری زبان کی تبدیلی نے فارسی زبان کی اہمیت ختم کر ڈالی۔ زمانے کے تقاضے کو پورا کرنے والی کتابیں اب کافی دشوار ہوگئیں۔ اور اہل علم حالات کے پیش نظر عربی، فارسی، اور انگریزی کتب کی تشریح وتوضیح اور ترجمہ کی جانب متوجہ ہوئے۔

ماہرین نے انہیں اُردو زبان میں منتقل کر کے نصاب کو کافی حد تک آسان کر دیا، اسی سلسلے کی ایک کڑی شرح پنج گنج بھی ہے۔ قابل مبارک باد ہیں فاضل باکمال مولانا محمد بلال اشرف قادری گھوسوی جنھوں نے مبتدی طلبہ کی پریشانی کو دیکھتے ہوئے سلیس انداز میں ترجمہ وتشریح کا فریضہ انجام دیا ہے، تاکہ طالبانِ علومِ نبویہ بآسانی پورے طور پر علم صرف کی برکات سے بہرہ یاب ہوسکیں۔

اللہ تعالیٰ موصوف کو جزائے خیر عطا فرمائے، مزید کارِ خیر کی توفیق سے نوازے۔ اور موصوف کی اس پہلی کاوش کو شائقین فن کے لیے نافع ومفید بنائے۔ آمین بجاہ حبیبہ النبی الامی الکریم علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ اکرم الصلوٰۃ واکمل التسلیم۔

محمد کمال گھوسوی

۱۴۳۴ھ ۲۰۱۳ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

چند مصطلحات

علم صرف :

وہ علم ہے جس سے صیغوں کی پہچان، کلمات کو گردانئے کا طریقہ اور ایک لفظ سے دوسرے لفظ کو بنانے کا قاعدہ معلوم ہو۔

موضوع :

علم صرف کا موضوع اَفعال متصرفہ اور اَسماء متمکنہ ہیں۔

غرض :

کلام عرب میں صیغوں کے پڑھنے اور لکھنے میں غلطی سے محفوظ رہنا۔

حَرکت :

ضمہ، فتحہ، کسرہ کو کہتے ہیں

مَضمُوم :

وہ حرف ہے جس پر ضمہ ہو۔

مَفتوح :

وہ حرف ہے جس پر فتحہ ہو۔

مَکسور :

وہ حرف ہے جس پر کسرہ ہو۔

مُتَحَرک :

وہ حرف ہے جس پر حرکت ہو۔

ساکن :

وہ حرف ہے جس پر سکون ہو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا خَلَقَ الاِ نْسَانَ وَاَنْطَقَ لَهُ اللِّسَانَ بِكَلِمَاتٍ مُؤْتَلِفَةٍ مِّنْ لُغَاتٍ مُّخْتَلِفَةٍ لِّيُعَبِّرَبِهَا عَمَّا فِي الصُّدُوْرِ مِنَ الْحَاجَاتِ فِي مَجَارِى الْاُمُوْرِ وَالْعَادَاتِ ، وَالصَّلاةُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَشَرِ الْمَخْصُوْصِ بِطِيْبِ النَّشْرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ دُعَاةِ الْاَنَامِ وَ هُدَاةِ الْاِسْلَامِ .

ترجمہ: تمام خُوبیاں اَللہ تعالیٰ کے لیے ہیں کہ اس نے اِنسان کو پیدا کیا، اوراس کومختلف زبانوں سے مُرکب ہونے والے کلمات بولنے کی قوّت عطا فرمائی، تا کہ وہ ان کے ذریعہ امور وعادات کے مواقع میں دل کی ضرورتوں کو بیان کر سکے۔ درود وسلام نازل ہواللہ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جوتمام مخلوق کے سرداراور عمدہ خوشبو کے ساتھ مخصوص ہیں ،اوراُن کے آل واَصحاب پر جومخلوق کے دَاعی اور اِسلام کے ہادِی ہیں۔

تشریح: اَنْطَقَ فعل ماضی معروف،صیغہ واحد مذکر غائب، باب اِفعال سے،اَنْطَقَ يُنْطِقُ اِنْطَاقاً مصدر بمعنیٰ (ناطق بنانا) مُؤْتَلِفَة: اسم فاعل،اِئْتَلَفَ يَأْتَلِفُ اِئْتِلَافاً (مُرکب ہونا) لِيُعَبِّرَ فعل مضارع معروف،صیغہ واحد مذکر غائب،عَبَّرَ يُعَبِّرُ تَعْبِيْرًا (بیان کرنا) صُدُوْرٌ یہ جمع ہے صَدْرٌ کی (سینہ،مراد دل ہے) حَاجَات یہ جمع ہے حَاجَةٌ کی (ضرورت) مَجَارِی یہ مَجْرٰی کی جمع ہے۔ (جاری ہونے کی جگہ،مقام) اُمُوْر جمع ہے اَمْرٌ کی (کام،معاملہ) عَادَات یہ عَادَةٌ کی جمع ہے(عادت)

صَلٰوۃ: بمعنیٰ (دعا)سَيِّدٌ بمعنیٰ (سردار) بَشَرٌ(انسان) طِيْبٌ (خُوشبو) نَشْرٌ (پھیلانا،عمدہ خوشبو)

اَصْحَاب: یہ صَحْبٌ کی جمع ہے اور صَحْبٌ صَاحِب کی جمع ہے۔ بمعنیٰ (ساتھی)

صَحابہ سے، رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم کے وہ رُفقا مراد ہیں جنہوں نے ایمان کی حالت میں نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا یا آپ کو پایا ہو، اور اسی ''ایمان'' کی حالت میں ان کی وفات ہوئی ہو۔

مصنف نے اپنی کتاب کو تسمیہ اور تحمید سے شروع کیا تاکہ قرآن مجید اور حدیث شریف کی اِتباع ہو جائے۔

﴿**بداں کہ ایں کتابے ست مُبوّبٌ و مفصلٌ در تصریف سخن عرب کہ جملہ وے پنج باب ست و مضمون ہر باب مشتمل بر پنج فصل ست و نام وے پنج گنج ست۔ باب اول در شناختنِ مجاری صرف افعال و اسما و در وے پنج فصل ست۔**﴾

ترجمہ: جان لو کہ یہ ایک کتاب ہے عربی زبان کی گردان میں باب باب اور فصل فصل کر کے، جس کے کل پانچ باب ہیں، اور ہر باب کا مضمون پانچ فصل پر مشتمل ہے، جس کا نام پنج گنج ہے۔ پہلا باب افعال اور اسما کی گردان کے جاری ہونے کی پہچان کے متعلق ہے، جس میں پانچ فصلیں ہیں۔

تشریح: (قولہ بداں الخ) یہ صیغہ امر ہے، مصنفین کی یہ عادت ہے، کہ جب بہت اہم چیز بیان کرنی ہو تو لفظ ''بداں'' یا لفظ ''اِعلَم'' لاتے ہیں، تاکہ مخاطب کی غفلت دور ہو اور اس اہم امر کی طرف متوجہ ہو کر اس کو اچھی طرح سمجھ سکے۔

مُبَوَّب: یہ اسم مفعول ہے بَوّبَ یُبَوِّبُ تَبوِیباً۔ (باب باب کرنا)

مُفَصَّل: یہ بھی اسم مفعول ہے فَصَّلَ یُفَصِّلُ تَفصِیلاً۔ (جدا جدا کرنا)

تصریف: کسی چیز کو ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف پھیر دینے کو ''تصریف'' کہتے ہیں۔

﴿**فصل اوّل در ذکرِ ماضی، فصل دوم در ذکرِ مستقبل، فصلِ سوم در ذکرِ امر و نہی، فصلِ چہارم در ذکرِ اسمِ فاعل و اسم مفعول، فصلِ پنجم در شناختنِ**

خاصیتِ بابہا، وآں چہ بداں تعلق دارد، وچوں مضمون ایں باب در فاتحۃ المصادر مقدم شدہ است دریں محل فروگذاشتہ شد تا کتاب دراز نگردد۔

ترجمہ: پہلی فصل فعلِ ماضی کے بیان میں، دوسری فصل مستقبل کے بیان میں، تیسری فصل امر ونہی کے بیان میں، چوتھی فصل اسم فاعل اور اسم مفعول کے بیان میں، اور پانچویں فصل ابواب کی خاصیت نیز اُن چیزوں کے پہچاننے میں ہے جو اُن سے تعلق رکھتی ہیں۔ چوں کہ اس باب کا مضمون فاتحۃ المصادر (مُصنّف کی ایک کتاب کا نام) میں بیان ہو چکا ہے، (لہٰذا) اِس جگہ چھوڑ دیا گیا ہے تا کہ کتاب لمبی نہ ہو جائے۔

باب دوم در شناختن اجناس اسما وافعال وصرف آں، ودریں باب پنج فصل ست۔ فصل اول در کمیت اجناس ومعرفت آں. بدانکہ جملہ افعال متصرفہ واسمائے متمکنہ بر چہار گونہ است: صحیح ومہموز ومعتل ومضاعف۔

ترجمہ: دوسرا باب اسما اور افعال کی جنسوں کو پہچاننے اور ان کی گردان میں ہے، جس میں پانچ فصلیں ہیں: پہلی فصل جنسوں کی مقدار اور اس کی پہچان میں ہے۔ معلوم ہونا چاہیے کہ تمام افعال متصرفہ اور اسماے متمکنہ چار قسموں پر ہیں. (۱) صحیح (۲) مہموز (۳) معتل (۴) مضاعف۔

تشریح: ۔افعال متصرفہ: وہ افعال ہیں جن سے ماضی، مضارع اور امر حاضر کے صیغے آتے ہوں. جیسے نَصَرَ. یَنْصُرُ. اُنْصُرْ. وغیرہ۔ متصرفہ کی قید سے وہ افعال خارج ہو گئے جن سے تینوں گردان نہ ہوتی ہو، جیسے عَسٰی اور کَرُبَ کہ ان کا مضارع اور امر نہیں آتا۔

اسمائے متمکنہ: اسم متمکن وہ اسم ہے جو کسرہ اور تنوین کو جگہ دے۔ متمکن کی قید سے اسم غیر منصرف اور اسم مبنی کو خارج کرنا مقصود ہے کیونکہ ان کی بحث سے صرفیوں کی کوئی غرض متعلق نہیں ہے۔

اما صحیح آں باشد کہ حرفے از حروف اصلی وے حرف علت وہمزہ ودو حرف صحیح وے از یک جنس نباشد چوں ضَرَبَ، وبَعْثَرَ، ورَجُلٌ، وجَعْفَرٌ

وسَفَرجَلٌ۔﴾

ترجمہ: ۔رہا صحیح تو وہ ایسا کلمہ ہے جس کے حروف اصلی میں حرف علت، ہمزہ اور دو حرف ایک جنس کے نہ ہوں، جیسے: ضَرَبَ (اس نے مارا) بَعْثَرَ (اس نے ابھارا، برانگیختہ کیا، آمادہ کیا) رَجُلٌ (مرد) جعْفَرٌ (نالہ) سَفَرجَلٌ (سیب سے مشابہ ایک پھل کا نام)

تشریح: (صحیح) کا لغوی معنی تندرست ہے، لیکن صرفیوں کی اصطلاح میں صحیح وہ اسم یا فعل ہے جس کے حروف اصلی میں نہ حرف علت ہو، نہ ہمزہ ہو اور نہ دو حروف ایک جنس کے ہوں، جیسے: ضَرَبَ فعل ماضی معروف ہے۔اس مثال میں نہ حرف علت ہے، نہ ہمزہ اور نہ ہی دو حروف ایک جنس کے ہیں، اس لیے اس کو ''صحیح'' کہیں گے۔

﴿ومہموز آں باشد کہ حرفے از حروف اصلی وے ہمزہ باشد وآں بر سہ نوع ست: مہموز فا چوں۔ اَمَرَ واَمرٌ۔ومہموز عین چوں سَأَلَ ورَأسٌ، ومہموز لام چوں قَرَأَو کَلَأٌ﴾

ترجمہ: مہموز وہ ایسا کلمہ ہے جس کے اصلی حروف میں سے کوئی حرف ہمزہ ہو، اور مہموز تین قسموں پر ہے: (۱) مہموز فا جیسے اَمَرَ (اس نے حکم دیا) اَمْرٌ (حکم) (۲) مہموز عین جیسے: سَأَلَ (اس نے سوال کیا) رَأْسٌ (سر) (۳) مہموز لام جیسے: قَرَأَ (اس نے پڑھا) کَلَأٌ (گھاس)

تشریح: مہموز فا: وہ اسم یا فعل ہے، جس کے فا کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو، جیسے: أَمَرَ. تو دیکھو کہ یہاں ہمزہ ''فا کلمہ'' کی جگہ پر ہے، لہٰذا اس کو ''مہموز فا'' کہیں گے۔

مہموز عین: وہ اسم یا فعل ہے جس کے عین کلمہ کی جگہ ''ہمزہ'' ہو، جیسے: سَأَلَ اس مثال میں ہمزہ ''عین کلمہ'' کی جگہ ہے، اس لیے اس کو ''مہموز عین'' کہیں گے۔

مہموز لام: وہ اسم یا فعل ہے جس کے لام کلمہ کی جگہ ''ہمزہ'' ہو جیسے: قَرَأَ، تو دیکھو کہ اس مثال میں ہمزہ ''لام کلمہ'' کی جگہ ہے، اس لیے اس کو ''مہموز لام'' کہیں گے۔

﴿معتل آں باشد کہ حرفے از حروف اصلی وے حرف علت باشد، وحروف علت سہ است، واو والف ویا کہ مجموع وے ''وای'' باشد۔﴾

ترجمہ:۔ معتل ایسا کلمہ ہے جس کے حروف اصلی میں سے کوئی حرف، حرف علت ہو۔ حرف علت تین ہیں: واو، الف، اور یا جن کا مجموعہ ''وای'' ہے۔

﴿و معتل بر دو گونہ است معتل بیک حرف و معتل بدو حرف، معتل بیک حرف بر سہ گونہ است، معتل فا چوں وَعَدَ، ویَسَرَ ووَعْدٌ ویُسْرٌ۔ و معتل عین چوں قَالَ وبَاعَ، وبَابٌ، ونَابٌ، و معتل لام چوں دَعَا ،و رَمیٰ، ودَلْوٌ، وظَبْیٌ۔﴾

ترجمہ: معتل دو قسموں پر ہے: معتل بیک حرف، اور معتل بدو حرف۔ معتل بیک حرف کی تین قسمیں ہیں: معتل فا جیسے: وَعَدَ (اس نے وعدہ کیا) یَسَرَ (اس نے جوا کھیلا) وَعدٌ (وعدہ کرنا) یسرٌ (جوا کھیلنا) (۲) معتل عین جیسے: قَالَ (اس نے کہا) بَاعَ (اس نے بیچا) بَابٌ (دروازہ) نابٌ (دانت) (۳) معتل لام جیسے: دَعَا (اس نے بلایا) رَمیٰ (اس نے تیر پھینکا) دَلوٌ (ڈول) ظَبیٌ (ہرن نر یا مادہ)

تشریح:۔ معتل فا: وہ ہے جس کے فا کلمہ کی جگہ حرف علت ہو جیسے: وَعَدَ (اس نے وعدہ کیا) اس مثال میں ''واو'' فا کلمہ کی جگہ پر ہے اور وہ حرف علت ہے اس لیے اس کو ''معتل فا'' کہیں گے۔

معتل عین: وہ معتل ہے جس کے عین کلمہ کی جگہ حرف علت ہو، جیسے: قَالَ (اس نے کہا)۔ قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا، واو چونکہ عین کلمہ کی جگہ پر ہے، لہٰذا اس کو ''معتل عین'' کہیں گے۔

معتل لام: وہ معتل ہے جس کے لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو، جیسے دَعَا (اصل میں دَعَوَ تھا) رَمیٰ (اصل میں رَمَیَ تھا) دَلوٌ، ظَبیٌ۔ ان مثالوں میں واو، اور یا ''لام کلمہ'' کی جگہ پر واقع ہیں، لہٰذا ان کو ''معتل لام'' کہیں گے۔

﴿و معتل بدو حرف دو نوع است، لفیف مفروق، ولفیف مقرون﴾

ترجمہ :۔اور معتل بدو حرف کی دو قسمیں ہیں (۱) لفیف مفروق (۲) لفیف مقرون۔

﴿اما لفیف مفروق آں باشد کہ بجائے فائے فعل ولام فعل وے حرف علت باشد چوں وَشیٰ ووَحیٌ﴾

ترجمہ :لفیف مفروق وہ معتل ہے جس کے ''فا کلمہ'' اور ''لام کلمہ'' کی جگہ حرفِ علت ہو، جیسے: وَشیٰ (اس نے کپڑے پر نقش ونگار کیا) اور وَحیٌ (پیغامِ الٰہی)

﴿ ولفیف مقرون آں باشد کہ بجائے عین فعل ولام فعل وے حرف علت باشد چوں طویٰ وطیٌ﴾

ترجمہ :لفیف مقرون وہ معتل ہے جس کے ''عین'' کلمہ اور ''لام'' کلمہ کی جگہ حرف علت ہو، جیسے: طویٰ (اس نے لپیٹا) اور طیٌ (لپیٹنا)

تشریح : **لفیف مفروق**: وہ اسم یا فعل ہے جس کے فا کلمہ اور لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو، جیسے: وَشَیٰ ہے اس مثال میں (واو) ''فا کلمہ'' کی جگہ پر ہے (ش) ''عین کلمہ'' کی جگہ پر ہے اور (ی) ''لام کلمہ'' کی جگہ پر ہے، لہٰذا اس کو ''لفیفِ مفروق'' کہیں گے۔ اور اگر کسی کلمہ میں حرف علت ملے ہوئے ہوں تو اس کلمہ کو ''لفیف مقرون'' کہتے ہیں جیسے: طَوَیٰ، طَیٌّ، ان مثالوں میں (واو اور یا) دونوں حروفِ علت بالکل ملے ہوئے ہیں۔

﴿ومضاعف آں باشد کہ دو حرف صحیح وے از یک جنس باشد، وآں بر دو نوع است، مضاعف ثلاثی ومضاعف رباعی ﴾

ترجمہ : مضاعف وہ لفظ ہے جس کے حروف اصلی میں دو حرف صحیح ایک جنس کے ہوں، اور اس کی دو قسمیں ہیں: (۱) مضاعف ثلاثی (۲) مضاعف رباعی۔

﴿اما مضاعف ثلاثی آں باشد کہ عین ولام وے از یک جنس باشد چوں فَرٌّ وعَدٌّ کہ دراصل فَرَرَ وعَدَدَ بودہ است﴾

ترجمہ : **مضاعف ثلاثی**: وہ مضاعف ہے جس کا عین اور لام کلمہ ایک جنس کے

ہوں، جیسے: فَرَّ (وہ بھاگا) اور عَدَّ (شمار کرنا) جو کہ اصل میں فَرَرَ اور عَدَدَ تھے۔

﴿ ومضاعف رباعی آں باشد کہ فا ولام اول وعین ولام ثانی وے از یک جنس باشد چوں زَلْزَلَ و ذَبْذَبَ ﴾

ترجمہ: مضاعف رباعی: وہ مضاعف ہے جس کا ''فا'' اور ''لامِ اول'' ''عین'' اور ''لام ثانی'' ایک جنس کے ہوں، جیسے: زَلْزَلَ (جھنجھوڑ دیا، حرکت دی) اور ذَبْذَبَ (حرکت کی اس ایک مرد نے، یا حیران ہوا وہ ایک مرد)۔

تشریح: فَرَّ (وہ بھاگا) اصل میں ''فَرَرَ'' تھا، اس میں فا (ف) ''فاکلمہ'' کی جگہ پر ہے، اور پہلی را (ر) ''عین کلمہ'' کی جگہ ہے، اور دوسری (ر) ''لام کلمہ'' کی جگہ۔ اور قاعدہ یہ ہے کہ جب دو حروف ایک جنس کے ایک کلمہ میں ایک جگہ جمع ہو جائیں اور دونوں متحرک ہوں تو پہلے والے کو ساکن کر کے دوسرے کو پہلے میں اِدغام کر دیا جاتا ہے، چوں کہ (فَرَرَ) میں دونوں حروف متحرک تھے، اس لیے پہلی (ر) کو ساکن کر کے دوسری (ر) کا پہلے میں ادغام کر دیا گیا فَرَّ ہو گیا. (اسی طرح عَدَّ میں بھی تعلیل کر لیں)

﴿ فصلِ دوم در صرف مہموز ﴾

دوسری فصل مہموز کی گردان کے بیان میں۔

﴿ بداں کہ صرف مہموز با صرف صحیح برابر باشد مگر جائے چند کہ بدو اصل بیروں آید۔ ﴾

ترجمہ: جان لو کہ مہموز کی گردان، صحیح کی گردان کے برابر ہے، ہاں چند جگہوں پر دو اصل کے تحت (مہموز کی گردان صحیح کی گردان سے) ذرا مختلف ہے۔

﴿ اصل اول: ہر ہمزۂ منفردہ کہ ساکن باشد در اسم یا در فعل روا باشد کہ اورا بدل کنند بحرف علت، بروفقِ حرکتِ ماقبل ہمزہ چوں رَاسٌ، و کَاسٌ، وبُوسٌ وذِیبٌ، وبِیرٌ، ویَاخُذُ، ویُوخَذُ، وشِیتَ، کہ در اصل

رَأسٌ، وکَأْسٌ، وبُؤْسٌ، وذِئبٌ، وبِئرٌ، ویَأْخُذُ، ویُؤْخَذُ، وشِئتَ، بودہ است۔

ترجمہ : اصل اول: جو ہمزہ منفردہ ساکن ہو ''اسم'' میں یا ''فعل'' میں، تو اس ہمزہ کو اس کے ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا جائز ہے، جیسے: رَاسٌ (سر) کَاسٌ (پیالہ) بُوسٌ (سختی) ذِیبٌ (بھیڑیا) بِیرٌ (کنواں) یَاخُذُ (وہ پکڑتا ہے یا پکڑے گا) ویُوخَذُ (وہ پکڑا جاتا ہے یا پکڑا جائے گا) شِیتَ (تو نے چاہا) جو اصل میں رَأْسٌ، کَأْسٌ، بُؤْسٌ، ذِئْبٌ، بِئْرٌ، یَأْخُذُ، یُؤْخَذُ، شِئْتَ تھے۔

تشریح : **رَأْسٌ** اس میں ہمزہ منفردہ ساکن ہے اور اس کا ماقبل مفتوح ہے اس لیے ہمزہ کو ''الف'' سے بدل دیا رَاسٌ ہو گیا، اسی طرح کَأْسٌ اور یَأْخُذُ میں بھی۔

بُؤْسٌ : میں ہمزہ منفردہ ساکن اور اس کا ماقبل مضموم ہے اس لیے ہمزہ کو ''واو'' سے بدل دیا بُوسٌ ہو گیا، اسی طرح یُوخَذُ میں بھی۔

ذِیبٌ: یہ اصل میں ذِئْبٌ تھا ''ہمزہ منفردہ'' ساکن اپنے ماقبل کی حرکت کے موافق یا (ی) سے بدل دیا گیا تو ذِیبٌ ہو گیا، اسی طرح بِیرٌ اور شِیتَ میں بھی۔

اصل دوم ہر جا کہ دو ہمزہ در اول کلمہ بہم آیند و ہمزۂ اول متحرک باشد و دوم ساکن واجب است کہ ہمزۂ دوم را بدل کنند بحرفِ علت بر وفقِ حرکت اول چوں اٰمَنَ، واُومِنَ، واِیمَانًا کہ در اصل أَأْمَنَ، واُؤْمِنَ، واِئْمَانًا بودہ است ابدال در اصل اوّل جائز است و ابراز نیز، و در اصل دوم واجب و ایں حکم در ہمہ بابہا مطرد ست۔

ترجمہ : **اَصل دوم:** کلمہ کے شروع میں جس جگہ دو ''ہمزہ'' جمع ہو جائیں، پہلا ہمزہ متحرک ہو اور دوسرا ساکن، تو واجب ہے کہ دوسرے ''ہمزہ'' کو ہمزۂ اوّل کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدل دیا جائے جیسے اٰمَنَ، اُومِنَ، اِیمَانًا، جو اصل میں أَأْمَنَ، اُؤْمِنَ، اِئْمَانًا تھے۔ پہلی اصل میں ہمزہ کو حرفِ علت سے بدلنا جائز ہے اور ہمزہ کو باقی رکھنا بھی۔ اور دوسری اصل میں دوسرے ہمزہ کو حرفِ

عِلت سے بدلنا واجِب ہے، اور یہ حکم تمام بابوں میں جاری ہوگا۔

تشریح: آمَنَ (ایمان لایا وہ ایک مرد) صیغہ واحد مذکر غائب، آمَنَ اصل میں أأمَــنَ تھا، دو ''ہمزہ'' اول کلمہ میں جمع ہو گئے، ہمزہ اول متحرک اور دوسرا ساکن ہے ۔لہٰذا ہمزہ ثانی کو ہمزہ اول کی حرکت کے موافق حرفِ عِلت ''الف'' سے بدل دیا آمَنَ ہوگیا۔

اسی طرح أُومِــنَ (ایمان لایا گیا) اصل میں أُأمِــنَ تھا ہمزہ ثانی کو اول کی حرکت کے موافق حرفِ علت ''واو'' سے بدل دیا أُومِنَ ہوگیا۔

اِیُمَاناً (ایمان لانا) اصل میں اِئْـمَـانـاً تھا، دوسرے والے ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت (یا) سے بدل دیا، اِیُمَاناً ہوگیا۔

﴿قانون اگر ہمزۂ منفردہ متحرک باشد وماقبل آن ساکن روا باشد کہ حرکت ہمزہ نقل کردہ بماقبل دہند وہمزہ را حذف کنند برائے تخفیف چوں یَسَلُ وقَدَ فُلَحَ کہ دراصل یَسْأَلُ وقَدْ أَفْلَحَ، بودہ است۔﴾

ترجمہ: قاعدہ اگر ہمزہ منفردہ متحرک ہو اور اس کا ماقبل ساکن ہو تو ہمزہ کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دے دیں گے، اور ہمزہ کو تخفیف کے لیے حذف کر دیں گے جیسے: یَسَلُ، قَدَ فُلَحَ ، جو اصل میں یَسْأَ لُ، اور قَدْ اَفْلَحَ تھے۔

تشریح: یَسَلُ (سوال کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکّر غائب) اصل میں یَسْأَ لُ تھا، ہمزہ منفردہ متحرک ہے اور ماقبل اس کا ساکن ہمزہ کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اور ''ہمزہ'' کو تخفیفاً حذف کر دیا یَسَلُ ہوگیا۔

قَدَفُلَحَ: (تحقیق کہ کامیاب ہوا وہ ایک مرد، صیغہ واحد مذکّر غائب) اصل میں قَدْ اَفْلَحَ تھا، ہمزہ منفردہ متحرک ماقبل اس کا حرف صحیح ساکن لھٰذا ہمزہ کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اور ہمزہ کو تخفیفاً حذف کر دیا قَدَ فُلَحَ ہوگیا۔

﴿فصل سوم در صرف معتل﴾

ترجمہ : تیسری فصل معتل کی گردان کے بیان میں۔

﴿بدانکہ حرف علت را در کلام عرب ثقیل دارند، ازیں جہت گاہے وے را حذف کنند وگاہے بدل وگاہے ساکن، وثقیل ترین ایشاں واو است پس یا پس الف۔﴾

ترجمہ: جان لوکہ حرف علت کو عربی زبان میں ثقیل سمجھا جاتا ہے اسی وجہ سے کبھی اسے حذف کر دیا جاتا ہے اور کبھی بدل دیا جاتا ہے اور کبھی ساکن کر دیا جاتا ہے، ان میں سب سے زیادہ ثقیل ''واو'' پھر ''یا'' پھر ''الف'' ہے۔

﴿والف ہمیشہ ساکن باشد بے ضغطۂ زبان چوں ''مَا'' و''لا'' وہرچہ متحرک باشد بہ صورتِ الف ویاساکن بضغطہ بود ہمزہ باشد چوں أَمَرَ وسَأَلَ و قَرَأَ و رَأْسٌ وذِئْبٌ. واواختِ ضمہ بود والف اختِ فتحہ ویا اُختِ کسرہ۔﴾

ترجمہ : الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے زبان کے ضغطے (تنگی، جھٹکا) کے بغیر ادا ہوتا ہے جیسے: (مَا) اور (لا) اور الف کی صورت میں جو متحرک ہو، یا ساکن ہو اور زبان کے جھٹکے کے ساتھ ادا ہو تو وہ ''ہمزہ'' ہوگا جیسے: اَمَرَ (اس نے حکم دیا) سَأَلَ (اس نے سوال کیا) قَرَأَ (اس نے پڑھا) رَأْسٌ (سر) ذِئْبٌ (بھیڑیا) واو اختِ ضمہ الف اُختِ فتحہ اور یا اُختِ کسرہ ہے۔

تشریح : کلام عرب میں حرفِ علت کو ثقیل سمجھا جاتا ہے ان میں سب سے زیادہ ثقیل ''واو'' ہے، اس کے بعد ''یا'' پھر اس کے بعد ''الف'' ہے، اسی وجہ سے کبھی ''واو'' اور ''یا'' کو الف سے اور کبھی ''واو'' کو ''یا'' سے بدل دیتے ہیں۔

ہمزہ اور الف کے درمیان فرق : یہ ہے کہ ''الف'' ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اور زبان کے جھٹکے کے بغیر ادا ہوتا ہے، جیسے ''مَا اور لا'' اور جو ''الف'' کی صورت میں ہوتا ہے یا تو وہ متحرک ہوگا یا ساکن ہوگا، اگر متحرک ہے تو ہمزہ ہے جیسے

اَمَر، سَأَلَ وغیرہ اگر ساکن ہے اور زبان کے جھٹکے کے ساتھ نکلے تو وہ بھی ''ہمزہ'' ہی ہے جیسے: رَأسٌ، ذِئبٌ، وَاْمُرْ (تو حکم دے) وغیرہ۔

﴿بداں کہ صرف معتل فا با صرف صحیح برابر باشد مگر جائے چند کہ دریں محل یاد کنیم ان شاء اللہ تعالیٰ۔﴾

ترجمہ:۔ جان لو کہ معتل فا کی گردان صحیح کی گردان کے ساتھ برابر ہوتی ہے مگر چند جگہیں (اس سے مستثنیٰ ہیں) جن کو ہم اسی جگہ اِن شاءَ اللہ یاد کریں گے۔

﴿اول آں کہ چوں فا کلمہ واو باشد در بابِ ''فَعَلَ یَفْعِلُ'' بفتح العین فی الماضی و کسرِھا فی الغابر، و در باب ''فَعِلَ یَفْعِلُ'' بکسر العین فیھما، آں واو از مستقبل بیفتد چوں وَجَبَ یَجِبُ، وَمِقَ یَمِقُ کہ دراصل یَوْجِبُ و یَوْمِقُ بودہ است۔﴾

ترجمہ: پہلی جگہ یہ ہے کہ جب ''فا کلمہ'' باب ''فَعَلَ یَفْعِلُ'' یا باب ''فَعِلَ یَفْعِلُ'' میں ''واؤ'' ہو تو وہ ''واؤ'' مستقبل سے گر جاتا ہے جیسے: وَجَبَ (واجب ہوا) یَجِبُ (واجب ہوتا ہے یا ہوگا) وَمِقَ (اس نے محبت کی) یَمِقُ (محبت کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد) جو اصل میں یَوْجِبُ و یَوْمِقُ تھے۔

تشریح: **یَوْجِبُ** فعلِ مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، یَوْجِبُ میں جو ''واؤ'' ہے وہ فا کلمہ کی جگہ پر ہے اور یا (ی) علامتِ مضارع ہے۔

یَجِبُ اصل میں یَوْجِبُ تھا واو واقع ہوا ''فا کلمہ'' کی جگہ لہٰذا واو کو مستقبل (مضارع) سے گرادیا یَجِبُ ہوگیا، یہی تعلیل یَمِقُ میں بھی ہوگی۔

﴿قانون: ہر واو کہ میان یا و کسرۂ لازم افتد و حرکت یا مخالف واو بود، آں واو بیفتد چوں یَعِدُ و مانند آں، و چوں واو از یَعِدُ بیفتد، از تَعِدُ، واَعِدُ، و نَعِدُ، نیز بیفتد تا حکم باب مختلف نگردد اگر چہ واو میان یا و کسرہ نیست۔﴾

ترجمہ: قانون: جو ''واؤ''، ''یا'' اور ''کسرۂ لازم'' کے درمیان واقع ہو، اور یا (ی) کی حرکت واو کے مخالف ہو تو وہ ''واؤ'' گر جاتا ہے جیسے: یَعِدُ (وعدہ کرتا ہے یا

کرے گا وہ ایک مرد) وغیرہ، اور جب یَعِدُ سے ''واؤ'' گر جائے گا تو تَعِدُ (وعدہ کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد) اَعِدُ (وعدہ کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک مرد) نَعِدُ (وعدہ کرتے ہیں یا کریں گے ہم سب مرد) سے بھی واو گر جائے گا، تا کہ باب کا حکم مختلف نہ ہو، اگر چہ واو۔یا اور کسرۂ لازم کے درمیان نہیں ہے۔

تشریح: قاعدہ یہ ہے کہ جو ''واؤ'' ''یا'' اور ''کسرۂ لازم'' کے درمیان واقع ہو، اور یا کی حرکت واو کے مخالف ہو تو وہ واو مضارع سے گر جاتا ہے، جیسے: یَوْعِدُ سے یَعِدُ ، ''یَوْعِدُ'' میں ''واؤ'' واقع ہوا ''یا'' اور ''کسرۂ لازم'' کے درمیان اس لیے واو کو حذف کر دیا یَعِدُ ہو گیا۔ (یہی تعلیل، تَعِدُ، اَعِدُ، نَعِدُ میں بھی ہوگی)

﴿ودر یُوْجِبُ واو نیفتاد، زیرا کہ حرکتِ یا موافق واؤ است و چوں واو از مستقبل بیفتد، روا باشد کہ از مصدر او نیز بیفتد چوں یَعِدُ، عِدَۃً، یَزِنُ، زِنَۃً۔﴾

ترجمہ: اور یُوْجِبُ میں ''واؤ'' اس لیے نہیں گرا کہ یا (ی) کی حرکت واو کے موافق ہے اور جب ''واؤ'' مضارع سے گر جائے گا تو اس کے مصدر سے بھی گر جائے گا۔ جیسے: یَعِدُ عِدَۃً، یَزِنُ زِنَۃً۔

تشریح: سوال: قاعدہ یہ ہے کہ جو ''واؤ'' ''یا'' اور ''کسرۂ لازم'' کے درمیان واقع ہو، وہ ''واؤ'' مضارع سے گر جاتا ہے، تو یُوْجِبُ میں واو کو کیوں نہیں گراتے ہیں۔

جواب: یُوْجِبُ میں ''واؤ'' کو اس لیے نہیں گراتے ہیں کہ ''یا'' کی حرکت ''واؤ'' کے موافق ہے مخالف نہیں، اس لیے واو نہیں گرے گا۔

یَعِدُ: وعدہ کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد، فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب (ضَرَبَ) عِدَۃٌ یہ مصدر ہے (وعدہ کرنا)

یَزِنُ: تولتا ہے یا تولے گا وہ ایک مرد، فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب (ضَرَبَ) زِنَۃٌ یہ مصدر ہے۔ وَزَنَ یَزِنُ زِنَۃً (تولنا)

عِدَۃٌ: یہ اصل میں وِعْدٌ تھا، جب مضارع سے ''واؤ'' گر گیا، تو اس کے مصدر سے بھی گر جائے گا، اور جب مصدر سے واو کو گرا دیا جائے گا تو اس ''واؤ'' کے عوض میں

"ۃ" آخر میں لائیں گے۔ اسی طرح زِنَۃٌ میں بھی۔

﴿قانون فعل از وجہ اعلال اصل است و مصدر فرع وے، وایں نزدیک کوفیان است، ونزدیک بصریان مصدر اصل است و فعل فرع وے از وجہ اشتقاق﴾

ترجمہ: قاعدہ: فعل تعلیل کی جہت سے اصل ہے اور مصدر اس کی فرع ہے اور یہ کوفیوں کے نزدیک ہے، اور بصریوں کے نزدیک مصدر اصل ہے، اور فعل اس کی فرع ہے اشتقاق کی جہت سے۔

﴿چوں خواہند کہ فرع را با اصل برابر کنند ایں ہارا در تصحیح واعلال بر یک دیگر قیاس کنند۔ چوں قَامَ قِیَاماً وقَاوَمَ قِوَاماً واو در قِیَاماً متغیر شد زیرا کہ در قَامَ متغیر شدہ است۔ و در قِوَاماً بسلامت ماند ازاں چہ در قَاوَمَ سالم ماندہ است۔﴾

ترجمہ: جب چاہتے ہیں کہ فرع کو اصل کے ساتھ برابر کریں تو ان دونوں کو تصحیح اور تعلیل میں ایک دوسرے پر قیاس کرتے ہیں، جیسے: قَامَ (کھڑا ہوا وہ ایک مرد) قیاماً (کھڑا ہونا) اور قَاوَمَ قِوَاماً، "واو" قِیَاماً میں بدل دیا گیا، اس لیے کہ "قَامَ" میں بدل دیا گیا ہے، اور قَاوَمَ میں سلامت رہا، اس لیے کہ قِوَاماً میں سلامت رہا ہے۔

تشریح: قَامَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکّر غائب، اصل میں قَوَمَ تھا، "واؤ" متحرک ماقبل اس کا مفتوح اس لیے "واؤ" کو الف سے بدل دیا قَامَ ہو گیا۔

قِیَاماً: یہ مصدر ہے جو اصل میں قِوَاماً تھا چوں کہ اس کے فعل قَامَ میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے قِیَاماً میں تعلیل ہوگی۔

قَاوَمَ: فعل ماضی معروف، یہ بابِ مفاعلت سے آیا ہے چوں کہ قَاوَمَ میں تعلیل نہیں ہوئی ہے اس لیے قِوَاماً میں بھی تعلیل نہیں ہوگی۔

﴿دوم آں کہ واو یا گردد در مصدرِ بابِ افعال واستفعال چوں اَوْقَدَ، اِیْقَاداً، واِسْتَوْقَدَ، اِسْتِیْقَاداً۔﴾

ترجمہ: دوسری جگہ یہ ہے کہ بابِ اِفْعَال اور اِسْتِفْعَال کے مصدر میں "واؤ" یا (ی) ہو جاتا ہے جیسے: اَوْقَدَ (آگ روشن کی) اِیْقَاداً، اور اِسْتَوْقَدَ

(آگ روشن کی) اِسْتِیْقَاداً۔

تشریح :اِیْقَادًا (آگ روشن کرنا) یہ اصل میں اِوْقَاداً تھا جو بابِ افعال کا مصدر ہے "واؤ" کو یا (ی) سے بدل دیا اِیْقَاداً ہو گیا، اسی طرح اِسْتِوْقَاداً سے اِسْتِیقَاداً، جو باب استفعال کا مصدر ہے واو کو یا (ی) سے بدل دیا اِسْتِیقَاداً ہو گیا۔

﴿قانون ہر واو کہ ساکن باشد و ما قبل اُو مکسور، آں واو یا گردد۔ چوں مِیْزَانٌ و اِیْجَلُ کہ دراصل مِوْزَانٌ، و اِوْجَلُ بودہ است۔﴾

ترجمہ :جو واو ساکن ہو اور اس کا ما قبل "مکسور" تو وہ واو یا (ی) ہو جاتا ہے جیسے: مِیْزَانٌ (ترازو) اِیْجَلُ (ڈرتو ایک مرد) جو اصل میں مِوْزَانٌ اور اِوْجَلُ تھے۔

تشریح : مِیزانٌ یہ اصل میں مِوْزَانٌ تھا چونکہ مِوْزَانٌ میں "واؤ" ساکن اور اس کا ما قبل "مکسور" ہے، اس لیے واو کو یا (ی) سے بدل دیا مِیْزَانٌ ہو گیا، یہی تعلیل اِیْجَلُ میں بھی ہوگی۔

﴿سوم آں کہ یا واو گردد چوں علامتِ استقبال بضم شود چوں یُوْسِرُ، و یُوْمِنُ کہ دراصل یُیْسِرُ، و یُیْقِنُ بودہ است﴾

ترجمہ : تیسری جگہ یہ ہے کہ یا (ی) واو ہو جاتی ہے، جب علامتِ مضارع مضموم ہو جیسے: یُوْسِرُ (مالدار ہوتا ہے یا ہوگا وہ ایک مرد) یُوْقِنُ یقین کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد) جو اصل میں یُیْسِرُ، یُیْقِنُ تھے۔

تشریح :یُوْسِرُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، یُوْقِنُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اصل میں یُیْقِنُ تھا، یا ساکن ما قبل اس کا مضموم لہذا اس یا کو واو سے بدل دیا ضمۂ ما قبل کی مناسبت سے یُوْقِنُ ہو گیا۔

﴿قانون ہر یا کہ ساکن باشد و ما قبل آں مضموم، آں یا واو گردد چناں کہ بالا گزشت۔﴾

ترجمہ : قاعدہ: ہر وہ یا جو ساکن ہو اور اس کا ما قبل مضموم ہو، وہ یا "واؤ" ہو جاتی ہے جیسا کہ اوپر گزر چکا۔

﴿چہارم آں کہ ہر واو و یا کہ در فا کلمہ باب افتعال اصلی باشد تا گردد،

وتا در تا مدغم شود چوں اِتَّقَدَ یَتَّقِدُ اِتِّقَاداً، اِتَّسَرَ یَتَّسِرُ اِتِّسَاراً۔

ترجمہ: چوتھی جگہ یہ ہے کہ جو "یا اور واؤ" بابِ اِفْتِعال کے فا کلمہ کی جگہ میں اصلی ہو، تا (ت) سے بدل جاتا ہے اور تا کو تا میں ادغام کر دیا جاتا ہے جیسے: اِتَّقَدَ، یَتَّقِدُ الخ

تشریح: اِتَّقَدَ آگ روشن کی اس ایک مرد نے، فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اصل میں اِوْتَقَدَ تھا، بروزنِ اِجْتَنَبَ باب افتعال سے، مادہ: وق د۔

اِتَّقَدَ: یہ اصل میں اِوْتَقَدَ تھا واوا صلی واقع ہوا باب افتعال کے فا کلمہ میں لھذا اس واو کو تا (ت) سے بدل کرتا کا تا میں ادغام کر دیا اِتَّقَدَ ہو گیا۔ اسی طرح اِتَّسَرَ میں یا کو تا سے بدل کرتا کا تا میں ادغام کیا گیا ہے کیونکہ وہ اصل میں اِیْتَسَرَ تھا۔

یَتَّقِدُ: آگ روشن کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد، فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اِتِّقَاداً یہ بابِ اِفتعال کا مصدر ہے (آگ روشن کرنا)

یَتَّسِرُ: جوا کھیلتا ہے یا کھیلے گا وہ ایک مرد فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اصل میں یَیْتَسِرُ تھا اِتِّسَاراً (جوا کھیلنا) یہ بابِ افتعال کا مصدر ہے۔

در صرفِ معتل عین بہ ہمہ باب تعلیل وتغیر بسیار افتد مگر در باب تفعیل وتفعُّل وتفاعُل ومفاعلۃ کہ صرف ایں چہار باب با صرف صحیح برابر باشد وسیاقت صرف وے ایں است۔ از باب فعل یفعُلُ بفتح العین فی الماضی وضمھا فی الغابر چوں القولُ گفتن۔

ترجمہ: معتل عین کے تمام ابواب کی گردانوں میں تعلیلات اور تغیرات زیادہ ہوتے ہیں، مگر باب تَفْعِیْلٌ، تَفَعُّلٌ، تَفَاعُلٌ اور مُفَاعَلَۃٌ میں کہ ان چاروں ابواب کی گردان، صحیح کی گردان کے ساتھ برابر ہیں، اور اس کی گردان کا طریقہ یہ ہے۔ ماضی میں "عین" کے فتحہ کے ساتھ اور مضارع میں "عین" کے ضمہ کے ساتھ جیسے: القولُ مصدر بمعنیٰ (کہنا)

گردان فعل ماضی معروف

صیغہ	معنی	لفظ
واحد مذکّر غائب	کہا اس ایک مرد نے	قَالَ
تثنیہ مذکّر غائب	کہا ان دو مردوں نے	قَالَا
جمع مذکّر غائب	کہا ان سب مردوں نے	قَالُوا
واحد مؤنث غائب	کہا اس ایک عورت نے	قَالَتْ
تثنیہ مؤنث غائب	کہا ان دو عورتوں نے	قَالَتَا
جمع مؤنث غائب	کہا اُن سب عورتوں نے	قُلْنَ
واحد مذکّر حاضر	کہا تو ایک مرد نے	قُلْتَ
تثنیہ مذکّر حاضر	کہا تم دو مردوں نے	قُلْتُمَا
جمع مذکّر حاضر	کہا تم سب مردوں نے	قُلْتُمْ
واحد مؤنث حاضر	کہا تو ایک عورت نے	قُلْتِ
تثنیہ مؤنث حاضر	کہا تم دو عورتوں نے	قُلْتُمَا
جمع مؤنث حاضر	کہا تم سب عورتوں نے	قُلْتُنَّ
واحد متکلم (مذکّر و مؤنث)	کہا میں نے ایک (مرد یا عورت)	قُلْتُ
جمع متکلم (مذکّر و مؤنث)	کہا ہم سب نے (مرد یا عورت)	قُلْنَا

تشریح: قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا واو متحرک ماقبل اس کا مفتوح اس لیے اس واو کو ''الف'' سے بدل دیا قَالَ ہو گیا۔ یہی تعلیل قَالَتَا تک ہوگی۔

قُلْنَ: اصل میں قَوَلْنَ تھا واو متحرک ماقبل اس کا مفتوح اس لیے اس واو کو ''الف'' سے بدل دیا قَالْنَ ہوا، اب اجتماع ساکنین ہو گیا ''الف'' اور لام کے درمیان

الف کو گرادیا قَلْنَ ہوا، اس کے بعد (قاف) کے فتحہ کو ضمہ سے بدل دیا تا کہ دلالت کرے ''واؤ'' کے حذف ہونے پر قُلْنَ ہو گیا، یہی تعلیل قُلْنَا تک ہوگی۔

گردان فعل ماضی مجہول

صیغہ	معنی	لفظ
واحد مذکر غائب	کہا گیا وہ ایک مرد	قِيلَ
تثنیہ مذکّر غائب	کہے گئے وہ دو مرد	قِيلَا
جمع مذکّر غائب	کہے گئے وہ سب مرد	قِيلُوا
واحد مؤنث غائب	کہی گئی وہ ایک عورت	قِيلَتْ
تثنیہ مؤنث غائب	کہی گئیں وہ دو عورتیں	قِيلَتَا
جمع مؤنث غائب	کہی گئیں وہ سب عورتیں	قُلْنَ
واحد مذکّر حاضر	کہا گیا تو ایک مرد	قُلْتَ
تثنیہ مذکّر حاضر	کہے گئے تم دو مرد	قُلْتُمَا
جمع مذکّر حاضر	کہے گئے تم سب مرد	قُلْتُمْ
واحد مؤنث حاضر	کہی گئی تو ایک عورت	قُلْتِ
تثنیہ مؤنث حاضر	کہی گئیں تم دو عورتیں	قُلْتُمَا
جمع مؤنث حاضر	کہی گئیں تم سب عورتیں	قُلْتُنَّ
واحد متکلم (مذکّر و مؤنث)	کہا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	قُلْتُ
جمع متکلم (مذکّر و مؤنث)	کہے گئے ہم سب (مرد یا عورت)	قُلْنَا

تشریح: قِيلَ اصل میں قُوِلَ تھا بروزن نُصِرَ، واو پر کسرہ ضمہ کے بعد دشوار رکھ کر واو کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، ماقبل کی حرکت دور کر دیا قِوْلَ ہوا

اب قاعدہ پایا گیا کہ واو ساکن ماقبل اس کا مکسور اس لیے ''واؤ'' کو یا (ی) سے بدل دیا قِیلَ ہو گیا۔ (یہی تعلیل قِیلَتا تک ہو گی)

قُلْنَ: اصل میں قُوِلْنَ تھا واو پر کسرہ ضمہ کے بعد دشوار ہے لہذا ''واؤ'' کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا اور قاف (ق) کی حرکت زائل کر دیا قِوْلْنَ ہوا اب قاعدہ پایا گیا کہ واو ساکن ماقبل اس کا مکسور اس لیے اس واو کو یا سے بدل دیا قِیلن ہوا، اب اجتماع ساکنین ہو گیا یا (ی) اور لام'' میں یا کو گرادیا اور (ق) کے کسرہ کو ضمہ سے بدل دیا تا کہ دلالت کرے ''واؤ'' کے حذف ہونے پر قُلْنَ ہو گیا (قُلْنَ) سے قُلْنَا تک یہی تعلیل ہو گی)

اثبات فعل مضارع معروف

لفظ	معنی	صیغہ
یَقُوْلُ	کہتا ہے یا کہے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
یَقُوْلَانِ	کہتے یا کہیں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
یَقُوْلُوْنَ	کہتے یا کہیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
تَقُوْلُ	کہتی یا کہے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
تَقُوْلَانِ	کہتی ہیں یا کہیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
یَقُلْنَ	کہتی ہیں یا کہیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
تَقُوْلُ	کہتا ہے یا کہے گا تو یک مرد	واحد مذکر حاضر
تَقُوْلَانِ	کہتے ہو یا کہو گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
تَقُوْلُوْنَ	کہتے ہو یا کہو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
تَقُوْلِیْنَ	کہتی ہے یا کہے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
تَقُوْلَانِ	کہتی ہو یا کہو گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
تَقُلْنَ	کہتی ہو یا کہو گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر

اَقُوْلُ	کہتا ہوں یا کہوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَقُوْلُ	کہتے یا کہیں گے ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

تشریح: فعل مضارع وہ فعل ہے جو زمانہ حال (موجودہ) یا استقبال (آئندہ) میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے، جیسے ''یَقْرَأُ'' پڑھتا ہے یا پڑھے گا وہ ایک مرد (زمانہ حال یا آئندہ میں) ''علامتِ مضارع'' چار ہیں (۱) الف (۲) تا (۳) یا (۴) نون، جس کا کا مجموعہ (اَتین) ہوتا ہے۔

یَقُوْلُ: اصل میں یَقْوُلُ تھا واو متحرک ماقبل اس کا حرف صحیح ساکن واو کی حرکت کو نقل کرکے ماقبل کو دیدیا، یَقُوْلُ ہوگیا، (یہی تعلیل تقولان تک ہوگی)

یَقُلْنَ: اصل میں یَقْوُلْنَ تھا واو متحرک ماقبل اس کا حرف صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدیا یَقُوْلْنَ ہوا اب اجتماع ساکنین ہوگیا ''واو'' اور ''لام'' میں واو کو گرادیا یَقُلْنَ ہوگیا۔

اثبات فعل مضارع مجہول

لفظ	معنی	صیغہ
یُقَالُ	کہا جاتا ہے یا کہا جائیگا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
یُقَالَانِ	کہے جاتے ہیں یا کہے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
یُقَالُوْنَ	کہے جاتے ہیں یا کہے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
تُقَالُ	کہی جاتی ہے یا کہی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
تُقَالَانِ	کہی جاتیں ہیں یا کہی جائیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
یُقَلْنَ	کہی جاتی ہیں یا کہی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
تُقَالُ	کہا جاتا ہے یا کہا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
تُقَالَانِ	کہے جاتے ہو یا کہے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر

تُقَالُوْنَ	کہے جاتے ہیں یا کہے جائیں گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
تُقَالِيْنَ	کہی جاتی ہے یا کہی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
تُقَالَانِ	کہی جاتی ہو یا کہی جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
تُقَلْنَ	کہی جاتی ہو یا کہی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
اُقَالُ	کہا جاتا ہوں یا کہا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نُقَالُ	کہے جاتے ہیں یا کہے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

تشریح :یُقَالُ اصل میں یُقْوَلُ تھا واو متحرک ماقبل اس کا حرف صحیح ساکن، اس لیے واو کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، یُقَوْلُ ہوا، اب قاعدہ پایا گیا کہ واو اصل میں متحرک تھا اس کا ماقبل اب مفتوح ہو گیا اس لیے واو کو ''الف'' سے بدل دیا یُقَالُ ہو گیا، (یہی تعلیل تُقَالَان تک ہو گی)

یُقَلْنَ: اصل میں یُقْوَلْنَ تھا واو متحرک ماقبل اس کا حرف صحیح ساکن واو کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا یُقَوْلْنَ ہوا، اب اجتماع ساکنین ہو گیا ''واو'' اور ''لام'' میں واو کو گرا دیا یُقَلْنَ ہو گیا۔

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لفظ	معنی	صیغہ
لَنْ يَّقُوْلَ	ہرگز نہیں کہے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَنْ يَّقُوْلَا	ہرگز نہیں کہیں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَنْ يَّقُوْلُوْا	ہرگز نہیں کہیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَنْ تَقُوْلَ	ہرگز نہیں کہے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَنْ تَقُوْلَا	ہرگز نہیں کہیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب

لَنْ يَقُلْنَ	ہرگز نہیں کہیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَنْ تَقُوْلَ	ہرگز نہیں کہے گا تو یک مرد	واحد مذکّر حاضر
لَنْ تَقُوْلَا	ہرگز نہیں کہو گے تم دو مرد	تثنیہ مذکّر حاضر
لَنْ تَقُوْلُوْا	ہرگز نہیں کہو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَنْ تَقُوْلِي	ہرگز نہیں کہے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَنْ تَقُوْلَا	ہرگز نہیں کہو گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تَقُلْنَ	ہرگز نہیں کہو گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَنْ اَقُوْلَ	ہرگز نہیں کہوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکّر و مؤنث)
لَنْ نَقُوْلَ	ہرگز نہیں کہیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	جمع متکلم (مذکّر و مؤنث)

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لفظ	معنی	صیغہ
لَنْ يُقَالَ	ہرگز نہیں کہا جائیگا وہ ایک مرد	واحد مذکّر غائب
لَنْ يُقَالَا	ہرگز نہیں کہے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکّر غائب
لَنْ يُقَالُوْا	ہرگز نہیں کہے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکّر غائب
لَنْ تُقَالَ	ہرگز نہیں کہی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَنْ تُقَالَا	ہرگز نہیں کہی جائیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَنْ يُقَلْنَ	ہرگز نہیں کہی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَنْ تُقَالَ	ہرگز نہیں کہا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکّر حاضر
لَنْ تُقَالَا	ہرگز نہیں کہے جائیں گے تم دو مرد	تثنیہ مذکّر حاضر
لَنْ تُقَالُوْا	ہرگز نہیں کہے جائیں گے تم سب مرد	جمع مذکّر حاضر

لَنْ تُقَالِی	ہرگز نہیں کہی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَنْ تُقَالَا	ہرگز نہیں کہی جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تُقَلْنَ	ہرگز نہیں کہی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَنْ اُقَالَ	ہرگز نہیں کہا جاؤں گا میں (مرد یا عورت)	واحد متکلم مذکر، مؤنث
لَنْ نُقَالَ	ہرگز نہیں کہے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم مذکر، مؤنث

﴿نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف﴾

لفظ	معنی	صیغہ
لَمْ یَقُلْ	نہیں کہا اس ایک مرد نے	واحد مذکّر غائب
لَمْ یَقُوْلَا	نہیں کہا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکّر غائب
لَمْ یَقُوْلُوْا	نہیں کہا ان سب مردوں نے	جمع مذکّر غائب
لَمْ تَقُلْ	نہیں کہا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
لَمْ تَقُوْلَا	نہیں کہا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
لَمْ یَقُلْنَ	نہیں کہا اُن سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
لَمْ تَقُلْ	نہیں کہا تو ایک مرد نے	واحد مذکّر حاضر
لَمْ تَقُوْلَا	نہیں کہا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکّر حاضر
لَمْ تَقُوْلُوْا	نہیں کہا تم سب مردوں نے	جمع مذکّر حاضر
لَمْ تَقُوْلِی	نہیں کہا تو ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
لَمْ تَقُوْلَا	نہیں کہا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ تَقُلْنَ	نہیں کہا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
لَمْ اَقُلْ	نہیں کہا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکّر و مؤنث)

لَمْ نَقُلْ	نہیں کہا ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

تشریح :لَمْ یَقُلْ اصل میں لَمْ یَقُوْلُ تھا، واو متحرک ماقبل اس کا حرفِ صحیح ساکن واو کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا لَمْ یَقُوْلْ ہوا، اب اجتماع ساکنین ہو گیا واو اور لام میں ''واو'' کو گرادیا لَمْ یَقُلْ ہو گیا، (یہی تعلیل لَمْ تَقُلْ، لَمْ اَقُلْ، میں ہو گی) باقی صیغوں میں یَقُوْلُ والی تعلیل ہو گی۔

نفی جحد بلم در فعل مضارع مجہول

لفظ	معنی	صیغہ
لَمْ یُقَلْ	نہیں کہا گیا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَمْ یُقَالَا	نہیں کہے گئے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَمْ یُقَالُوْا	نہیں کہے گئے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَمْ تُقَلْ	نہیں کہی گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَمْ تُقَالَا	نہیں کہی گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَمْ یُقَلْنَ	نہیں کہی گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَمْ تُقَلْ	نہیں کہا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَمْ تُقَالَا	نہیں کہے گئے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَمْ تُقَالُوْا	نہیں کہے گئے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَمْ تُقَالِی	نہیں کہی گئی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَمْ تُقَالَا	نہیں کہی گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ تُقَلْنَ	نہیں کہی گئیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَمْ اُقَلْ	نہیں کہا گیا میں (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر و مؤنث)

لَمْ نُقَلْ	نہیں کہے گئے ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

تشریح: لَمْ یُقَلْ اصل میں لَمْ یُقْوَلْ تھا، واو متحرک ماقبل اس کا حرف صحیح ساکن واو کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا لَمْ یُقَوْلْ ہوا، اب قاعدہ پایا گیا کہ واو اصل میں متحرک تھا، اس کا ماقبل اب مفتوح ہو گیا ہے اس لیے واو کو ''الف'' سے بدل دیا، لَمْ یُقَالْ ہوا، اب اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور لام میں ''الف'' کو گرادیا لَمْ یُقَلْ ہو گیا، یہی تعلیل لَمْ یُقَلْنَ، لَمْ تُقَلْ، لَمْ اُقَلْ میں ہوگی۔

لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ در فعلِ مستقبل معروف

لفظ	معنی	صیغہ
لَیَقُوْلَنَّ	ضرور ضرور کہے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَیَقُوْلَانِّ	ضرور ضرور کہیں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَیَقُوْلُنَّ	ضرور ضرور کہیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَتَقُوْلَنَّ	ضرور ضرور کہے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتَقُوْلَانِّ	ضرور ضرور کہیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَیَقُلْنَانِّ	ضرور ضرور کہیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَتَقُوْلَنَّ	ضرور ضرور کہے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتَقُوْلَانِّ	ضرور ضرور کہو گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَتَقُوْلُنَّ	ضرور ضرور کہو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتَقُوْلِنَّ	ضرور ضرور کہے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَتَقُوْلَانِّ	ضرور ضرور کہو گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَتَقُلْنَانِّ	ضرور ضرور کہو گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَاَقُوْلَنَّ	ضرور ضرور کہوں گا میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم مذکر ومؤنث

لَنَقُولَنَّ	ضرور ضرور کہیں گے ہم سب مرد یا عورتیں	جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ در فعلِ مستقبل مجہول

لفظ	معنی	صیغہ
لَیُقَالَنَّ	ضرور ضرور کہا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَیُقَالَانِّ	ضرور ضرور کہے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَیُقَالُنَّ	ضرور ضرور کہے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَتُقَالَنَّ	ضرور ضرور کہی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتُقَالَانِّ	ضرور ضرور کہی جائیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَیُقَلْنَانِّ	ضرور ضرور کہی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَتُقَالَنَّ	ضرور ضرور کہا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتُقَالَانِّ	ضرور ضرور کہے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَتُقَالُنَّ	ضرور ضرور کہے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتُقَالِنَّ	ضرور ضرور کہی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَتُقَالَانِّ	ضرور ضرور کہی جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَتُقَلْنَانِّ	ضرور ضرور کہی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَاُقَالَنَّ	ضرور ضرور کہا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم مذکر و مؤنث
لَنُقَالَنَّ	ضرور ضرور کہے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	جمع متکلم مذکر و مؤنث

لامِ تاکید بانونِ خفیفہ در فعلِ مستقبل معروف

لفظ	معنی	صیغہ

لَيَقُوْلَنْ	ضرور ضرور کہے گا وہ ایک مرد	واحد مذکّر غائب
لَيَقُوْلُنْ	ضرور ضرور کہیں گے وہ سب مرد	جمع مذکّر غائب
لَتَقُوْلَنْ	ضرور ضرور کہے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتَقُوْلَنْ	ضرور ضرور کہے گا تو ایک مرد	واحد مذکّر حاضر
لَتَقُوْلُنْ	ضرور ضرور کہو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتَقُوْلِنْ	ضرور ضرور کہے گی تو ایک عورت	جمع مؤنث حاضر
لَاَقُوْلَنْ	ضرور ضرور کہوں گا میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم مذکر و مؤنث
لَنَقُوْلَنْ	ضرور ضرور کہیں گے ہم سب مرد یا عورت	جمع متکلم مذکر و مؤنث

﴿لامِ تاکید با نونِ خفیفہ در فعلِ مستقبل مجہول﴾

لفظ	معنی	صیغہ
لَيُقَالَنْ	ضرور ضرور کہا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکّر غائب
لَيُقَالُنْ	ضرور ضرور کہے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکّر غائب
لَتُقَالَنْ	ضرور ضرور کہی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتُقَالَنْ	ضرور ضرور کہا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکّر حاضر
لَتُقَالُنْ	ضرور ضرور کہے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتُقَالِنْ	ضرور ضرور کہی جائے گی تو ایک عورت	جمع مؤنث حاضر
لَاُقَالَنْ	ضرور ضرور کہا جاؤں گا میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم (مذکر یا مؤنث)
لَنُقَالَنْ	ضرور ضرور کہے جائیں گے ہم سب مرد یا عورت	جمع متکلم (مذکر یا مؤنث)

امر حاضر معروف

صیغہ	معنیٰ	لفظ
واحد مذکر حاضر	کہہ تو ایک مرد	قُلْ
تثنیہ مذکر حاضر	کہو تم دو مرد	قُوْلَا
جمع مذکر حاضر	کہو تم سب مرد	قُوْلُوْا
واحد مؤنث حاضر	کہہ تو ایک عورت	قُوْلِی
تثنیہ مؤنث حاضر	کہو تم دو عورتیں	قُوْلَا
جمع مؤنث حاضر	کہو تم سب عورتیں	قُلْنَ

تعلیل: **قُلْ** اصل میں اُقْوُلْ تھا (بروزنِ اُنْصُرْ) بابِ (نَصَرَ) واو متحرک ماقبل اس کا حرفِ صحیح ساکن واو کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا اُقُوْلْ ہوا، اب اجتماع ساکنین ہو گیا واو اور لام میں ''واو'' کو گرا دیا اُقُلْ ہوا، ہمزۂ وصل لایا گیا تھا ابتدا بسکون لازم آنے کی وجہ سے اب ابتدا بسکون لازم نہیں آرہا ہے، لہذا ضرورت نہ رہنے کی وجہ سے ہمزۂ وصل کو بھی گرا دیا قُلْ ہو گیا۔ (یہی تعلیل قُلْنَ میں بھی ہوگی)

قُوْلَا: اصل میں اُقْوُلَا تھا واو متحرک ماقبل اس کا حرفِ صحیح ساکن، واو کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا اُقُوْلَا ہوا، ہمزہ کو استغنا کی وجہ سے گرا دیا قُوْلَا ہو گیا۔ (یہی تعلیل قُوْلُوْا، قُوْلِی، میں بھی ہوگی)

امر حاضر مجہول

صیغہ	معنیٰ	لفظ
واحد مذکر حاضر	چاہیئے کہ کہا جائے تو ایک مرد	لِتُقَلْ
تثنیہ مذکر حاضر	چاہیئے کہ کہے جاؤ تم دو مرد	لِتُقَالَا

لِتُقَالُوْا	چاہئے کہ کہے جاؤتم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لِتُقَالِی	چاہئے کہ کہی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لِتُقَالَا	چاہئے کہ کہی جاؤتم دوعورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُقَلْنَ	چاہئے کہ کہی جاؤتم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر

تشریح: لِتُقَلْ اصل میں لِتُقْوَلْ تھا اس میں لم یُقَلْ والی تعلیل ہوگی۔

امر غائب معروف

لفظ	معنیٰ	صیغہ
لِیَقُلْ	چاہئے کہ کہے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِیَقُوْلَا	چاہئے کہ کہیں وہ دومرد	تثنیہ مذکر غائب
لِیَقُوْلُوْا	چاہئے کہ کہیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِتَقُلْ	چاہئے کہ کہے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِتَقُوْلَا	چاہئے کہ کہیں وہ دوعورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لِیَقُلْنَ	چاہئے کہ کہیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لِاَقُلْ	چاہئے کہ کہوں میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم مذکر ومؤنث
لِنَقُلْ	چاہئے کہ کہیں ہم سب مرد یا عورتیں	جمع متکلم مذکر ومؤنث

تشریح : لِیَقُلْ اصل میں لِیَقْوُلْ تھا واو متحرک ماقبل اس کا حرف صحیح ساکن، واو کی حرکت کو نقل کرکے ماقبل کو دیدیا لِیَقُوْلْ ہوا، اب اجتماع ساکنین ہوگیا واو اور لام میں ''واو'' کو گرادیا لِیَقُلْ ہوگیا۔ (یہی تعلیل لِتَقُلْ، لِیَقُلْنَ، لِاَقُلْ ، لِنَقُلْ میں ہوگی)
لِیَقُوْلَا اصل میں لِیَقْوُلَا تھا واو متحرک ماقبل اس کا حرفِ صحیح ساکن، واو کی

حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا لِیقُولَا ہو گیا۔(یہی تعلیل لِیقُولُوا میں ہوگی۔

امر غائب مجہول

صیغہ	معنیٰ	لفظ
واحد مذکر غائب	چاہئے کہ کہا جائے وہ ایک مرد	لِیُقَلْ
تثنیہ مذکر غائب	چاہئے کہ کہے جائیں وہ دو مرد	لِیُقَالَا
جمع مذکر غائب	چاہئے کہ کہے جائیں وہ سب مرد	لِیُقَالُوْا
واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ کہی جائے وہ ایک عورت	لِتُقَلْ
تثنیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ کہی جائیں وہ دو عورتیں	لِتُقَالَا
جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ کہی جائیں وہ سب عورتیں	لِیُقَلْنَ
واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ کہا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	لِاُقَلْ
جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ کہیں جائیں ہم سب مرد یا عورتیں	لِنُقَلْ

تشریح لِیُقَلْ اصل میں لِیُقْوَلْ تھا واو متحرک ماقبل اس کا حرفِ صحیح ساکن ، واو کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا لِیُقَوْلْ ہوا، اس کے بعد قاعدہ پایا گیا کہ واو اصل میں متحرک تھا اس کا ماقبل اب مفتوح ہو گیا اس لیے اس واو کو الف سے بدل دیا ، اب اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور لام میں "الف" کو گرا دیا لِیُقَلْ ہو گیا (یہی تعلیل لِاُقَلْ ، لِنُقَلْ ، میں بھی ہوگی) باقی میں یُقَالُ والی ہوگی۔

امر حاضر معروف بانونِ ثقیلہ

صیغہ	معنیٰ	لفظ
واحد مذکر حاضر	ضرور کہہ تو ایک مرد	قُوْلَنَّ
تثنیہ مذکر حاضر	ضرور کہو تم دو مرد	قُوْلَانِّ

قُوْلُنَّ	ضرور کہو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
قُوْلِنَّ	ضرور کہہ تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
قُوْلَانِّ	ضرور کہو تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
قُلْنَانِّ	ضرور کہو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر

تشریح: قُوْلَنَّ اصل میں اُقْوُلَنَّ تھا واو متحرک ماقبل اس کا حرفِ صحیح ساکن، واو کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا اُقُـوْلَـنَّ ہوا، ہمزۂ وصل لایا گیا تھا ابتدا بسکون لازم آنے کی وجہ سے، لہذا ضرورت نہ رہنے کی وجہ سے ہمزہ کو حذف کر دیا قُوْلَنَّ ہو گیا ۔(یہی تعلیل قُوْلَانِّ تک ہوگی)

امر حاضر مجہول با نونِ ثقیلہ

لفظ	معنیٰ	صیغہ
لِتُقَالَنَّ	چاہیے کہ ضرور کہا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لِتُقَالَانِّ	چاہیے کہ ضرور کہے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لِتُقَالُنَّ	چاہیے کہ ضرور کہے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لِتُقَالِنَّ	چاہیے کہ ضرور کہی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لِتُقَالَانِّ	چاہیے کہ ضرور کہی جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُقَلْنَان	چاہیے کہ ضرور کہی جاؤ تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر

امر غائب معروف با نونِ ثقیلہ

لفظ	معنیٰ	صیغہ
لِيَقُوْلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کہے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب

لِيَقُوْلَانِّ	چاہئے کہ ضرور کہیں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لِيَقُوْلُنَّ	چاہئے کہ ضرور کہیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِتَقُوْلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کہے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِتَقُوْلَانِّ	چاہئے کہ ضرور کہیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لِيَقُلْنَانِّ	چاہئے کہ ضرور کہیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لِاَقُوْلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کہوں میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم مذکر ومؤنث
لِنَقُوْلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کہیں ہم سب مرد یا عورتیں	جمع متکلم مذکر ومؤنث

تعلیل: لِيَقُوْلُنَّ اصل میں لِيَقْوُلُنَّ تھا واو متحرک ما قبل اس کا حرفِ صحیح ساکن، واو کی حرکت کو نقل کر کے ما قبل کو دیدیا لِيَقُوْلُنَّ ہوگیا۔ (یہی تعلیل لِتَقُوْلَانِّ تک ہوگی)

﴿امر غائب مجہول با نونِ ثقیلہ﴾

لفظ	معنی	صیغہ
لِيُقَالَنَّ	چاہئے کہ ضرو کہا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِيُقَالَانِّ	چاہئے کہ ضرور کہے جائیں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لِيُقَالُنَّ	چاہئے ضرور کہے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِتُقَالَنَّ	چاہئے ضرور کہی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِتُقَالَانِّ	چاہئے ضرور کہی جائیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لِيُقَلْنَانِّ	چاہئے ضرور کہی جائیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لِاُقَالَنَّ	چاہئے کہ ضرور کہا جاؤں میں ایک مرد	واحد متکلم مذکر ومؤنث
لِنُقَالَنَّ	چاہئے کہ ضرور کہے جائیں ہم (سب مرد یا عورتیں)	جمع متکلم مذکر ومؤنث

امر حاضر معروف بانونِ خفیفہ

صیغہ	معنیٰ	لفظ
واحد مذکر حاضر	ضرور کہہ تو ایک مرد	قُوْلَنْ
جمع مذکر حاضر	ضرور کہو تم سب مرد	قُوْلُنْ
واحد مؤنث حاضر	ضرور کہہ تو ایک عورت	قُوْلِنْ

امر حاضر مجہول بانونِ خفیفہ

صیغہ	معنیٰ	لفظ
واحد مذکر حاضر	چاہئے کہ ضرور کہا جائے تو ایک مرد	لِتُقَالَنْ
جمع مذکر حاضر	چاہئے کہ ضرور کہے جاؤ تم سب مرد	لِتُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	چاہئے کہ ضرور کہی جائے تو ایک عورت	لِتُقَالِنْ

امر غائب معروف بانونِ خفیفہ

صیغہ	معنیٰ	لفظ
واحد مذکر غائب	چاہئے کہ ضرور کہے وہ ایک مرد	لِیَقُوْلَنْ
جمع مذکر غائب	چاہئے کہ ضرور کہیں وہ سب مرد	لِیَقُوْلُنْ
واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ ضرور کہے وہ ایک عورت	لِتَقُوْلَنْ
واحد متکلم مذکر و مؤنث	چاہئے کہ ضرور کہوں میں ایک (مرد یا عورت)	لِاَقُوْلَنْ
جمع متکلم مذکر یا مؤنث	چاہئے کہ ضرور کہیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لِنَقُوْلَنْ

تعلیل: لِیَقُوْلَنْ اصل میں لِیَقْوُلَنْ تھا واو متحرک ماقبل اس کا حرف صحیح ساکن واو

کی حرکت کونقل کر کے ماقبل کو دیدیا لِیُقُوْلَنْ ہوگیا۔ (یہی تعلیل لِنُقُوْلَنْ تک ہوگی)

﴿امر غائب مجہول بانونِ خفیفہ﴾

لفظ	معنیٰ	صیغہ
لِیُقَالَنْ	چاہئے کہ ضرور کہا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِیُقَالُنْ	چاہئے کہ ضرور کہیں جائے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِتُقَالَنْ	چاہئے کہ ضرور کہی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِاُقَالَنْ	چاہئے کہ ضرور کہا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم مذکر ومؤنث
لِنُقَالَنْ	چاہئے کہ ضرور کہے جائیں ہم سب مرد یا عورتیں	جمع متکلم مذکر ومؤنث

﴿نہی حاضر معروف﴾

لفظ	معنیٰ	صیغہ
لَاتَقُلْ	مت کہہ تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَاتَقُوْلَا	مت کہو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَاتَقُوْلُوْا	مت کہو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَاتَقُوْلِی	مت کہہ تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَاتَقُوْلَا	مت کہو تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَاتَقُلْنَ	مت کہو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر

﴿نہی حاضر مجہول﴾

لفظ	معنیٰ	صیغہ

لَاتُقَلْ	چاہئے کہ نہ کہا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَاتُقَالَا	چاہئے کہ نہ کہے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَاتُقَالُوْا	چاہئے کہ نہ کہے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَاتُقَالِی	چاہئے کہ نہ کہی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَاتُقَالَا	چاہئے کہ نہ کہی جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَاتُقَلْنَ	چاہئے کہ نہ کہی جاؤ تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر

نہی غائب معروف

لفظ	معنیٰ	صیغہ
لَایَقُلْ	چاہئے کہ نہ کہے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَایَقُوْلَا	چاہئے کہ نہ کہیں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَایَقُوْلُوْا	چاہئے کہ نہ کہیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَاتَقُلْ	چاہئے کہ نہ کہے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَاتَقُوْلَا	چاہئے کہ نہ کہیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَایَقُلْنَ	چاہئے کہ نہ کہیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَااَقُلْ	چاہئے کہ نہ کہوں میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم مذکر و مؤنث
لَانَقُلْ	چاہئے کہ نہ کہیں ہم سب مرد یا عورتیں	جمع متکلم مذکر و مؤنث

نہی غائب مجہول

لفظ	معنیٰ	صیغہ
لَا یُقَلْ	چاہیے کہ نہ کہا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب

لَایُقَالَا	چاہئے کہ نہ کہے جائیں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَایُقَالُوْا	چاہئے کہ نہ کہے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَاتُقَلْ	چاہئے کہ نہ کہی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَاتُقَالَا	چاہئے کہ نہ کہی جائیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَایُقَلْنَ	چاہئے کہ نہ کہی جائیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَااُقَلْ	چاہئے کہ نہ کہا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم مذکر و مؤنث
لَانُقَلْ	چاہئے کہ نہ کہے جائیں ہم سب مرد یا عورتیں	جمع متکلم مذکر و مؤنث

نہی حاضر معروف بانونِ ثقیلہ

لفظ	معنی	صیغہ
لَا تَقُوْلَنَّ	ہرگز مت کہہ تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَاتَقُوْلَانِّ	ہرگز مت کہو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَاتَقُوْلُنَّ	ہرگز مت کہو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَاتَقُوْلِنَّ	ہرگز مت کہہ تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَاتَقُوْلَانِّ	ہرگز مت کہو تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَاتَقُلْنَانِّ	ہرگز مت کہو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر

نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ

لفظ	معنی	صیغہ
لَاتُقَالَنَّ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَاتُقَالَانِّ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر

لَاتُقَالُنَّ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہے جاؤتم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَاتُقَالِنَّ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَاتُقَالُنَّ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہی جاؤتم دوعورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَاتُقَلْنَانِّ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہی جاؤتم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر

نہی غائب معروف بانونِ ثقیلہ

لفظ	معنیٰ	صیغہ
لَایَقُوْلَنَّ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَایَقُوْلَانِّ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہیں وہ دومرد	تثنیہ مذکر غائب
لَایَقُوْلُنَّ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَاتَقُوْلَنَّ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَاتَقُوْلَانِّ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہیں وہ دوعورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَایَقُلْنَانِّ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَااَقُوْلَنَّ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہوں میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم مذکر ومؤنث
لَانَقُوْلَنَّ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہیں ہم سب مرد یا عورت	جمع متکلم مذکر ومؤنث

نہی غائب مجہول بانونِ ثقیلہ

لفظ	معنیٰ	صیغہ
لَایُقَالَنَّ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَایُقَالَانِّ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہے جائیں وہ دومرد	تثنیہ مذکر غائب
لَایُقَالُنَّ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب

لَاتُقَالَنَّ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَاتُقَالَانِّ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہی جائیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَایُقَلْنَانِّ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہی جائیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَااُقَالَنَّ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم مذکر و مؤنث
لَانُقَالَنَّ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہے جائیں ہم سب مرد یا عورتیں	جمع متکلم مذکر و مؤنث

تعلیل: لَایُقَالَنَّ اصل میں لَایُقْوَلَنَّ تھا واو متحرک ماقبل اس کا حرف صحیح ساکن، واو کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا لَایُقُوْلَنَّ ہوا، اس کے بعد قاعدہ پایا گیا کہ واو اصل میں متحرک تھا اس کا ماقبل اب مفتوح ہو گیا اس لیے واو کو ''الف'' سے بدل دیا، لَایُقَالَنَّ ہو گیا۔ (یہی تعلیل باقی صیغوں میں ہوگی، صرف لَایُقَلْنَانِّ میں اجتماع ساکنین کی وجہ سے ''واو'' گر جائے گا)

نہی حاضر معروف با نونِ خفیفہ

لفظ	معنیٰ	صیغہ
لَا تَقُوْلَنْ	ہرگز مت کہہ تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَاتَقُوْلُنْ	ہرگز مت کہو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَاتَقُوْلِنْ	ہرگز مت کہہ تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر

نہی حاضر مجہول با نونِ خفیفہ

لفظ	معنیٰ	صیغہ
لَا تُقَالَنْ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَاتُقَالُنْ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَاتُقَالِنْ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر

نہی غائب معروف با نونِ خفیفہ

لفظ	معنیٰ	صیغہ
لَایَقُوْلَنْ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَایَقُوْلُنْ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَاتَقُوْلَنْ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَااَقُوْلَنْ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہوں میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم مذکر و مؤنث
لَانَقُوْلَنْ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہیں ہم سب مرد یا عورتیں	جمع متکلم مذکر و مؤنث

نہی غائب مجہول با نونِ خفیفہ

لفظ	معنیٰ	صیغہ
لَایُقَالَنْ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَایُقَالُنْ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَاتُقَالَنْ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَااُقَالَنْ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم مذکر و مؤنث
لَانُقَالَنْ	چاہئے کہ ہرگز نہ کہے جائیں ہم سب مرد یا عورتیں	جمع متکلم مذکر و مؤنث

اسم فاعل

لفظ	معنیٰ	صیغہ
قَائِلٌ	کہنے والا ایک مرد	واحد مذکر
قَائِلَانِ	کہنے والے دو مرد	تثنیہ مذکر

	کہنے والے سب مرد	جمع مذکر
قَائِلُوْنَ	کہنے والی ایک عورت	واحد مؤنث
قَائِلَۃٌ	کہنے والی دو عورتیں	تثنیہ مؤنث
قَائِلَتَانِ	کہنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث
قَائِلَاتٌ		

تعلیل: قَائِلٌ اصل میں قَاوِلٌ تھا واو واقع ہوا، الف زائدہ کے بعد نزدیک طرف میں اس لیے اس ''واؤ'' کو ہمزہ سے بدل دیا قَائِلٌ ہوگیا۔ (یہی تعلیل قَائِلَاتٌ تک ہوگی)

﴿اِسمِ مَفعول﴾

لفظ	معنی	صیغہ
مَقُوْلٌ	کہا ہوا ایک مرد	واحد مذکر
مَقُوْلَانِ	کہے ہوئے دو مرد	تثنیہ مذکر
مَقُوْلُوْنَ	کہے ہوئے سب مرد	جمع مذکر
مَقُوْلَۃٌ	کہی ہوئی ایک عورت	واحد مؤنث
مَقُوْلَتَانِ	کہی ہوئی دو عورتیں	تثنیہ مؤنث
مَقُوْلَاتٌ	کہی ہوئی سب عورتیں	جمع مؤنث

تشریح: مَقُوْلٌ کہا ہوا ایک مرد، صیغہ واحد مذکر، بحث اسم مفعول، مقولٌ اصل میں مَقْوُوْلٌ، بروزنِ مَنْصُوْرٌ تھا بابِ نَصَر سے، مادہ ق، و، ل، ہے۔

تعلیل: مَقُوْلٌ اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا واو متحرک ماقبل اس کا حرفِ صحیح ساکن، واو کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا مَقُوْوْلٌ ہوا، اب اجتماع ساکنین ہوگیا دونوں ''واؤ'' میں ایک کو گرادیا مَقُوْلٌ ہوگیا۔ (یہی تعلیل مَقُوْلَاتٌ تک ہوگی)

﴿قانون قَالَ دراصل قَوَلَ بود واو الف گشت قَال شُد، زیرا کہ ہر واو، و

یا کہ متحرک باشد، و ماقبل آں مفتوح وکلمہ از اِلتِباس بہ مفرد ایمن باشد، ودراں کلمہ تعلیلے دیگر از جنس وے نیفتادہ باشد، ودر معنیٰ آں واو ویا کہ تصحیح آں ضروری ست نباشد، ونیز مصدر وجمع نباشد آں واو ویا الف گردد، چوں قَالَ وبَاعَ وبَابٌ ونَابٌ ودَعَا ورَمیٰ وعَصَا وھُدیٰ، واو در دَعَوَا، ویا در رَمَیَا الف نہ گشت زیرا کہ از اِلتِباس بمفرد ایمن نیست۔

ترجمہ: قَانُوْن: قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا واو الف ہو گیا قَالَ ہو گیا، اس لیے کہ جو 'واو' اور 'یا' متحرک ہو اور اس کا ماقبل مفتوح ہو، اور وہ کلمہ مفرد کے ساتھ اِلتِباس سے بے خوف ہو، اس کلمہ میں اسی جنس سے دوسری تعلیل نہ ہوئی ہو، اس واو اور یا کے معنیٰ میں نہ ہو جس کی تصحیح ضروری ہو، مصدر نہ ہو، اور جمع بھی نہ ہو، تو وہ واو اور یا ''الف'' ہو جاتا ہے جیسے: قَالَ، بَاعَ، بَابٌ، نَابٌ، دَعَا، رَمیٰ، عَصَا، ھُدیٰ. دَعَوَا، اور رَمَیَا میں ''واو'' اور ''یا'' الف نہیں ہوئے اس لیے کہ مفرد کے ساتھ اِلتِباس کا اندیشہ ہے۔

ودر طَوَیٰ ورَوَیٰ الف نہ گشت زیرا کہ تعلیل دیگر از جنس وے اُفتادہ است، ودر عَوِرَ، وصَیِدَ، وعَیِنَ، الف نہ گشت زیرا کہ در معنیٰ اِعْوَرَّ، واِصْیَدَّ واِعْیَنَ است، ودر دَوَرَانٌ وجَوَلَانٌ الف نہ گشت، زیرا کہ مصدر است ودر حَوَکَۃٌ وشَوَکَۃٌ الف نہ گشت زیرا کہ جمع است۔

ترجمہ: اور طَوَیٰ اور رَوَیٰ میں واو اور یا کو ''الف'' سے نہیں بدلا گیا کہ دوسری تعلیل اس کی جنس سے ہو چکی ہے، اور عَوِرَ صَیِدَ اور عَیِنَ میں واو اور یا کو ''الف'' سے اس لیے نہیں بدلا کہ اِعْوَرَّ، اِصْیَدَّ، اِعْیَنَّ کے معنیٰ میں ہیں۔ جَوَلَانٌ اور دَوَرَانٌ میں ''واو'' الف سے نہیں بدلا گیا کیوں کہ مصدر ہے، حَوَکَۃٌ اور شَوَکَۃٌ میں ''واو'' الف سے نہیں بدلا گیا کیوں کہ جمع ہے۔

تشریح: (واو اور یا کو الف سے بدلنے کے لیے چند شرطیں ہیں، جن کو اوپر بیان کیا جا چکا ہے۔ مذکورہ بالا الفاظ میں وہ شرطیں نہیں پائی گئیں اس لیے واو اور یا

کوالف سے نہیں بدلا گیا۔)

﴿قُلْنَ گفتند آں ہمہ زنان کہ دراصل قَوُلْنَ بودہ است، نقل کردہ از قَوُلْنَ بہ قُوُلْنَ آوردند، واواحتِ ضمہ بود ضمہ دیگر بروے دشوار داشتند نقل کردہ بما قبل دادند، دو ساکن بہم آمدند واوافتاد قُلْنَ شُد۔﴾

ترجمہ: قُلْنَ کہا ان سب عورتوں نے، جو اصل میں قَوُلْنَ تھا قَوُلْنَ سے نقل کر کے قُوُلْنَ لائے، واواحتِ ضمہ ہے دوسرا ضمہ اس پر دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دیدیا دو ساکن جمع ہوئے ''واؤ'' کو گرادیا قُلْنَ ہو گیا۔

﴿سوال از قَوُلْنَ بہ قُوُلْنَ چرا نقل کردند﴾

سوال: قَوُلْنَ سے قُوُلْنَ کی جانب کیوں نقل کیا گیا؟

جواب: زیرا چہ واو خواست کہ الف شدہ بیفتد و دلیلے نبود بر حذفِ واو، پس ضمہ آوردند تا دلیل باشد بر حذف واو، و دیگر اخوات او را ہم بریں قیاس کنند۔

ترجمہ: جواب اس لیے کہ واو نے چاہا کہ الف ہو کر گر جائے اور کوئی دلیل نہ تھی واو کے حذف ہونے پر، پس ضمہ لائے تا کہ دلیل ہو جائے واو کے حذف ہونے پر، اور قُلْنَ کے مثل دوسرے صیغوں کو اسی پر قیاس کریں۔ (یعنی قُلْتَ، قُلْتُمَا، قُلْتُمْ، الخ)

﴿قِیلَ دراصل قُوِلَ بود واو حرفِ عِلّت ضعیف و کسرہ حرکتِ قوی ست، حرکتِ ضعیف حرکتِ قوی را احتمال نتوانست کرد، کسرہ بر واو دشوار داشتند نقل کردہ بما قبل دادند بعد ازالۂ حرکت ماقبل، واو از جہت کسرۂ ماقبل یا گشت قیل شُد۔﴾

ترجمہ: قِیلَ اصل میں قُوِلَ تھا واو حرفِ عِلت ضعیف ہے اور کسرہ حرکتِ قوی ہے حرکت ضعیف حرکت قوی کو برداشت نہ کر سکا، واو پر کسرہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، ماقبل کی حرکت کو زائل کرنے کے بعد (پھر) واو ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یا (ی) ہو گیا قِیلَ ہو گیا۔

﴿یَقُوْلُ دراصل یَقْوُلُ بود حرکتِ واو نقل کردہ بما قبل دادند یَقُوْلُ

شُد برائے موافقتِ باب، اگر منظور موافقت باب نبودے اعلال نشدے، زیرا که اگر ماقبل واو و یا ساکن باشد حرکت برآں ثقیل نه دارند حکم آں واو یا حکم حرفِ صحیح باشد چوں دَلْوٌ و ظَبیٌ۔﴾

ترجمہ: یَقُوْلُ اصل میں یَقْوُلُ تھا واو کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا یَقُوْلُ ہوگیا باب کی موافقت کے لیے، اگر باب کی موافقت منظور نہ ہوتی تو تعلیل نہ ہوتی، اس لیے کہ اگر "واو" اور "یا" کا ماقبل ساکن ہو تو واو اور یا پر حرکت ثقیل نہیں رکھتے، اس واو اور یا کا حکم حرفِ صحیح کے برابر ہے جیسے: دَلْوٌ، ظَبیٌ۔

﴿یُقَالُ دراصل یُقْوَلُ بود فتحہ واو نقل کردہ بہ قاف دادند، واو دراصل متحرک بود و ماقبل او اکنوں مفتوح گشت واو را بہ الف بدل کردندے قَالُ شُد۔﴾

ترجمہ: یُقَالُ اصل میں یُقْوَلُ تھا واو کا فتحہ نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، واو اصل میں متحرک تھا اس کا ماقبل اب مفتوح ہوگیا اس لیے اس واو کو "الف" سے بدل دیا یُقَالُ ہوگیا۔

﴿سوال فتحہ واو یُقْوَلُ چرا نقل کردہ بہ قاف دادند۔﴾

سوال یُقْوَلُ کے واو کے فتحہ کو نقل کر کے قاف کو کیوں دیا؟

﴿جواب از برائے آں کہ مجهول از معروف ساختہ می شود چوں در معروف نقل کردند در مجهول نیز نقل کردند تا حکم ہر دو یکے شود۔﴾

ترجمہ: اس لیے کہ مجہول معروف سے بنایا جاتا ہے چوں کہ معروف میں نقل کیا ہے، لھذا مجہول میں بھی نقل کیا تا کہ دونوں کا حکم یکساں ہو جائے۔

﴿بداں کہ ہر جا لام کلمہ ساکن باشد در معتل عین، آں عین از جہتِ اجتماع ساکنین بیفتد، چوں لَم یَقُلْ ولم یَبِعْ ولاتَقُلْ ولِیَقُلْ وقُلْ وقُلْنَ ولِیَقُلْنَ ولاتَقُلْنَ﴾

ترجمہ: جان لو کہ جس جگہ معتل عین میں لام کلمہ ساکن ہو تو وہ "عین کلمہ" اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جاتا ہے جیسے: لَمْ یَقُلْ (نہیں کہا اس ایک مرد نے)، لَمْ

یَبِیعُ (نہیں بیچا اس ایک مرد نے) لَاتَقُلْ (مت کہہ تو ایک مرد) قُلْ (کہہ تو ایک مرد) لِیَقُلْ (چاہیے کہ کہے وہ ایک مرد) لِیَقُلْنَ (چاہیے کہ کہیں وہ سب عورتیں) لَا تَقُلْنَ (مت کہو تم سب عورتیں۔)

تشریح: قُلْنَ کہو تم سب عورتیں جبکہ فعل امر ہو، یا ان سب عورتوں نے کہا جبکہ فعل ماضی ہو،

﴿قَائِلٌ دراصل قَاوِلٌ بود واو ہمزہ گشت قَائِلٌ شُد، زیرا کہ ہر واو و یا کہ در طرف افتد، یا نزدیک طرف وبعد الف زائدہ باشد ہمزہ گردد چوں قَائِلٌ وبائِعٌ و دُعَاءٌ و بِنَاءٌ و اِعلاءٌ و اِستعلاءٌ۔﴾

ترجمہ: قَائِلٌ اصل میں قَاوِلٌ تھا واو "ہمزہ" ہو گیا قَائِلٌ ہو گیا، اس لیے کہ جو واو اور یا طرف میں یا طرف کے نزدیک واقع ہو الف زائدہ کے بعد تو وہ "واو" اور "یا" ہمزہ سے بدل جاتے ہیں، جیسے: قَاوِلٌ سے قَائِلٌ (کہنے والا ایک مرد) بَایِعٌ سے بَائِعٌ (بیچنے والا ایک مرد) دُعَاوٌ سے دُعَاءٌ (پکارنا) بِنَایٌ سے بِنَاءٌ (تعمیر کرنا) اِعْلَاوٌ سے اِعْلَاءٌ (بلند کرنا) اِسْتِعْلَاوٌ سے اِسْتِعْلَاءٌ (بلند ہونا)

﴿مَقُوْلٌ دراصل مَقْوُوْلٌ بود حرکتِ واو نقل کردہ بہ قاف دادند برائے موافقتِ باب، دو ساکن بہم آمدند یکے را بیفگندند مَقُوْلٌ شُد۔﴾

ترجمہ: مَقُوْلٌ اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا واو کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو (یعنی قاف) کو دیدیا باب کی موافقت کے لیے، اب دو ساکن جمع ہوئے ایک کو گرادیا مَقُوْلٌ ہو گیا۔

﴿بعضے واوِ اوّل را حذف کردند زیرا کہ واوِ دوم علامت است والعلامۃُ لَاتُحْذَفُ" بعضے واوِ آخر را حذف کردند، زیرا کہ زیادہ است، وَالزائدُ اَوْلٰی بالحذفِ﴾

ترجمہ: بعض اول واو کو حذف کرتے ہیں اس لیے کہ دوسرا "واو" علامت ہے، اور علامت حذف نہیں کی جاتی ہے، بعض دوسرے واو کو حذف کرتے ہیں اس لیے کہ زیادہ ہے، اور زائد کو حذف کرنا زیادہ مُناسب ہے۔

﴿صرف معتلِ عین یائی از باب فَعَلَ يَفْعِلُ بفتح العين فى الماضى و كسرها فى الغابر چوں اَلْبَيْعُ خریدن وفروختن﴾

ترجمہ : معتل عین یائی کی گردان بابِ فَعَلَ يَفْعِلُ (ضَرَبَ يَضْرِبُ) سے، ماضی میں "عین کلمہ" کے فتحہ کے ساتھ اور مضارع میں "عین کلمہ" کے کسرہ کے ساتھ، جیسے: (اَلْبَيْعُ) مصدر بمعنی (خریدنا اور بیچنا)

﴿گردان فعل ماضی معروف﴾

لفظ	معنی	صیغہ
بَاعَ	بیچا اس ایک مرد نے	واحد مذکّر غائب
بَاعَا	بیچا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکّر غائب
بَاعُوْا	بیچا ان سب مردوں نے	جمع مذکّر غائب
بَاعَتْ	بیچا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
بَاعَتَا	بیچا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
بِعْنَ	بیچا اُن سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
بِعْتَ	بیچا تو ایک مرد نے	واحد مذکّر حاضر
بِعْتُمَا	بیچا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکّر حاضر
بِعْتُمْ	بیچا تم سب مردوں نے	جمع مذکّر حاضر
بِعْتِ	بیچا تو ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
بِعْتُمَا	بیچا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
بِعْتُنَّ	بیچا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
بِعْتُ	بیچا میں نے (مرد یا عورت)	واحد متکلم مذکّر مؤنث

بِعْنَا	بیچا ہم سب نے (مردوں یا عورتوں)	جمع متکلم مذکر ومؤنث

تشریح: بَاعَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، مادہ ب، ی، ع۔
بَـاعَ اصل میں بَیَعَ تھا یا متحرک ما قبل اس کا مفتوح اس لیے ''یا'' کو الف سے بدل دیا بَاعَ ہو گیا۔ (یہی تعلیل بَاعَتَا تک ہو گی)
بِعْنَ اصل میں بَیَعْنَ تھا یا متحرک ما قبل اس کا مفتوح اس لیے یا کو ''الف'' سے بدل دیا ''بَاعْنَ'' ہوا، اب اجتماع ساکنین ہو گیا ''الف'' اور ''عین'' میں الف کو گرا دیا بَـعْـنَ ہوا، اس کے بعد با (ب) کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تا کہ دلالت کرے یا (ی) کے حذف ہونے پر بِعْنَ ہو گیا۔ (یہی تعلیل بِعْنَا تک ہو گی)

گردان فعل ماضی مجہول

لفظ	معنی	صیغہ
بِیْعَ	بیچا گیا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
بِیْعَا	بیچے گئے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
بِیْعُوْا	بیچے گئے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
بِیْعَتْ	بیچی گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
بِیْعَتَا	بیچی گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
بِعْنَ	بیچی گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
بِعْتَ	بیچا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
بِعْتُمَا	بیچے گئے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
بِعْتُمْ	بیچے گئے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
بِعْتِ	بیچی گئی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
بِعْتُمَا	بیچی گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر

بِعْتُنَّ	بیچی گئیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
بِعْتُ	بیچا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم مذکر ومؤنث
بِعْنَا	بیچے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	جمع متکلم مذکر ومؤنث

تعلیل: بِیْعَ اصل میں بُیِعَ بروزنِ ضُرِبَ تھا یا پر کسرہ ضمہ کے بعد دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، ماقبل کی حرکت کو زائل کر دیا بِیْــعَ ہو گیا۔ (یہی تعلیل بِیْعَتَا تک ہوگی)

بِعْنَ: اصل میں بُیِعْنَ تھا بروزنِ ضُرِبْنَ، یا پر کسرہ ضمہ کے بعد دشوار ہے لھذا یا کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، اور ماقبل کی حرکت کو زائل کر دیا، اب اجتماع ساکنین ہو گیا ''یا'' اور ''عین'' میں یا کو گرا دیا۔ بِعْنَا تک یہی تعلیل ہوگی۔

گردان فعل مضارع معروف ومجہول

معروف	مجہول	صیغہ
يَبِيْعُ	يُبَاعُ	واحد مذکر غائب
يَبِيْعَانِ	يُبَاعَانِ	تثنیہ مذکر غائب
يَبِيْعُوْنَ	يُبَاعُوْنَ	جمع مذکر غائب
تَبِيْعُ	تُبَاعُ	واحد مؤنث غائب
تَبِيْعَانِ	تُبَاعَانِ	تثنیہ مؤنث غائب
يَبِعْنَ	يُبَعْنَ	جمع مؤنث غائب
تَبِيْعُ	تُبَاعُ	واحد مذکر حاضر
تَبِيْعَانِ	تُبَاعَانِ	تثنیہ مذکر حاضر
تَبِيْعُوْنَ	تُبَاعُوْنَ	جمع مذکر حاضر

تَبِيْعِيْنَ	تُبَاعِيْنَ	واحد مؤنث حاضر
تَبِيْعَان	تُبَاعَانِ	تثنیہ مؤنث حاضر
تَبِعْنَ	تُبَعْنَ	جمع مؤنث حاضر
اَبِيْعُ	اُبَاعُ	واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
نَبِيْعُ	نُبَاعُ	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

تشریح: یَبِیْعُ بیچتا ہے یا بیچے گا وہ ایک مرد، فعل مضارع معروف، مادہ ب، ی، ع، یَبِیْعُ: اصل میں یَبْیِعُ تھا بروزنِ یَضْرِبُ، یا متحرک ماقبل اس کا حرفِ صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا یَبِیْعُ ہو گیا (یہی تعلیل تَبِیْعَانِ تک ہو گی)

یَبِعْنَ: بیچتی ہیں یا بیچیں گی وہ سب عورتیں، فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مؤنث غائب۔

یَبِعْنَ: اصل میں یَبْیِعْنَ تھا یا متحرک ماقبل اس کا حرف صحیح ساکن، یا کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، اب اجتماع ساکنین ہو گیا ''یا'' اور ''عین'' میں یا کو گرا دیا یَبِعْنَ ہو گیا۔

یُبَاعُ: بیچا جاتا ہے یا بیچا جائے گا وہ ایک مرد، فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب یُبَاعُ اصل میں یُبْیَعُ تھا یا متحرک ماقبل اس کا حرفِ صحیح ساکن، یا کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، اس کے بعد قاعدہ پایا گیا کہ ''یا'' اصل میں متحرک تھی اس کا ماقبل اب مفتوح ہو گیا، اس لیے اس یا کو الف سے بدل دیا یُبَاعُ ہو گیا۔

یُبَعْنَ اصل میں یُبْیَعْنَ تھا یا متحرک ماقبل اس کا حرف صحیح ساکن، یا کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، بعدہٗ قاعدہ پایا گیا کہ یا اصل میں متحرک تھی اس کا ماقبل اب مفتوح ہو گیا اس لیے اس یا (ی) کو ''الف'' سے بدل دیا یُبَاعْنَ ہوا، اب اجتماع ساکنین ہو گیا ''الف'' اور ''عین'' میں الف کو گرا دیا یُبَعْنَ ہو گیا۔ (یہی تعلیل تُبَعْنَ میں بھی ہو گی)

﴿ نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف ﴾

صیغہ	ترجمہ	لفظ
واحد مذکر غائب	ہرگز نہیں بیچے گا وہ ایک مرد	لَنْ یَّبِیْعَ
تثنیہ مذکر غائب	ہرگز نہیں بیچیں گے وہ دو مرد	لَنْ یَّبِیْعَا
جمع مذکّر غائب	ہرگز نہیں بیچیں گے وہ سب مرد	لَنْ یَّبِیْعُوْا
واحد مؤنث غائب	ہرگز نہیں بیچے گی وہ ایک عورت	لَنْ تَبِیْعَ
تثنیہ مؤنث غائب	ہرگز نہیں بیچیں گی وہ دو عورتیں	لَنْ تَبِیْعَا
جمع مؤنث غائب	ہرگز نہیں بیچیں گی وہ سب عورتیں	لَنْ یَّبِعْنَ
واحد مذکّر حاضر	ہرگز نہیں بیچے گا تو ایک مرد	لَنْ تَبِیْعَ
تثنیہ مذکّر حاضر	ہرگز نہیں بیچو گے تم دو مرد	لَنْ تَبِیْعَا
جمع مذکّر حاضر	ہرگز نہیں بیچو گے تم سب مرد	لَنْ تَبِیْعُوْا
واحد مؤنث حاضر	ہرگز نہیں بیچے گی تو ایک عورت	لَنْ تَبِیْعِی
تثنیہ مؤنث حاضر	ہرنہیں بیچو گی تم دو عورتیں	لَنْ تَبِیْعَا
جمع مؤنث حاضر	ہرگز نہیں بیچو گی تم سب عورتیں	لَنْ تَبِعْنَ
واحد متکلم مذکر و مؤنث	ہرگز نہیں بیچوں گا میں ایک (مرد عورت)	لَنْ اَبِیْعَ
جمع متکلم مذکر و مؤنث	ہرگز نہیں بیچیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	لَنْ نَبِیْعَ

تشریح : لَنْ یَّبِیْعَ ہرگز نہیں بیچے گا وہ ایک مرد، نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اصل میں لَنْ یَبْیِعَ بروزنِ لَنْ یَضْرِبَ تھا، یا متحرک ماقبل اس کا حرف صحیح ساکن، یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا لَنْ یَبِیْعَ ہو گیا۔ لَنْ یَّبِعْنَ میں اجتماع ساکنین ہو کر ''یا'' گر جائے گی۔

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لفظ	ترجمہ	صیغہ
لَنْ یُّبَاعَ	ہرگز نہیں بیچا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَنْ یُّبَاعَا	ہرگز نہیں بیچے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکّر غائب
لَنْ یُّبَاعُوْا	ہرگز نہیں بیچے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکّر غائب
لَنْ تُبَاعَ	ہرگز نہیں بیچی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَنْ تُبَاعَا	ہرگز نہیں بیچی جائیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَنْ یُّبَعْنَ	ہرگز نہیں بیچی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَنْ تُبَاعَ	ہرگز نہیں بیچا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَنْ تُبَاعَا	ہرگز نہیں بیچے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ مذکّر حاضر
لَنْ تُبَاعُوْا	ہرگز نہیں بیچے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکّر حاضر
لَنْ تُبَاعِیْ	ہرگز نہیں بیچی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَنْ تُبَاعَا	ہرگز نہیں بیچی جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تُبَعْنَ	ہرگز نہیں بیچی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَنْ اُبَاعَ	ہرگز نہیں بیچا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم مذکر و مؤنث
لَنْ نُّبَاعَ	ہرگز نہیں بیچے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	جمع متکلم مذکر و مؤنث

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف و مجہول

معروف	مجہول	صیغہ
لَمْ یَبِعْ	لَمْ یُبَعْ	واحد مذکر غائب

لَمْ یَبِیْعَا	لَمْ یُبَاعَا	تثنیہ مذکّر غائب
لَمْ یَبِیْعُوْا	لَمْ یُبَاعُوْا	جمع مذکّر غائب
لَمْ تَبِعْ	لَمْ تُبَعْ	واحد مؤنث غائب
لَمْ تَبِیْعَا	لَمْ تُبَاعَا	تثنیہ مؤنث غائب
لَمْ یَبِعْنَ	لَمْ یُبَعْنَ	جمع مؤنث غائب
لَمْ تَبِعْ	لَمْ تُبَعْ	واحد مذکّر حاضر
لَمْ تَبِیْعَا	لَمْ تُبَاعَا	تثنیہ مذکّر حاضر
لَمْ تَبِیْعُوْا	لَمْ تُبَاعُوْا	جمع مذکّر حاضر
لَمْ تَبِیْعِی	لَمْ تُبَاعِی	واحد مؤنث حاضر
لَمْ تَبِیْعَا	لَمْ تُبَاعَا	تثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ تَبِعْنَ	لَمْ تُبَعْنَ	جمع مؤنث حاضر
لَمْ اَبِعْ	لَمْ اُبَعْ	واحد متکلم مذکر ومؤنث
لَمْ نَبِعْ	لَمْ نُبَعْ	جمع متکلم مذکر ومؤنث

تشریح: لَمْ یَبِعْ نہیں بیچا اس ایک مرد نے، نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، مادہ ب، ی، ع، ہے۔

تعلیل: لَمْ یَبِع اصل میں لَمْ یَبْیِعْ تھا بروزنِ لَمْ یَضْرِبْ یا متحرک ماقبل اس کا حرفِ صحیح ساکن، یا کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دے دیا لَمْ یَبِیْعْ ہوا، اب اجتماع ساکنین ہو گیا ''یا'' اور ''عین'' میں یا (ی) کو گرا دیا لَمْ یَبِعْ ہو گیا۔ (یہی تعلیل باقی صیغوں میں ہوگی)

لَمْ یُبَعْ: نہیں بیچا گیا وہ ایک مرد، نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب۔

تعلیل: لَمْ یُبِعْ اصل میں لَمْ یُبْیِعْ تھا یا متحرک ماقبل اس کا حرفِ صحیح ساکن، یا کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا یُبْیِعُ ہوا، بعدہٗ قاعدہ پایا گیا کہ یا اصل میں متحرک تھا اس کا ماقبل اب مفتوح ہو گیا اس لیے اس یا کو "الف" سے بدل دیا، اب اجتماع ساکنین ہو گیا "الف" اور "عین" میں الف کو گرا دیا لَمْ یُبَعْ ہو گیا۔ (یہی تعلیل لَمْ تُبَعْ، لَمْ تُبَعْنَ، لَمْ اُبَعْ، لَمْ نُبَعْ میں بھی ہوگی)

لامِ تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف ومجہول

معروف	مجہول	صیغہ
لَیَبِیْعَنَّ	لَیُبَاعَنَّ	واحد مذکر غائب
لَیَبِیْعَانِّ	لَیُبَاعَانِّ	تثنیہ مذکّر غائب
لَیَبِیْعُنَّ	لَیُبَاعُنَّ	جمع مذکّر غائب
لَتَبِیْعَنَّ	لَتُبَاعَنَّ	واحد مؤنث غائب
لَتَبِیْعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	تثنیہ مؤنث غائب
لَیَبِعْنَانِّ	لَیُبَعْنَانِّ	جمع مؤنث غائب
لَتَبِیْعَنَّ	لَتُبَاعَنَّ	واحد مذکّر حاضر
لَتَبِیْعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	تثنیہ مذکّر حاضر
لَتَبِیْعُنَّ	لَتُبَاعُنَّ	جمع مذکّر حاضر
لَتَبِیْعِنَّ	لَتُبَاعِنَّ	واحد مؤنث حاضر
لَتَبِیْعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	تثنیہ مؤنث حاضر
لَتَبِعْنَانِّ	لَتُبَعْنَانِّ	جمع مؤنث حاضر
لَاَبِیْعَنَّ	لَاُبَاعَنَّ	واحد متکلم مذکر ومؤنث

لَنَبِيْعَنَّ	لَنُبَاعَنَّ	جمع متکلم مذکر ومؤنث

تشریح :لَيَبِيْعَنَّ ضرور ضرور بیچے گا وہ ایک مرد، لام تاکید با نونِ ثقیلہ در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَيَبْيِعَنَّ تھا اس میں يَبِيْعُ والی تعلیل ہوگی۔(یہ بات ذہن نشیں رہے کہ لام تاکید ہمیشہ ''مفتوح'' ہوتا ہے)

لَيُبَاعَنَّ :ضرور ضرور بیچا جائے گا وہ ایک مرد، لام تاکید با نونِ ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، اصل میں لَيُبْيَعَنَّ تھا (اس میں يُبَاعُ والی تعلیل ہوگی)

﴿لامِ تاکید با نون خفیفہ در فعل مستقبل معروف ومجہول﴾

معروف	مجہول	صیغہ
لَيَبِيْعَنْ	لَيُبَاعَنْ	واحد مذکر غائب
لَيَبِيْعُنْ	لَيُبَاعُنْ	جمع مذکر غائب
لَتَبِيْعَنْ	لَتُبَاعَنْ	واحد مؤنث غائب
لَتَبِيْعَنْ	لَتُبَاعَنْ	واحد مذکر حاضر
لَتَبِيْعُنْ	لَتُبَاعُنْ	جمع مذکر حاضر
لَتَبِيْعِنْ	لَتُبَاعِنْ	جمع مؤنث حاضر
لَاَبِيْعَنْ	لَاُبَاعَنْ	واحد متکلم مذکر ومؤنث
لَنَبِيْعَنْ	لَنُبَاعَنْ	جمع متکلم مذکر ومؤنث

تشریح : ضرور ضرور بیچے گا وہ ایک مرد، لامِ تاکید با نونِ خفیفہ در فعل مستقبل معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، مادہ ب، ی، ع، (اس میں يَبِيْعُ والی تعلیل ہوگی)۔

لَيُبَاعَنْ : ضرور ضرور بیچا جائے گا وہ ایک مرد، لام تاکید با نون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول، اصل میں لَيُبْيَعَنْ تھا (اس میں يُبَاعُ والی تعلیل ہوگی)

امر حاضر معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
بِعْ	بیچ تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
بِیْعَا	بیچو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
بِیْعُوْا	بیچو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
بِیْعِی	بیچ تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
بِیْعَا	بیچو تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
بِعْنَ	بیچو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر

تشریح: بِعْ یہ فعل امر حاضر معروف ہے، صیغہ واحد مذکر حاضر، اصل میں اِبْیِعْ تھا بروزن اِضْرِبْ۔ باب (ضَرَبَ) مادہ ب، ی، ع۔

تعلیل: بِعْ اصل میں اِبْیِعْ تھا "یا" متحرک ماقبل اس کا حرف صحیح ساکن، یا کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا "اِبِیْعْ" ہوا، اَب اجتماعِ ساکنین ہوگیا "یا" اور "عین" میں یا کو گرا دیا "اِبِعْ" ہوا، ہمزۂ وصل لایا گیا تھا ابتدا بسکون لازم آنے کی وجہ سے، اَب ابتدا بسکون لازم نہیں آرہا ہے، لھذا ضرورت نہ رہنے کی وجہ سے ہمزۂ وصل کو بھی گرادیا بِعْ ہوگیا۔

امر حاضر مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِتُبَعْ	چاہئے کہ بیچا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لِتُبَاعَا	چاہئے کہ بیچے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لِتُبَاعُوْا	چاہئے کہ بیچے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لِتُبَاعِی	چاہئے کہ بیچی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر

لِتُبَاعَا	چاہئے کہ بیچی جاؤتم دوعورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُبْعْنَ	چاہیے کہ بیچی جاؤتم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر

لِتُبَعْ: اصل میں لِتُبْيَعْ تھایا متحرک ماقبل اس کا حرفِ صحیح ساکن یا کی حرکت کونقل کر کے ماقبل کو دیدیا، بعدہٗ قاعدہ پایا گیا کہ ''یا'' اصل میں مُتحرک تھی اس کا ماقبل اب مفتوح ہوگیااس لیےاس یا کو''الف'' سے بدل دیالِتُبَاعْ، ہوا، اَب اِجتماعِ ساکنین ہوگیا''الف'' اور''عین'' میں الف کوگرادیالِتُبَعْ ہوگیا۔

امرغائب معروف ومجہول

معروف	مجہول	صیغہ
لِيَبِعْ	لِيُبَعْ	واحدمذکرغائب
لِيَبِيْعَا	لِيُبَاعَا	تثنیہ مذکرغائب
لِيَبِيْعُوْا	لِيُبَاعُوْا	جمع مذکرغائب
لِتَبِعْ	لِتُبَعْ	واحدمؤنث غائب
لِتَبِيْعَا	لِتُبَاعَا	تثنیہ مؤنث غائب
لِيَبِعْنَ	لِيُبِعْنَ	جمع مؤنث غائب
لِاَبِعْ	لِاُبَعْ	واحد متکلم مذکرومؤنث
لِنَبِعْ	لِنُبَعْ	جمع متکلم مذکرومؤنث

نہی غائب معروف بانونِ خفیفہ

لفظ	معنیٰ	صیغہ

لَایَبِیْعَنْ	چاہئے کہ ہرگز نہ بیچے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَایَبِیْعُنْ	چاہئے کہ ہرگز نہ بیچیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَاتَبِیْعَنْ	چاہئے کہ ہرگز نہ بیچے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَااَبِیْعَنْ	چاہئے کہ ہرگز نہ بیچوں میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم مذکر ومؤنث
لَانَبِیْعَنْ	چاہئے کہ ہرگز نہ بیچیں ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم مذکر ومؤنث

نہی غائب مجہول بانونِ خفیفہ

لفظ	معنیٰ	صیغہ
لَایُبَاعَنْ	چاہئے کہ ہرگز نہ بیچا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَایُبَاعُنْ	چاہئے کہ ہرگز نہ بیچے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَاتُبَاعَنْ	چاہئے کہ ہرگز نہ بیچی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَااُبَاعَنْ	چاہئے کہ ہرگز نہ بیچا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم مذکر ومؤنث
لَانُبَاعَنْ	چاہئے کہ ہرگز نہ بیچیں جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	جمع متکلم مذکر ومؤنث

اِسمِ فاعل

لفظ	معنیٰ	صیغہ
بَائِعٌ	بیچنے والا ایک مرد	واحد مذکر
بَائِعَان	بیچنے والے دو مرد	تثنیہ مذکر
بَائِعُوْنَ	بیچنے والے سب مرد	جمع مذکر
بَائِعَةٌ	بیچنے والی ایک عورت	واحد مؤنث
بَائِعَتَان	بیچنے والی دو عورتیں	تثنیہ مؤنث

بَائِعَاتٌ	بیچنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث

تشریح: بَائِعٌ یہ اِسم فاعل ہے جو اصل میں بَایِعٌ تھا باب ضَرَبَ سے، مادہ ب، ی، ع۔

بَائِعٌ: اصل میں بَایِعٌ تھا یا (ی) نزدیک طرف میں واقع ہوئی الف زائدہ کے بعد، اس لیے اس یا کو ''ہمزہ'' سے بدل دیا بَائِعٌ ہو گیا (یہی تعلیل بَائِعَاتٌ تک ہو گی)

﴿اسم مفعول﴾

لفظ	ترجمہ	صیغہ
مَبِیْعٌ	بیچا ہوا ایک مرد	واحد مذکر
مَبِیْعَانِ	بیچے ہوئے دو مرد	تثنیہ مذکر
مَبِیْعُوْنَ	بیچے ہوئے سب مرد	جمع مذکر
مَبِیْعَةٌ	بیچی ہوئی ایک عورت	واحد مؤنث
مَبِیْعَتَانِ	بیچی ہوئیں دو عورتیں	تثنیہ مؤنث
مَبِیْعَاتٌ	بیچی ہوئیں سب عورتیں	جمع مؤنث

تشریح: مَبِیْعٌ اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا یا متحرک ماقبل اس کا حرف صحیح ساکن، یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدیا مَبُیْوْعٌ ہوا، اب اجتماع ساکنین ہو گیا ''یا'' اور ''واؤ'' کے درمیان یا گر گئی مَبُوْعٌ ہوا، پھر با (ب) کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تا کہ دلالت کرے ''یا'' کے حذف ہونے پر ''مَبِوْعٌ'' ہوا، اب قاعدہ پایا گیا کہ واو ساکن ماقبل اس کا مکسور اس لیے واو کو ''یا'' سے بدل دیا ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے مَبِیْعٌ ہو گیا۔

﴿مَبِیْعٌ کی دوسری تعلیل﴾

مَبِیْعٌ: اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا مَبْیُوْعٌ سے نقل کر کے مَبُیْوْعٌ کی طرف لے گئے، اب قاعدہ پایا گیا کہ واو ساکن ماقبل اس کا مکسور لھذا واو کو ''یا'' سے بدل دیا مَبِیْیْعٌ ہوا، پھر قاعدہ پایا

گیا کہ یا متحرک ماقبل اس کا حرفِ صحیح ساکن، لھٰذا یا کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل دیدیا مَبِیُوْعٌ ہوا، اب اجتماع ساکنین ہو گیا دونوں ''یا'' کے درمیان ایک گر گئی مَبِیْعٌ ہو گیا۔

﴿قانون بِعْنَ فروختند آں ہمہ زنان، دراصل بَیَعْنَ بودہ است نقل کردہ از بَیَــعْــنَ بہ بَیــعْــنَ آوردند، یا اخت کسرہ بود کسرۂ دیگر بروے دشوار داشتند نقل کردہ بماقبل دادند بعد ازالۂ حرکتِ ماقبل، پس دو ساکن بہم آمدند یا افتاد بِعْنَ شُد﴾

ترجمہ :قانون: بِعْنَ بیچا ان سب عورتوں نے، اصل میں بَیَعْنَ تھا بَیَعْنَ سے نقل کر کے بَیــعْــنَ لائے یا اُختِ کسرہ ہے دوسرا کسرہ اس پر دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، ماقبل کی حرکت کو دور کرنے کے بعد پس دو ساکن جمع ہوئے (یعنی یا اور عین) یا (ی) کو گرا دیا بِعْنَ ہو گیا۔

﴿بِیْعَ دراصل بُیِعَ بودہ است یا اختِ کسرہ بود کسرۂ دیگر بروے دشوار داشتند نقل کردہ بماقبل دادند بعد دور کردن حرکتِ ماقبل بِیْعَ شُد۔﴾

ترجمہ: بِیْعَ اصل میں بُیِعَ تھا یا اُختِ کسرہ ہے دوسرا کسرہ اس پر دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد بِیْعَ ہو گیا۔

﴿یَبِیْعُ دراصل یَبْیِعُ بودہ حکم او حکم یَقُوْلُ است، وحکم یُبَــاعُ، یُقَــالُ است، و بَائِعٌ چوں قَائِلٌ۔﴾

ترجمہ :یَبِیْعُ اصل میں یَبْیِعُ تھا اس کا حکم وہی ہے جو یَقُوْلُ کا ہے اور یُبَاعُ کا حکم وہی ہے جو یُقَالُ کا ہے، اور بَائِعٌ، قَائِلٌ جیسے ہے۔

﴿مَبِیْــعٌ دراصل مَبْیُــوْعٌ بود، از مَبْیُــوْعٌ نقل کردہ بہ مَبُیــوْعٌ آوردند واو یا گشت مَبِیْیــعٌ شُد، بعد ازاں کسرۂ یا بہ با دادند، دو ساکن بہم آمدند یکے را بیفگندند مَبِیْعٌ شُد۔﴾

ترجمہ :مَبِیْعٌ اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا مَبْیُوْعٌ سے نقل کر کے مَبُیْوْعٌ لائے واو یا ہو گیا مَبِیْیْعٌ ہوا، اس کے بعد یا کا کسرہ با (ب) کو دیدیا، دو ساکن جمع ہوئے ایک کو گرا دیا مَبِیْعٌ ہو گیا۔

﴿ صرفِ معتل عینِ واوی از بابِ فَعِلَ یَفْعَلُ بکسر العین فی الماضی ،وفتحها فی الغابر، چوں اَلْخوفُ ترسیدن۔ ﴾

ترجمہ : معتل عین واوی کی گردان بابِ فَعِلَ یَفْعَلُ سے، ماضی میں ''عین'' کلمہ کے کسرہ کے ساتھ، اور مُضارع میں ''عین'' کلمہ کے فتحہ کے ساتھ، جیسے: اَلْخوفُ مَصدر بمعنیٰ (ڈرنا)

﴿ گردان فعل ماضی معروف ﴾

لفظ	معنی	صیغہ
خَافَ	ڈراوہ ایک مرد	واحد مذکّر غائب
خَافَا	ڈرے وہ دومرد	تثنیہ مذکّر غائب
خَافُوْا	ڈرے وہ سب مرد	جمع مذکّر غائب
خَافَتْ	ڈری وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
خَافَتَا	ڈریں وہ دوعورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
خِفْنَ	ڈریں وہ سب عوریں	جمع مؤنث غائب
خِفْتَ	ڈراتوایک مرد	واحد مذکّر حاضر
خِفْتُمَا	ڈرے تم دومرد	تثنیہ مذکّر حاضر
خِفْتُمْ	ڈرے تم سب مرد	جمع مذکّر حاضر
خِفْتُمْ	ڈری توایک عورت	واحد مؤنث حاضر
خِفْتُمَا	ڈری تم دوعورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
خِفْتُنَّ	ڈری تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
خِفْتُ	ڈرامیں ایک (مردیاعورت)	واحد متکلم مذکرومؤنث

خِفْنَا	ڈرے ہم سب (مرد یا عورتیں)	جمع متکلم مذکر و مؤنث

﴿گردان فعل ماضی مجہول﴾

لفظ	معنی	صیغہ
خِيْفَ	ڈرایا گیا وہ ایک مرد	واحد مذکّر غائب
خِيْفَا	ڈرائے گئے وہ دو مرد	تثنیہ مذکّر غائب
خِيْفُوْا	ڈرائے گئے وہ سب مرد	جمع مذکّر غائب
خِيْفَتْ	ڈرائی گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
خِيْفَتَا	ڈرائی گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
خِفْنَ	ڈرائی گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
خِفْتَ	ڈرایا گیا تو ایک مرد	واحد مذکّر حاضر
خِفْتُمَا	ڈرائے گئے تم دو مرد	تثنیہ مذکّر حاضر
خِفْتُمْ	ڈرائے گئے تم سب مرد	جمع مذکّر حاضر
خِفْتِ	ڈرائی گئی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
خِفْتُمَا	ڈرائی گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
خِفْتُنَّ	ڈرائی گئیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
خِفْتُ	ڈرایا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم مذکر و مؤنث
خِفْنَا	ڈرائے گئے ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

تشریح: خَافَ اصل میں خَوِفَ تھا واو متحرک ما قبل اس کا مفتوح اس لیے اس واو کو "الف" سے بدل دیا خَافَ ہو گیا۔ (یہی تعلیل خَافَتَا تک ہو گی)

خِفْنَ: ڈریں وہ سب عورتیں، فعل ماضی معروف، اصل میں خَوِفْنَ تھا واو

متحرک ماقبل اس کا مفتوح اس لیے اس واو کو "الف" سے بدل دیا خَافُنَ ہوا، اب اجتماع ساکنین ہو گیا "الف" اور "فا" میں الف کو گرا دیا، اور خا (خ) کو کسرہ دیدیا، تا کہ دلالت کرے کہ "عین" کلمہ مکسور ہے، خِفْنَ ہو گیا۔ (یہی تعلیل خِفْنَا تک ہو گی

خِيْفَ: ڈرایا گیا وہ ایک مرد، فعل ماضی مجہول، باب سَمِعَ يَسْمَعُ سے، مادہ خ و ف ہے۔

تعلیل: خِيْفَ اصل میں خُوِفَ (بروزن سُمِعَ) تھا واو پر کسرہ ضمہ کے بعد دشوار ہے، لهٰذا واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، ماقبل کی حرکت کو دور کر دیا، خِوْفَ ہوا، اب قاعدہ پایا گیا کہ واو ساکن ماقبل اس کا مکسور، اس لیے اس واو کو "یا" سے بدل دیا خِيْفَ ہو گیا۔

خِفْنَ: ڈرائی گئیں وہ سب عورتیں، فعل ماضی مجہول، صیغہ جمع مؤنث غائب، اصل میں خُوِفْنَ تھا واو پر کسرہ ضمہ کے بعد دشوار ہے اس لیے واو کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، اور ماقبل کی حرکت کو دور کر دیا، اَب قاعدہ پایا گیا کہ "واو" ساکن ماقبل اس کا مکسور، اس لیے اس واو کو "یا" سے بدل دیا خِيْفْنَ ہوا، اَب اجتماع ساکنین ہو گیا "یا" اور "فا" میں یا کو گرا دیا خِفْنَ ہو گیا۔

گردان فعل مضارع

لفظ	معنیٰ	صیغہ
يَخَافُ	ڈرتا ہے یا ڈرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
يَخَافَان	ڈرتے ہیں یا ڈریں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
يَخَافُوْنَ	ڈرتے ہیں یا ڈریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
تَخَافُ	ڈرتی ہے یا ڈرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
تَخَافَان	ڈرتی ہیں یا ڈریں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب

یَخَفْنَ	ڈرتی ہیں یاڈریں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
تَخَافُ	ڈرتا ہے یاڈرے گاتوایک مرد	واحد مذکّر حاضر
تَخَافَانِ	ڈرتے ہو یاڈرو گے تم دومرد	تثنیہ مذکّر حاضر
تَخَافُوْنَ	ڈرتے ہو یاڈرو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
تَخَافِيْنَ	ڈرتی ہے یاڈرے گی توایک عورت	واحد مؤنث حاضر
تَخَافَانِ	ڈرتی ہو یاڈرو گی تم دوعورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
تَخَفْنَ	ڈرتی ہو یاڈرو گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
اَخَافُ	ڈرتا ہوں یاڈروں گامیں ایک (مرد یاعورت)	واحد متکلم مذکرومؤنث
نَخَافُ	ڈرتے ہیں یاڈریں گے ہم سب (مرد یاعورت)	جمع متکلم مذکرومؤنث

تعلیل: یَخَافُ اصل میں یَخْوَفُ تھاواو متحرک ماقبل اس کا حرفِ صحیح ساکن واو کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، یَخَوْفُ ہوا، اس کے بعد قاعدہ پایا گیا کہ "واو" اصل میں متحرک تھا اس کا ماقبل اَب مفتوح ہو گیا، اس لیے اس "واو" کو الف سے بدل دیا یَخَافُ ہو گیا۔

تنبیہ: (یَخَفْنَ اور تَخَفْنَ) اصل میں یَخْوَفْنَ، اور تَخْوَفْنَ تھے، دونوں میں "واو" الف ہو کر گر جائے گا)

گردان فعل مضارع مجہول

لفظ	معنیٰ	صیغہ
یُخَافُ	ڈرایا جاتا ہے یاڈرایا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
یُخَافَانِ	ڈرائے جاتے ہیں یاڈرائے جائیں گے وہ دومرد	تثنیہ مذکّر غائب
یُخَافُوْنَ	ڈرائے جاتے ہیں یاڈرائے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکّر غائب

تُخَافُ	ڈرائی جاتی ہے یاڈرائی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
تُخَافَان	ڈرائی جاتی ہیں یاڈرائی جائیں گی وہ دوعورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
یُخَفْنَ	ڈرائی جاتی ہیں یاڈرائی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
تُخَافُ	ڈرایا جاتا ہے یاڈرایا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
تُخَافَان	ڈرائے جاتے ہو یاڈرائے جاؤ گے تم دومرد	تثنیہ مذکر حاضر
تُخَافُوْنَ	ڈرائے جاتے ہو یاڈرائے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
تُخَافِيْنَ	ڈرائی جاتی ہے یاڈرائی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
تُخَافَان	ڈرائی جاتی یا جائیں گی تم دوعورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
تُخَفْنَ	ڈرائی جاتی ہو یاڈرائی جائیں گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
أُخَافُ	ڈرایا جاتا ہوں یاڈرایا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم مذکر ومؤنث
نُخَافُ	ڈرائے جاتے ہیں یاڈرائے جائیں گے ہم (سب مرد یا عورتیں)	جمع متکلم مذکر ومؤنث

تشریح:۔ (یُخَافُ اصل میں یُخْوَفُ تھا اس میں یُقَالُ والی تعلیل ہوگی)

گردان نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف ومجہول

لفظ	معنٰی	صیغہ
لَنْ یُّخَافَ	ہرگز نہیں ڈرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَنْ یُّخَافَا	ہرگز نہیں ڈریں گے وہ دومرد	تثنیہ مذکر غائب
لَنْ یُّخَافُوْا	ہرگز نہیں ڈریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَنْ تَخَافَ	ہرگز نہیں ڈرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَنْ تَخَافَا	ہرگز نہیں ڈریں گی وہ دوعورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَنْ یَّخَفْنَ	ہرگز نہیں ڈریں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب

لَنْ تَخَافَ	ہرگزنہیں ڈرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَنْ تَخَافَا	ہرگزنہیں ڈرو گے تم دومرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَنْ تَخَافُوْا	ہرگزنہیں ڈرو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَنْ تَخَافِی	ہرگزنہیں ڈرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَنْ تَخَافَا	ہرگزنہیں ڈرو گی تم دوعورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تَخَفْنَ	ہرگزنہیں ڈرو گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَنْ اَخَافَ	ہرگزنہیں ڈروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم مذکر ومؤنث
لَنْ نَخَافَ	ہرگزنہیں ڈریں گے ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم مذکر ومؤنث

تشریح :۔ (لَنْ یُّخَافَ میں یَخَافَ والی تعلیل ہوگی)

گردان نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لفظ	معنیٰ	صیغہ
لَنْ یُّخَافَ	ہرگزنہیں ڈرایا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَنْ یُّخَافَا	ہرگزنہیں ڈرائے جائیں گے وہ دومرد	تثنیہ مذکر غائب
لَنْ یُّخَافُوْا	ہرگزنہیں ڈرائے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَنْ تُخَافَ	ہرگزنہیں ڈرائی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَنْ تُخَافَا	ہرگزنہیں ڈرائی جائیں گی وہ دوعورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَنْ یُّخَفْنَ	ہرگزنہیں ڈرائی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَنْ تُخَافَ	ہرگزنہیں ڈرایا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَنْ تُخَافَا	ہرگزنہیں ڈرائے جاؤ گے تم دومرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَنْ تُخَافُوْا	ہرگزنہیں ڈرائے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر

لَنْ تُخَافِي	ہرگز نہیں ڈرائی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَنْ تُخَافَا	ہرگز نہیں ڈرائی جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تُخَفْنَ	ہرگز نہیں ڈرائی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَنْ اُخَافَ	ہرگز نہیں ڈرایا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم مذکر و مؤنث
لَنْ نُخَافَ	ہرگز نہیں ڈرائے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم مذکر و مؤنث

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف ومجہول

معروف	مجہول	صیغہ
لَمْ يَخَفْ	لَمْ يُخَفْ	واحد مذکر غائب
لَمْ يَخَافَا	لَمْ يُخَافَا	تثنیہ مذکر غائب
لَمْ يَخَافُوْا	لَمْ يُخَافُوْا	جمع مذکر غائب
لَمْ تَخَفْ	لَمْ تُخَفْ	واحد مؤنث غائب
لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	تثنیہ مؤنث غائب
لَمْ يَخَفْنَ	لَمْ يُخَفْنَ	جمع مؤنث غائب
لَمْ تَخَفْ	لَمْ تُخَفْ	واحد مذکر حاضر
لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	تثنیہ مذکر حاضر
لَمْ تَخَافُوْا	لَمْ تُخَافُوْا	جمع مذکر حاضر
لَمْ تَخَافِي	لَمْ تُخَافِي	واحد مؤنث حاضر
لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	تثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ تَخَفْنَ	لَمْ تُخَفْنَ	جمع مؤنث حاضر
لَمْ اَخَفْ	لَمْ اُخَفْ	واحد متکلم مذکر و مؤنث

جمع متکلم مذکر ومؤنث	لَمْ نَخَفْ	لَمْ نَخَفْ

تشریح : لَمْ یَخَفْ نہیں ڈرا وہ ایک مرد، اصل میں لَمْ یَخُوْفُ تھا بروزنِ لَمْ یَسْمَعْ، واؤ متحرک ماقبل اس کا حرفِ صحیح ساکن، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدیا "لَمْ یَخَوْفُ ہوا، اب قاعدہ پایا گیا کہ واؤ پہلے متحرک تھا اب ساکن اس کے ماقبل مفتوح اس لیے اس واؤ کو الف سے بدل دیا پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا لَمْ یَخَفْ ہو گیا۔

لَمْ یُخَفْ نہیں ڈرایا گیا وہ ایک مرد، نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول، اصل میں لَمْ یُخْوَفْ تھا اس میں یُقَلْ والی تعلیل ہوگی۔ (یُخَفْنَ میں الف اجتماع ساکنین ہو کر گر جائے گا)

﴿لام تاکید با نونِ ثقیلہ در فعل مستقبل معروف ومجہول﴾

معروف	مجہول	صیغہ
لَیَخَافَنَّ	لَیُخَافَنَّ	واحد مذکر غائب
لَیَخَافَانِّ	لَیُخَافَانِّ	تثنیہ مذکر غائب
لَیَخَافُنَّ	لَیُخَافُنَّ	جمع مذکر غائب
لَتَخَافَنَّ	لَتُخَافَنَّ	واحد مؤنث غائب
لَتَخَافَانِّ	لَتُخَافَانِّ	تثنیہ مؤنث غائب
لَیَخَفْنَانِّ	لَیُخَفْنَانِّ	جمع مؤنث غائب
لَتَخَافَنَّ	لَتُخَافَنَّ	واحد مذکر حاضر
لَتَخَافَانِّ	لَتُخَافَانِّ	تثنیہ مذکر حاضر
لَتَخَافُنَّ	لَتُخَافُنَّ	جمع مذکر حاضر
لَتَخَافِنَّ	لَتُخَافِنَّ	واحد مؤنث حاضر

لَتَخَافَانِّ	لَتُخَافَانِّ	تثنیہ مؤنث حاضر
لَتَخَفْنَانِّ	لَتُخَفْنَانِّ	جمع مؤنث حاضر
لَاَخَافَنَّ	لَاُخَافَنَّ	واحد متکلم مذکر ومؤنث
لَنَخَافَنَّ	لَنُخَافَنَّ	جمع متکلم مذکر ومؤنث

تشریح: لَیَخَافَنَّ ضرور ضرور ڈرے گا وہ ایک مرد، لام تاکید با نونِ ثقیلہ در فعل مستقبل معروف، مادہ خ و ف۔ اصل میں یَخْوَفَنَّ تھا اس میں یَخَافُ والی تعلیل ہوگی۔

لَیُخَافَنَّ: ضرور ضرور ڈرایا جائے گا وہ ایک مرد، اصل میں لَیُخْوَفَنَّ تھا، (اس میں یُخَافُ والی تعلیل ہوگی)

﴿لام تاکید با نون خفیہ در فعل مستقبل معروف و مجہول﴾

معروف	مجہول	صیغہ
لَیَخَافَنْ	لَیُخَافَنْ	واحد مذکر غائب
لَیَخَافُنْ	لَیُخَافُنْ	جمع مذکر غائب
لَتَخَافَنْ	لَتُخَافَنْ	واحد مؤنث غائب
لَتَخَافَنْ	لَتُخَافَنْ	واحد مذکر حاضر
لَتَخَافُنْ	لَتُخَافُنْ	جمع مذکر حاضر
لَتَخَافِنْ	لَتُخَافِنْ	واحد مؤنث حاضر
لَاَخَافَنْ	لَاُخَافَنْ	واحد متکلم مذکر ومؤنث
لَنَخَافَنْ	لَنُخَافَنْ	جمع متکلم مذکر ومؤنث

☆☆☆

امر حاضر معروف

لفظ	معنیٰ	صیغہ
خَفْ	ڈرتو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
خَافَا	ڈروتم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
خَافُوْا	ڈروتم سب مرد	جمع مذکر حاضر
خَافِي	ڈرتو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
خَافَا	ڈروتم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
خَفْنَ	ڈروتم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر

تشریح: خَفْ ڈرتو ایک مرد، فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، اصل میں اِخْوَفْ تھا بروزن اِسْمَعْ، باب سَمِعَ سے، مادہ خ و ف۔

تعلیل: خَفْ اصل میں اِخْوَفْ تھا واو متحرک ماقبل اس کا حرفِ صحیح ساکن، واو کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا اِخَوْفْ ہوا، اس کے بعد قاعدہ پایا گیا کہ واو اصل میں متحرک تھا اس کا ماقبل اَب مفتوح ہو گیا اس لیے اس واو کو ''الف'' سے بدل دیا اِخَافْ ہوا، اب اجتماع ساکنین ہو گیا ''الف'' اور ''فا'' میں الف کو گرادیا اِخَفْ ہوا، اور ہمزۂ وصل کو استغنا کی وجہ سے گرادیا خَفْ ہو گیا

امر حاضر مجہول

لفظ	معنیٰ	صیغہ
لِتُخَفْ	چاہئے کہ ڈرایا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر

لِتُخَافَا	چاہئے کہ ڈرائے جاؤتم دومرد	تثنیہ مذکر حاضر
لِتُخَافُوا	چاہئے کہ ڈرائے جاؤتم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لِیُخَافِی	چاہئے کہ ڈرائی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لِتُخَافَا	چاہئے کہ ڈرائی جاؤتم دوعورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُخَفْنَ	چاہئے کہ ڈرائی جاؤتم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر

لِتُخَفْ : لِتُخْوَفْ تھا اس میں لِتُقَلْ والی تعلیل ہوگی، اور لِتُخَفْنَ میں بھی یہی ہوگی ،(لِتُخَافَا سے لِتُخَافَا تک یُخَافُ والی تعلیل ہوگی)

امر غائب معروف ومجہول

معروف	مجہول	صیغہ
لِیَخَفْ	لِیُخَفْ	واحد مذکر غائب
لِیَخَافَا	لِیُخَافَا	تثنیہ مذکر غائب
لِیَخَافُوا	لِیُخَافُوا	جمع مذکر غائب
لِنَخَفْ	لِتُخَفْ	واحد مذکر حاضر
لِتَخَافَا	لِتُخَافَا	تثنیہ مذکر حاضر
لِیَخَفْنَ	لِیُخَفْنَ	جمع مؤنث حاضر
لِأَخَفْ	لِأُخَفْ	واحد متکلم مذکر ومؤنث
لِنَخَفْ	لِنُخَفْ	جمع متکلم مذکر ومؤنث

امر حاضر معروف ومجہول بانونِ ثقیلہ

معروف	مجہول	صیغہ

خَافَنَّ	لِتُخَافَنَّ	واحد مذکر حاضر
خَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	تثنیہ مذکر حاضر
خَافُنَّ	لِتُخَافُنَّ	جمع مذکر حاضر
خَافِنَّ	لِتُخَافِنَّ	واحد مؤنث حاضر
خَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	تثنیہ مؤنث حاضر
خَفْنَانِّ	لِتُخْفَنَانِّ	جمع مؤنث حاضر

تشریح: خَافَنَّ ضرور ڈر تو ایک مرد، صیغہ واحد مذکر غائب، اصل میں اِخْوَفَنَّ تھا واو متحرک ماقبل اس کا حرفِ صحیح ساکن، واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، اس کے بعد قاعدہ پایا گیا کہ واو اصل میں متحرک تھا اس کا ماقبل اب مفتوح ہو گیا اس لیے اس واو کو الف سے بدل دیا اِخَافَنَّ ہوا، ہمزہ کو اِستغنا کی وجہ سے حذف کر دیا خَافَنَّ ہو گیا۔

(لِتُخَافَنَّ ضرور ڈرایا جائے تو ایک مرد، اصل میں لِتُخْوَفَنَّ تھا تعلیل کر لو آسان ہے)

نہی حاضر معروف و مجہول

معروف	مجہول	صیغہ
لَاتَخَفْ	لَاتُخَفْ	واحد مذکر حاضر
لَاتَخَافَا	لَاتُخَافَا	تثنیہ مذکر حاضر
لَاتَخَافُوْا	لَاتُخَافُوْا	جمع مذکر حاضر
لَاتَخَافِي	لَاتُخَافِي	واحد مؤنث حاضر
لَاتَخَافَا	لَا تُخَافَا	تثنیہ مؤنث حاضر

لَاتَخَفْنَ	لَا تُخَفْنَ	جمع مؤنث حاضر

تشریح : لَاتَخَفْ نہ ڈرتو ایک مرد، نہی حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، اصل میں لَا تَخْوَفْ تھا بروزنِ "لَاتَسْمَعْ" باب سَمِعَ سے، مادہ خ و ف، (اس میں لَمْ یَخَفْ والی تعلیل ہوگی)

لَاتُخَفْ : چاہئے کہ نہ ڈرایا جائے تو ایک مرد، اصل میں لَاتُخْوَفْ تھا تعلیل کرلو۔

﴿نہی غائب معروف﴾

لفظ	معنیٰ	صیغہ
لَایَخَفْ	چاہئے کہ نہ ڈرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَایَخَافَا	چاہئے کہ نہ ڈریں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَایَخَافُوا	چاہئے کہ نہ ڈریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَاتَخَفْ	چاہئے کہ نہ ڈرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَاتَخَافَا	چاہئے کہ نہ ڈریں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَایَخَفْنَ	چاہئے کہ نہ ڈریں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَااَخَفْ	چاہئے کہ نہ ڈروں میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم مذکر و مؤنث
لَانَخَفْ	چاہئے کہ نہ ڈریں ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم مذکر و مؤنث

﴿نہی غائب مجہول﴾

لفظ	معنیٰ	صیغہ
لَایُخَفْ	چاہئے کہ نہ ڈرا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَایُخَافَا	چاہئے کہ نہ ڈرے جائیں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب

لَا یُخَافُوْا	چاہئے کہ نہ ڈرے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَا تُخَفْ	چاہئے کہ نہ ڈری جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا تُخَافَا	چاہئے کہ نہ ڈری جائیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَا یُخَفْنَ	چاہئے کہ نہ ڈری جائیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَا اُخَفْ	چاہئے کہ نہ ڈرایا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم مذکر ومؤنث
لَا نُخَفْ	چاہئے کہ نہ ڈرائے جائیں ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم مذکر ومؤنث

(لَا یُخَفْ اصل میں لَا یُخْوَفْ تھا اس میں لَمْ یُخَفْ والی تعلیل ہوگی)

نہی حاضر معروف با نونِ ثقیلہ

لفظ	معنیٰ	صیغہ
لَا تَخَافَنَّ	ہرگز نہ ڈر تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تَخَافَانِّ	ہرگز نہ ڈرو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَا تَخَافُنَّ	ہرگز نہ ڈرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَا تَخَافِنَّ	ہرگز نہ ڈر تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا تَخَافَانِّ	ہرگز نہ ڈرو تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تَخَفْنَانِّ	ہرگز نہ ڈرو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر

نہی حاضر مجہول با نونِ ثقیلہ

لفظ	معنیٰ	صیغہ
لَا تُخَافَنَّ	ہرگز نہ ڈرا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تُخَافَانِّ	ہرگز نہ ڈرے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر

لَاتُخَافُنَّ	ہرگز نہ ڈرے جاؤتم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَاتُخَافِنَّ	ہرگز نہ ڈری جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَاتُخَافَانِّ	ہرگز نہ ڈری جاؤتم دوعورتیں تیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَاتُخَفْنَانِّ	ہرگز نہ ڈری جاؤتم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر

نہی غائب معروف ومجہول بانونِ ثقیلہ

معروف	مجہول	صیغہ
لَا يَخَافَنَّ	لَايُخَافَنَّ	واحد مذکر غائب
لَايَخَافَانِّ	لَايُخَافَانِّ	تثنیہ مذکر غائب
لَايَخَافُنَّ	لَايُخَافُنَّ	جمع مذکر غائب
لَاتَخَافَنَّ	لَاتُخَافَنَّ	واحد مؤنث غائب
لَاتَخَافَانِّ	لَاتُخَافَانِّ	تثنیہ مؤنث غائب
لَايَخَفْنَانِّ	لَايُخَفْنَانِّ	جمع مؤنث غائب
لَا اَخَافَنَّ	لَا اُخَافَنَّ	واحد متکلم مذکر ومؤنث
لَانَخَافَنَّ	لَانُخَافَنَّ	جمع متکلم مذکر ومؤنث

اسمِ فاعل

لفظ	معنی	صیغہ
خَائِفٌ	ڈرنے والا ایک مرد	واحد مذکر
خَائِفَانِ	ڈرنے والے دو مرد	تثنیہ مذکر
خَائِفُوْنَ	ڈرنے والے سب مرد	جمع مذکر

خَائِفَةٌ	ڈرنے والی ایک عورت	واحد مؤنث
خَائِفَتَانِ	ڈرنے والی دو عورتیں	تثنیہ مؤنث
خَائِفَاتٌ	ڈرنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث

تشریح: خَائِفٌ ڈرنے والا ایک مرد، اسمِ فاعل، صیغہ واحد مذکر، اصل میں خَاوِفٌ تھا بروزنِ سَامِعٌ، باب سَمِعَ یَسْمَعُ مادہ خ و ف۔

تعلیل: خَائِفٌ اصل میں خَاوِفٌ تھا واو واقع ہوا الف زائدہ کے بعد نزدیک طرف میں، اس لیے اس واو کو ''ہمزہ'' سے بدل دیا خَـــائِفٌ ہو گیا۔ (یہی تعلیل خَائِفَاتٌ تک ہوگی۔

﴿اسمِ مفعول﴾

لفظ	معنی	صیغہ
مَخُوْفٌ	ڈرا ہوا ایک مرد	واحد مذکر
مَخُوْفَانِ	ڈرے ہوئے دو مرد	تثنیہ مذکر
مَخُوْفُوْنَ	ڈرے ہوئے سب مرد	جمع مذکر
مَخُوْفَةٌ	ڈری ہوئی ایک عورت	واحد مؤنث
مَخُوْفَتَانِ	ڈری ہوئی دو عورتیں	تثنیہ مؤنث
مَخُوْفَاتٌ	ڈری ہوئیں سب عورتیں	جمع مؤنث

تعلیل: مَخُوْفٌ اصل میں مَخْوُوْفٌ تھا ''واو'' متحرک ما قبل اس کا حرف صحیح ساکن، واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدیا مَـــخُـــوْوْفٌ ہوا، اب اجتماع ساکنین ہو گیا دونوں واو میں ایک کو گرا دیا مَخُوْفٌ ہو گیا۔ (یہی تعلیل مَخُوْفَاتٌ تک ہوگی)

❁ بداں کہ اسم مفعول چوں واوی باشد بر مـــقـــول قیاس کنند مانند

مَخُوْفٌ ،مَخُوْفَانِ ۔چوں یائی باشد بر مَبِیْعٌ مانند مَنِیْلٌ مَنِیْلَانِ مَنِیْلُوْنَ مَنِیْلَۃٌ مَنِیْلَتَانِ مَنِیْلَاتٌ۔﴾

ترجمہ: جان لو کہ جب اسم مفعول ''واوی'' ہو تو مَقُوْلٌ پر قیاس کریں گے، جیسے مَخُوْفٌ، مَخُوْفَانِ، (چوں کہ مَخُوْفٌ میں واو ہے اس لیے مَقُوْلٌ پر قیاس کریں گے) اور جب اسم مفعول ''یائی'' ہو تو مَبِیْعٌ پر قیاس کریں گے، جیسے: مَنِیْلٌ (پایا ہوا ایک مرد) مَنِیْلَانِ (پائے ہوئے دو مرد) الخ (چوں کہ مَنِیْلٌ میں ''یا'' ہے اس لیے اس کو مَبِیْعٌ پر قیاس کریں گے)

﴿خَافَ ترسیدن آں یک مرد، دراصل خَوِفَ بود، واو متحرک ماقبل او مفتوح، واو الف گشت خَافَ شُد بر حکم قَالَ﴾

ترجمہ: ڈرا وہ ایک مرد، اصل میں خَوِفَ تھا واو متحرک ماقبل اس کا مفتوح، واو الف ہو گیا خَافَ ہو گیا۔ (قال کے حکم پر)

﴿خِفْنَ دراصل خَوِفْنَ بود، واو حرف ضعیف حرکت قوی را احتمال نتوانست کرد، کسرہ از واو نقل کردہ بماقبل دادند چناں در قُلْنَ مذکور شد، دو ساکن بہم آمدند واو افتاد خِفْنَ شد﴾

ترجمہ: خِفْنَ اصل میں خَوِفْنَ تھا واو حرف ضعیف، حرکتِ قوی کو برداشت نہ کر سکا واو کے کسرہ کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، جیسے: قُوْلْنَ میں مذکور ہوا، دو ساکن جمع ہوئے ''واو'' گر گیا خِفْنَ ہو گیا۔

﴿یَخَافُ می ترسد آں یک مرد دراصل یَخْوَفُ بود حرکت واو نقل کردہ بماقبل دادند، واو دراصل متحرک بود، ماقبل او اکنوں مفتوح گشت واو الف گشت یَخَافُ شد، وقِسْ البواقی فی الادراک، وصرفِ اجوف ابواب مُنشعب ہم بریں قیاس کنند﴾

ترجمہ: یَخَافُ ڈرتا ہے وہ ایک مرد، اصل میں یَخْوَفُ تھا واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، واو اصل میں متحرک تھا اس کا ماقبل اب مفتوح ہو گیا

"واو" الف ہو گیا یَخافُ ہو گیا (باقی کو سمجھنے کے لیے اسی پر قیاس کرو) اور مُنشعِب کے ابواب کے "اجوف" کی گردان کو اسی پر قیاس کریں۔

﴿بابِ اِفعال﴾

اَغَاثَ یُغِیثُ اِغَاثَۃً فھُوَ مُغِیثٌ واُغِیثَ یُغَاثُ اِغاثَۃً فھُوَ مُغَاثٌ الامرُ مِنہُ اَغِثْ و النھی عَنہُ لَاتُغِثْ.

تشریح: اَغَاثَ مدد کیا اس ایک مرد نے، فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اصل میں اَغْوَثَ تھا بروزنِ "اَکْرَمَ" بابِ (اِفْعال) مادہ غ و ث۔

تعلیل: اَغَاثَ اصل میں اَغْوَثَ تھا واو متحرک ماقبل اس کا حرف صحیح ساکن، واو کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، اس کے بعد قاعدہ پایا گیا کہ "واو" اصل میں متحرک تھا اس کا ماقبل اب مفتوح ہو گیا اس لیے اس واو کو "الف" سے بدل دیا اَغَاثَ ہو گیا۔ (اُغِیثَ یہ فعل ماضی مجہول ہے اصل میں اُغْوِثَ تھا تعلیل آسان ہے)

یُغِیثُ: مدد کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد، فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، "یُغِیثُ" اصل میں یُغْوِثُ تھا بروزنِ "یُکْرِمُ" واو متحرک ماقبل اس کا حرف صحیح ساکن، واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، بعدہٗ قاعدہ پایا گیا کہ واو ساکن ماقبل اس کا مکسور اس "واو" کو "یا" سے بدل دیا یُغِیثُ ہو گیا۔

اِغَاثَۃً: یہ بابِ افعال کا مصدر ہے مُغِیثٌ یہ (باب افعال کا) اسم فاعل ہے جو اصل میں مُغْوِثٌ تھا یُغَاثُ فعل مُضارع مجہول، اَغِثْ، فعل امر ہے جو اصل میں اَغْوِثْ، بروزنِ اَکْرِمْ تھا لَاتُغِثْ یہ فعل نہی ہے، جو اصل میں لَاتُغْوِثْ تھا۔

﴿بابِ اِستِفعال﴾

اِسْتَعَانَ، یَسْتَعِینُ، اِسْتِعَانَۃً، فھُوَ مُسْتَعِینٌ، و اُسْتُعِینَ، یُسْتَعَانُ، اِسْتِعَانَۃً، فھُوَ مُسْتَعَانٌ، الامرُ منہُ اِسْتَعِنْ، و النھی عنہُ

لَاتَسْتَعِنْ.

اِسْتَعَانَ: مدد طلب کیا اس ایک مرد نے، فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اصل میں اِسْتَعْوَنَ تھا بروزن اِسْتَنْصَرَ، باب (اِستفعال) مادہ ع و ن۔

اِسْتَعَانَ: اصل میں اِسْتَعْوَنَ تھا واو متحرک ماقبل اس کا حرف صحیح ساکن، واو کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا اِسْتَعَوْنَ ہوا، اب قاعدہ پایا گیا کہ واو اصل میں متحرک تھا اس کا ماقبل اب مفتوح ہو گیا اس لیے اس واو کو "الف" سے بدل دیا اِسْتَعَانَ ہو گیا۔

یَسْتَعِیْنُ: اصل میں یَسْتَعْوِنُ تھا واو متحرک ماقبل اس کا حرف صحیح ساکن، واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدیا یَسْتَعِوْنُ ہوا، اب قاعدہ پایا گیا کہ واو ساکن ماقبل اس کا مکسور، اس لیے واو کو "یا" سے بدل دیا یَسْتَعِیْنُ ہو گیا۔

اِسْتِعَانَةً: یہ باب اِستفعال کا مصدر ہے اصل میں اِسْتِعْوَاناً تھا بروزن اِسْتِنْصَاراً، مادہ ع و ن۔

اِسْتِعَانَةً: اصل میں اِسْتِعْوَاناً تھا واو متحرک ماقبل اس کا حرف صحیح ساکن، واو کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا اِسْتِعَوْاناً ہوا، اب قاعدہ پایا گیا کہ واو اصل میں متحرک تھا اس کا ماقبل اب مفتوح ہو گیا اس لیے واو کو "الف" سے بدل دیا اِسْتِعَااناً ہوا، اب اجتماع ساکنین ہو گیا دونوں "الف" کے درمیان ایک کو گرا دیا، اور اس کے بدلے میں "ۃ" آخر میں لائے اِسْتِعَانَةً ہو گیا۔

﴿باب اِفْتِعَال اَجوف یائی﴾

اِخْتَارَ، یَخْتَارُ، اِخْتِیَاراً، فَهُوَ مُخْتَارٌ، وَاُخْتِیْرَ، یُخْتَارُ، اِخْتِیَاراً، فَهُوَ مُخْتَارٌ، اَلامْرُ مِنْهُ، اِخْتَرْ، وَالنهی عنهُ، لَاتَخْتَرْ.

اِخْتَارَ: پسند کیا اس ایک مرد نے، زمانہ گزشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی معروف، اصل میں اِخْتَیَرَ تھا بروزن اِجْتَنَبَ باب (اِفْتِعَال) مادہ خ ی ر۔

تعلیل: اِخْتَارَ اصل میں اِخْتَیَرَ تھا یا متحرک ماقبل اس کا مفتوح لهٰذا یا

کو ''الف'' سے بدل دیا اِخْتَارَ ہو گیا۔

یَخْتَارُ پسند کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد، فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اصل میں یَخْتَیِرُ تھا یا متحرک ما قبل اس کا مفتوح، لھٰذا یا کو ''الف'' سے بدل دیا یَخْتَارُ ہو گیا۔ باقی صیغوں میں یہی تعلیل ہو گی سوائے اُخْتِیْرَ کے، جو کہ اصل میں اُخْتُیِرَ تھا بروزنِ اُجْتُنِبَ، فعل ماضی مجہول ہے۔

مُخْتَارٌ (اسم فاعل) پسند کرنے والا ایک مرد، اُخْتِیْرَ (فعل ماضی مجہول) پسند کیا گیا وہ ایک مرد، یُخْتَارُ (فعل مضارع مجہول) پسند کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد۔

اَجوَفِ واوی بابِ اِنْفِعَال

اِنْقَادَ یَنْقَادُ اِنْقِیَاداً فَھُوَ مُنْقَادٌ الامرُ مِنْہُ اِنْقَدْ والنھی عنہ لَاتَنْقَدْ۔

اِنْقَادَ: مطیع وفرمانبردار ہوا وہ ایک مرد، فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اصل میں اِنْقَوَدَ تھا بروزنِ اِنْفَطَرَ، باب (اِنْفِعَال) مادہ ق، و، د۔

اِنْقَادَ اصل میں اِنْقَوَدَ تھا واو متحرک ما قبل اس کا مفتوح اس لیے اس واو کو ''الف'' سے بدل دیا اِنْقَادَ ہو گیا۔ (باقی صیغوں میں یہی تعلیل ہو گی سوائے اِنْقِیَاداً کے، جو اصل میں ''اِنْقِوَاداً'' تھا واو۔ واقع ہوا مصدر کے ''عین'' کلمہ میں کسرہ کے بعد، لھٰذا اس واو کو ''یا'' سے بدل دیا اِنْقِیَاداً ہو گیا۔ (چوں کہ اس کے فعل اِنْقَادَ میں تعلیل ہوئی ہے اس لیے مصدر میں بھی تعلیل ہو گی)

اِنْقَدْ : یہ فعل امر ہے جو اصل میں اِنْقَوِدْ تھا بروزنِ اِنْفَطِرْ، واو متحرک ما قبل اس کا مفتوح اس لیے واو کو ''الف'' سے بدل دیا اِنْقَادْ ہوا، اب اجتماع ساکنین ہو گیا ''الف اور دال'' میں ''الف'' کو گرا دیا اِنْقَدْ ہو گیا۔

لَاتَنْقَدْ: اصل میں لَاتَنْقَوِدْ تھا اس میں قال والی تعلیل کرنے کے بعد ''الف''

اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے گا۔

☆☆☆

﴿اِعْلال اِیں اَبواب اَزاں قوانین کہ یادکردہ شُد بیرون آید چوں تامّل کردہ شود﴾

ترجمہ: اِن ابواب کی تعلیل اُن قوانین سے جو یاد ہو چکے ہیں اگران میں غور وفکر کیا جائے تو آسانی سے نکل سکتی ہے۔

﴿اَمّا اِغـاثَۃٌ کہ دراصل اِغْـوَاثـاً بودہ است، حرکت اَز واو نقل کردہ بماقبل دادند، واو در اصل متحرک بود ماقبلش اکنوں مفتوح شُد واو الف گشت، وبیفتاد اَز جہتِ اجتماع ساکنین، وتا در آخر عِوض دادند اِغاثۃ شُد، چوں مُنْشَعِبْ فرع اَبْواب ثلاثی مجرد است پس مُنْشَعِب را در اعلال وتغیّر بر ثلاثی مُجرّد قِیاس کنند تا حکم اصل وفرع یکے باشد۔﴾

ترجمہ: اِغـاثَۃً اصل میں اِغْوَاثاً تھا واو کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا واو اصل میں متحرک تھا اس کا ماقبل اب مفتوح ہو گیا، واو ''الف'' ہو گیا، اور اِجتماع ساکنین کہ وجہ سے گر گیا، اوراس کے عِوض میں (ۃ) آخر میں لائے اِغـاثَۃً ہو گیا۔ چوں کہ مُنْشَعِب ثلاثی مجرّد کے اَبواب کی فُروع ہیں، پس مُنْشَعِب کو تعلیل اور تغیّر میں ثلاثی مجرد پر قِیاس کریں گے تا کہ اصل اور فَرع کا حکم یکساں ہو جائے۔

﴿**صَـرفِ نـاقِـصِ واوی اَزبـابِ فَـعَلَ یَفعُلُ بفتح العین فی الماضی، وضمها فی الغابر.**﴾

ترجمہ: ناقِصِ واوی کی گردان اَز بابِ ''فَعَلَ یَفعُلُ'' (نَصَرَ یَنْصُرُ) مَاضی میں ''عَین'' کلمہ کے فتحہ کے ساتھ، اور مُضارع میں ''عین'' کلمہ کے ضمّہ کے ساتھ ہو گا۔

تشریح: صَرفِ ناقِصِ واوی کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ''واو'' جو حرفِ عِلت ہے یہ مَاضی میں ''لام'' کلمہ کی جگہ پر ہو گا، جیسے: دَعَـــا فعل ماضی ہے اصل میں دَعَوَ تھا (دَعَوَ) میں واو لام کلمہ کی جگہ پر ہے اسی کو ''ناقِصِ واوی'' کہتے ہیں۔

گردان فعل ماضی معروف

صیغہ	معنی	لفظ
واحد مذکّر غائب	بلایا اس ایک مرد نے	دَعَا
تثنیہ مذکّر غائب	بلایا اُن دو مردوں نے	دَعَوَا
جمع مذکّر غائب	بلایا ان سب مردوں نے	دَعَوْا
واحد مؤنث غائب	بلایا اس ایک عورت نے	دَعَتْ
تثنیہ مؤنث غائب	بلایا ان دو عورتوں نے	دَعَتَا
جمع مؤنث غائب	بلایا ان سب عورتوں نے	دَعَوْنَ
واحد مذکّر حاضر	بلایا تو ایک مرد نے	دَعَوْتَ
تثنیہ مذکّر حاضر	بلایا تم دو مرد نے	دَعَوْتُمَا
جمع مذکّر حاضر	بلایا تم سب مردوں نے	دَعَوْتُمْ
واحد مؤنث حاضر	بلایا تو ایک عورت نے	دَعَوْتِ
تثنیہ مؤنث حاضر	بلایا تم دو عورتوں نے	دَعَوْتُمَا
جمع مؤنث حاضر	بلایا تم سب عورتوں نے	دَعَوْتُنَّ
واحد متکلم مذکر و مؤنث	بلایا میں نے (مرد یا عورت)	دَعَوْتُ
جمع متکلم مذکر و مؤنث	بلایا ہم سب نے (مرد یا عورت)	دَعَوْنَا

دَعَا: بلایا اس ایک مرد نے، صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی معروف، اصل میں دَعَوَ بروزنِ نَصَرَ باب (نَصَرَ) مادہ د ع و۔

دَعَا اصل میں دَعَوَ تھا واو متحرک ماقبل اس کا مفتوح لہٰذا اس واو کو "الف" سے بدل دیا دَعَا ہو گیا۔ (دَعَوَا تثنیہ کے صیغہ میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی)

دَعَوْا: اصل میں دَعَوُوْا تھا واو متحرک ماقبل اس کا مفتوح اس لیے اس واو کو "الف" سے بدل دیا دَعَاوْا ہوا، اب اجتماع ساکنین ہو گیا "الف اور "واو" میں الف کو گرا دیا دَعَوْا ہو گیا۔

دَعَتْ: اصل میں دَعَوَتْ تھا واو متحرک ماقبل اس کا مفتوح اس لیے اس واو کو الف سے بدل دیا دَعَاتْ ہوا، اب اجتماع ساکنین ہو گیا "الف اور تائے ساکن کے درمیان، "الف" کو گرا دیا دَعَتْ ہو گیا۔ (یہی تعلیل دَعَتَا میں ہو گی جو اصل میں دَعَوَتَا تھا)

گردان فعل ماضی مجہول

لفظ	معنی	صیغہ
دُعِیَ	بلایا گیا وہ ایک مرد	واحد مذکّر غائب
دُعِیَا	بلائے گئے وہ دو مرد	تثنیہ مذکّر غائب
دُعُوْا	بلائے گئے وہ سب مرد	جمع مذکّر غائب
دُعِیَتْ	بلائی گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
دُعِیَتَا	بلائی گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
دُعِیْنَ	بلائی گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
دُعِیْتَ	بلایا گیا تو ایک مرد	واحد مذکّر حاضر
دُعِیْتُمَا	بلائے گئے تم دو مرد	تثنیہ مذکّر حاضر
دُعِیْتُمْ	بلائے گئے تم سب مرد	جمع مذکّر حاضر
دُعِیْتِ	بلائی گئی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
دُعِیْتُمَا	بلائی گئیں تم دو عوتیں	تثنیہ مؤنث حاضر

دُعِيتُنَّ	بلائی گئیں تم عورتیں	جمع مؤنث حاضر
دُعِيتُ	بلایا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم مذکر ومؤنث
دُعِينَا	بلائے گئے ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم مذکر ومؤنث

دُعِیَ: اصل میں دُعِوَ تھا واو واقع ہوا طرف میں کسرہ کے بعد اس لیے اس واو کو "یا" سے بدل دیا دُعِیَ ہوگیا۔

دُعُوْا: اصل میں دُعِوُوْا تھا واو واقع ہوا نزدیک طرف میں کسرہ کے بعد، اس لیے واو کو "یا" سے بدل دیا دُعِیُوْا ہوا، اب قاعدہ پایا گیا کہ یا پر ضمہ کسرہ کے بعد دشوار ہے اس لیے ماقبل کو دیدیا، اور ماقبل کی حرکت کو دور کردیا دُعُیُوْا ہوا، اب اجتماع ساکنین ہوگیا "یا" اور "واو" میں یا گرگئی دُعُوْا ہوگیا۔ (باقی صیغوں میں ہر حرف واو کو یا سے بدل دیا گیا ہے)

گردان فعلِ مُضارع معروف ومجہول

مَعروف	مجہول	صیغہ
يَدْعُوْ	يُدْعَىٰ	واحد مذکّر غائب
يَدْعُوَان	يُدْعَيَان	تثنیہ مذکّر غائب
يَدْعُوْنَ	يُدْعَوْنَ	جمع مذکّر غائب
تَدْعُوْ	تُدْعَىٰ	واحد مؤنث غائب
تَدْعُوَان	تُدْعَيَان	تثنیہ مؤنث غائب
يَدْعُوْنَ	يُدْعَيْنَ	جمع مؤنث غائب
تَدْعُوْ	تُدْعَىٰ	واحد مذکّر حاضر
تَدْعُوَان	تُدْعَيَان	تثنیہ مذکّر حاضر

تَدْعُوْنَ	تُدْعَوْنَ	جمع مذکر حاضر
تَدْعِیْنَ	تُدْعَیْنَ	واحد مؤنث حاضر
تَدْعُوَانِ	تُدْعَیَانِ	تثنیہ مؤنث حاضر
تَدْعُوْنَ	تُدْعَیْنَ	جمع مؤنث حاضر
اَدْعُوْ	اُدْعٰی	واحد متکلم مذکر و مؤنث
نَدْعُوْ	نُدْعٰی	جمع متکلم مذکر و مؤنث

یَدْعُوْ: بلاتا ہے وہ ایک مرد، صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع معروف۔

یَدْعُوْ اصل میں یَدْعُوُ تھا بروزنِ یَنْصُرُ باب (نَصَرَ) واو پر ضمہ دشوار رکھ کر ساکن کردیا یَدْعُوْ ہوگیا۔ (تَدْعُوْ، اَدْعُوْ، نَدْعُوْ، میں بھی یہی تعلیل ہوگی)

یَدْعُوْنَ: اصل میں یَدْعُوُوْنَ تھا واو اُخت ضمہ دوسرا ضمہ اس پر دشوار رکھ کر ساکن کردیا یَدْعُوْوْنَ ہوا، اب اجتماع ساکنین ہوگیا دو "واو" کے درمیان ایک کو گرادیا گیا یَدْعُوْنَ ہوگیا۔ (تَدْعُوْنَ جمع مذکر حاضر میں بھی یہی تعلیل ہوگی)

تَدْعِیْنَ: اصل میں تَدْعُوِیْنَ تھا واو پر کسرہ ضمہ کے بعد دشوار رکھ کر نقل کرکے ماقبل کو دیدیا، ماقبل کی حرکت کو دور کردیا تَدْعِوْیْنَ ہوا، اب قاعدہ پایا گیا کہ واو ساکن ماقبل اس کا مکسور، لہٰذا اس واو کو "یا" سے بدل دیا کسرۂ ماقبل کی مُناسبت سے تَدْعِیْیْنَ ہوا، اب اجتماع ساکنین ہوگیا دونوں (ی) میں ایک گرگئی تَدْعِیْنَ ہوگیا۔

یُدْعٰی: بلایا جاتا ہے یا بلایا جائے گا وہ ایک مرد، اصل میں یُدْعَوُ تھا "واو" تیسری جگہ میں تھا اب چوتھی جگہ ہوگیا، اور حرکتِ ماقبل واو کے مُخالف ہے اس لیے اس واو کو یا سے بدل دیدیا یُدْعَیُ ہوا، اب قاعدہ پایا گیا کہ یا متحرک ماقبل اس کا مفتوح اس لیے اس (ی) کو الف سے بدل دیا یُدْعٰی ہوگیا (تُدْعٰی، اُدْعٰی، نُدْعٰی، میں بھی یہی تعلیل ہوگی)

یُدْعَوْنَ: بلائے جاتے ہیں یا بلائے جائیں گے وہ سب مرد، صیغہ جمع مذکر

غائب۔

یُدْعَوْنَ: اصل میں یُدْعَوُوْنَ تھا واو تیسری جگہ سے ہٹ گیا اور حرکت ماقبل واو کے مُخالف ہے لہذا اس واو کو "یا" سے بدل دیا یُدْعَیُوْنَ ہوا، اَب قاعدہ پایا گیا کہ یا متحرک ماقبل اس کا مفتوح لہذا اس یا کو "الف" سے بدل دیا یُدْعَاوْنَ ہوا، اب اجتماع ساکنین ہوگیا "الف" اور "واؤ" کے درمیان الف کو گرادیا یُدْعَوْنَ ہوگیا۔

(یہی تعلیل تُدْعَوْنَ اور یُدْعَوْنَ میں بھی ہوگی۔

گردان نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف ومجہول

معروف	مجہول	صیغہ
لَنْ یَّدْعُوَ	لَنْ یُّدْعَیٰ	واحد مذکّر غائب
لَنْ یَّدْعُوَا	لَنْ یُّدْعَیَا	تثنیہ مذکّر غائب
لَنْ یَّدْعُوْا	لَنْ یُّدْعَوْا	جمع مذکّر غائب
لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تُدْعَیٰ	واحد مؤنث غائب
لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَیَا	تثنیہ مؤنث غائب
لَنْ یَدْعُوْنَ	لَنْ یُدْعَیْنَ	جمع مؤنث غائب
لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تُدْعَیٰ	واحد مذکّر حاضر
لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَیَا	تثنیہ مذکّر حاضر
لَنْ تَدْعُوْا	لَنْ تُدْعَوْا	جمع مذکّر حاضر
لَنْ تَدْعِیْ	لَنْ تُدْعَیْ	واحد مؤنث حاضر
لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَیَا	تثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تَدْعُوْنَ	لَنْ تُدْعَیْنَ	جمع مؤنث حاضر

لَنْ أُدْعَوَ	لَنْ أُدْعَىٰ	واحد متکلم مذکر ومؤنث
لَنْ نُدْعَوَ	لَنْ نُدْعَىٰ	جمع متکلم مذکر ومؤنث

گردان نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف ومجہول

معروف	مجہول	صیغہ
لَمْ يَدْعُ	لَمْ يُدْعَ	واحد مذکّر غائب
لَمْ يَدْعُوَا	لَمْ يُدْعَيَا	تثنیہ مذکّر غائب
لَمْ يَدْعُوْا	لَمْ يُدْعَوْا	جمع مذکّر غائب
لَمْ تَدْعُ	لَمْ تُدْعَ	واحد مؤنث غائب
لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَيَا	تثنیہ مؤنث غائب
لَمْ يَدْعُوْنَ	لَمْ يُدْعَيْنَ	جمع مؤنث غائب
لَمْ تَدْعُ	لَمْ تُدْعَ	واحد مذکّر حاضر
لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَيَا	تثنیہ مذکّر حاضر
لَمْ تَدْعُوْا	لَمْ تُدْعَوْا	جمع مذکّر حاضر
لَمْ تَدْعِيْ	لَمْ تُدْعَيْ	واحد مؤنث حاضر
لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَيَا	تثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ تَدْعُوْنَ	لَمْ تُدْعَيْنَ	جمع مؤنث حاضر
لَمْ أَدْعُ	لَمْ أُدْعَ	واحد متکلم مذکر ومؤنث
لَمْ نَدْعُ	لَمْ نُدْعَ	جمع متکلم مذکر ومؤنث

تشریح: لَمْ يَدْعُ نہیں بلایا اس ایک مرد نے، صیغہ واحد مذکر غائب، نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف۔ اصل میں لَمْ يَدْعُوْ تھا بروزنِ "لَمْ يَنْصُرْ" باب

نصَر مادہ د ع و۔
لَمْ یَدْعُ اصل میں لَمْ یَدْعُوْ تھا اور ''لَمْ'' کا عمل یہ ہے کہ لَمْ جب فعل مُضارع پر داخل ہوتا ہے تو آخر حرف کو جزم دیدیتا ہے بشرطیکہ آخر میں حرفِ عِلّت نہ ہو۔ جیسے: لَمْ یَنْصُرْ، لَمْ یَضْرِبْ، لَمْ یَسْمَعْ، وغیرہ، اور اگر آخر حرف حرفِ عِلّت ہو تو حرفِ عِلّت کو گرادیتا ہے۔ جیسے: لَمْ یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ، چوں کہ اصل میں لَمْ یَدْعُوْ تھا ''واؤ'' حرفِ علّت تھا وہ گرگیا تو لَمْ یَدْعُ ہوگیا۔ (اسی طرح لَمْ تَدْعُ، لَمْ أَدْعُ، لَمْ نَدْعُ، میں بھی)

لَمْ یُدْعَ نہیں بلایا گیا وہ ایک مرد، اصل میں لَمْ یُدْعَو تھا واو گر گیا لَم جازمہ داخل ہونے سے، لَمْ یُدْعَ ہو گیا۔

﴿لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ در فعل مُستقبل معروف ومجہول﴾

مَعروف	مجہول	صیغہ
لَیَدْعُوَنَّ	لَیُدْعَیَنَّ	واحد مذکّر غائب
لَیَدْعُوَانِّ	لَیُدْعَیَانِّ	تثنیہ مذکّر غائب
لَیَدْعُنَّ	لَیُدْعَوُنَّ	جمع مذکّر غائب
لَتَدْعُوَنَّ	لَتُدْعَیَنَّ	واحد مؤنث غائب
لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَیَانِّ	تثنیہ مؤنث غائب
لَیَدْعُوْنَانِّ	لَیُدْعَیْنَانِّ	جمع مؤنث غائب
لَتَدْعُوَنَّ	لَتُدْعَیَنَّ	واحد مذکّر حاضر
لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَیَانِّ	تثنیہ مذکّر حاضر
لَتَدْعُنَّ	لَتُدْعَوُنَّ	جمع مذکّر حاضر
لَتَدْعِنَّ	لَتُدْعَیِنَّ	واحد مؤنث حاضر
لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَیَانِّ	تثنیہ مؤنث حاضر

لَتَدْعُوْنَانِّ	لَتُدْعَيْنَانِّ	جمع مؤنث حاضر
لَأَدْعُوَنَّ	لَأُدْعَيَنَّ	واحد متکلم مذکر و مؤنث
لَنَدْعُوَنَّ	لَنُدْعَيَنَّ	جمع متکلم مذکر و مؤنث

(لَيَدْعُوَنَّ ضرور ضرور بلائے گا وہ ایک مرد، لَيُدْعَيَنَّ ضرور ضرور بلایا جائے گا وہ ایک مرد)

لَيَدْعُنَّ اصل میں لَيَدْعُوُوْنَّ تھا اب اجتماع ساکنین ہوگیا ''واو ضمیر'' اور نون تاکید کے درمیان واو کو حذف کردیا لَيَدْعُوْنَّ ہوا، اس کے بعد واو پر ضمہ ثقیل رکھکر ساکن کردیا اب اجتماع ساکنین ہوگیا ''واو'' اور ''نونِ تاکید'' کے درمیان واو کو حذف کردیا لَيَدْعُنَّ ہوگیا۔

﴿لامِ تاکید بانونِ خفیہ در فعل مُستقبل معروف ومجہول﴾

مَعروف	مجہول	صیغہ
لَيَدْعُوَنْ	لَيُدْعَيَنْ	واحد مذکّر غائب
لَيَدْعُنْ	لَيُدْعَوُنْ	جمع مذکّر غائب
لَتَدْعُوَنْ	لَتُدْعَيَنْ	واحد مؤنث غائب
لَتَدْعُوَنْ	لَتُدْعَيَنْ	واحد مذکر حاضر
لَتَدْعُنْ	لَتُدْعَوُنْ	جمع مذکر حاضر
لَتَدْعِنْ	لَتُدْعَيِنْ	واحد مؤنث حاضر
لَأَدْعُوَنْ	لَأُدْعَيَنْ	واحد متکلم مذکر و مؤنث
لَنَدْعُوَنْ	لَنُدْعَيَنْ	جمع متکلم مذکر و مؤنث

امر حاضر معروف ومجہول

معروف	مجہول	صیغہ
اُدْعُ	لِتُدْعَ	واحد مذکر حاضر
اُدْعُوَا	لِتُدْعَیَا	تثنیہ مذکر حاضر
اُدْعُوْا	لِتُدْعَوْا	جمع مذکر حاضر
اُدْعِیْ	لِتُدْعَیْ	واحد مؤنث حاضر
اُدْعُوَا	لِتُدْعَیَا	تثنیہ مؤنث حاضر
اُدْعُوْنَ	لِتُدْعَیْنَ	جمع مؤنث حاضر

تشریح :. اُدْعُ بلاتو ایک مرد، صیغہ واحد مذکر حاضر، اصل میں اُدْعُوْ بروزنِ "اُنْصُرْ" باب (نَصَرَ) مادہ دع و۔

اُدْعُ: اصل میں اُدْعُوْ تھا حالتِ جزم میں "واؤ" گر گیا اُدْعُ ہو گیا۔ (اُدْعُوَا، بلاؤ تم دو مرد، اُدْعُوْا، بلاؤ تم سب مرد، اُدْعِیْ، بلاتو ایک عورت الخ۔

نہی حاضر معروف ومجہول

معروف	مجہول	صیغہ
لَاتَدْعُ	لَاتُدْعَ	واحد مذکر حاضر
لَاتَدْعُوَا	لَاتُدْعَیَا	تثنیہ مذکر حاضر
لَاتَدْعُوْا	لَاتُدْعَوْا	جمع مذکر حاضر
لَاتَدْعِیْ	لَاتُدْعِیْ	واحد مؤنث حاضر
لَاتَدْعُوَا	لَا تُدْعَیَا	تثنیہ مؤنث حاضر

لَاتَدْعُوْنَ	لَا تُدْعَيْنَ	جمع مؤنث حاضر

لَاتَدْعُ: نہ بلاتو ایک مرد، یہ فعل نہی حاضر معروف ہے، اصل میں لَاتَدْعُوْ تھا "واؤ" حالتِ جزم میں گر گیا لَاتَدْعُ ہو گیا۔ (لَاتُدْعَ اصل میں لَاتُدْعَوْ تھا)

﴿اسمِ فاعل واسمِ مَفْعُول﴾

اسمِ فاعِل	اِسمِ مَفعول	صیغہ
دَاعٍ	مَدْعُوٌّ	واحد مذکر
دَاعِیَانِ	مَدْعُوَّانِ	تثنیہ مذکر
دَاعُوْنَ	مَدْعُوُّوْنَ	جمع مذکر
دَاعِیَۃٌ	مَدْعُوَّۃٌ	واحد مؤنث
دَاعِیَتَانِ	مَدْعُوَّتَانِ	تثنیہ مؤنث
دَاعِیَاتٌ	مَدْعُوَّاتٌ	جمع مؤنث

دَاعٍ: یہ اسمِ فاعِل ہے جو اصل میں دَاعِــــوٌ تھا "واؤ" واقع ہوا طرف میں کسرہ کے بعد اس لیے اس واو کو "یا" سے بدل دیا دَاعِــیٌ ہوا، اب قاعدہ پایا گیا کہ "یا" پر ضمہ کسرہ کے بعد دشوار ہے، لہٰذا اس یا کو ساکن کر دیا دَاعِیْــنٌ ہوا، (دَاعِیْــنْ) اب اجتماع ساکنین ہو گیا "یا" اور "تنوین" کے درمیان یا گر گئی دَاعِنْ ہو گیا۔ (جس کو دَاعٍ لکھا جاتا ہے)

دَاعِیَۃٌ: اصل میں دَاعِوَۃٌ تھا واو واقع ہوا نزدیک طرف میں کسرہ کے بعد، لہٰذا اس واو کو "یا" سے بدل دیا کسرہَ ماقبل کی مُناسبت سے دَاعِیَۃٌ ہو گیا۔

مَدْعُوٌّ: یہ اِسمِ مفعُول کا صیغہ ہے جو اصل میں مَدْعُوْوٌ تھا بروزنِ "مَنْصُورٌ" دو واو ایک جگہ میں جمع ہوئے اوّل "واؤ" ساکن ہے اور دوسرا متحرک، اور اس کا ماقبل بھی مُتحرک، لہٰذا اوّل کو ثانی میں اِدغام کر دیا مَدْعُوٌّ ہو گیا۔

﴿قوانین: دُعِیَ دراصل دُعِوَ بود واو یا گشت دُعِیَ شُد، زیرا کہ ہر واو کہ درآخرِ کلمہ بود وپیش از وے کسرہ باشد آں واو یا گردد، زیرا کہ واو از پس کسرہ بہ منزلہ ضمہ باشد، وضمہ پس کسرہ دشوار دارند نہ بینی کہ بنائے فِعُل در سخنِ عرب نیامدہ است۔﴾

ترجمہ: قوانین: دُعِیَ اصل میں دُعِوَ تھا "واؤ" کو یا سے بدل دیا۔ اس لیے کہ ہر وہ واو جو کلمہ کے آخر میں ہو اور اس "واؤ" سے پہلے کسرہ ہو تو وہ واو "یا" ہو جاتا ہے۔ اس لیے کہ واو کسرہ کے بعد ضمہ کی منزل میں ہوتا ہے اور ضمہ کسرہ کے بعد دشوار رکھتے ہیں کیا تو نہیں دیکھا کہ "فِعُل" کا وزن زبان عرب میں نہیں آیا ہے

﴿دُعُوْا دراصل دُعِوُوْا بود واو یا گشت دُعِیُوْا شُد، بعد ازاں ضمہ بروے دشوار داشتند نقل کردہ بہ ماقبل دادند بعد سلب حرکتِ ماقبل دو ساکن بہم آمدند، واو و یا یکے را بیفگندند دُعُوْا شُد۔﴾

دُعُوْا اصل میں دُعِوُوْا تھا واو یا ہو گیا دُعِیُوْا ہو گیا، اس کے بعد یا پر ضمہ دُشوار رکھکر نقل کر کے مَا قبل کو دیدیا، ماقبل کی حرکت کو دُور کر دیا دُعْیُوْا ہوا، دِوسا کن جمع ہو گئے (یعنی واو اور یا) یا کو گرادیا دُعُوْا ہو گیا۔

﴿یَدْعُوْ دراصل یَدْعُوُ بودہ است واو اُختِ ضمہ بود، ضمہ دیگر بر وے دُشوار داشتند سا کن کردند یَدْعُوْ شُد۔﴾

ترجمہ: یَدْعُوْ اصل میں یَدْعُوُ تھا واو اُختِ ضمہ ہے دوسرا ضمہ اس پر دشوار رکھکر سا کن کر دیا یَدْعُوْ ہو گیا۔

﴿یَدْعُوْنَ می خوانند آں ہمہ مرداں، دراصل یَدْعُوُوْنَ بود واو اُختِ ضمہ بود، ضمہ دیگر بروے دشوار داشتند سا کن کردند، دو ساکن بہم آمدند واو اوّل را حذف کردند یَدْعُوْنَ شُد﴾

ترجمہ: یَدْعُوْنَ بُلاتے ہیں وہ سب مرد، اصل میں یَدْعُوُوْنَ تھا واو اُختِ ضمہ ہے دوسرا ضمہ اس پر دشوار رکھکر ساکن کر دیا، دو ساکن جمع ہوئے "واو" اوّل کو

حذف کردیا یَدْعُوْنَ ہوگیا۔

﴿یَدْعُوْنَ می خوانند آں ہمہ زنان بر اصل خود است﴾

ترجمہ: یَدْعُوْنَ بُلاتی ہیں وہ سب عورتیں، یہ اپنی اصلی حالت پر ہے (یعنی اس میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی ہے)

﴿تَدْعِیْنَ در اصل تَدْعُوِیْنَ بود، کسرہ بر واؤ دشوار داشتند نقل کردہ بما قبل دادند بعد اِزالۂ حرکت ما قبل، واو یا گشت دو ساکن بہم آمدند یکے را بیفگندند تَدْعِیْنَ شُد﴾

ترجمہ: تَدْعِیْنَ اصل میں تَدْعُوِیْنَ تھا واو پر کسرہ دشوار رکھکر نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، مَا قبل کی حرکت کو دُور کردیا ''واو'' یا ہوگیا (تَدْعُیِیْنَ ہوا) اب دو ساکن جمع ہوگئے ایک کو گرادیا تَدْعِیْنَ ہوگیا۔

﴿یُدْعَیٰ در اصل یُدْعَوُ بودہ است واو یا گشت یُدْعَیُ شُد۔ بعد آں یا الف گشت یُدْعَیٰ شُد، زیرا چہ ہر واو کہ در کلمۂ ثالث باشد چوں رَابع گردد یا زِیادہ اَز رابع وحرکتِ ما قبل واو مُخَالِف اُو باشد آں واو یا گردد چوں اَعْـلَیْتُ، واِسْتَعْلَیْتُ﴾

ترجمہ: یُدْعَیٰ: اصل میں یُدْعَوُ تھا واو یا ہوگیا یُدْعَیُ ہوگیا، اس کے بعد ''یا'' اَلف ہوگئی یُـدْعَـیٰ ہوگیا اس لیے کہ جو ''واو'' کلمہ کی تیسری جگہ میں ہو، جب چوتھی میں یا چوتھی سے زائد میں ہو جائے، اورحرکتِ ماقبل واو کے مُخَالِف ہو تو وہ ''واو'' یا ہوجاتا ہے۔ جیسے: اَعْلَوْتُ سے اَعْلَیْتُ، (میں نے بلند کیا) اِسْتَعْلَوْتُ سے اِسْتَعْلَیْتُ (میں بلند ہوا) وغیرہ۔

﴿لَمْ یَدْعُ در اصل لَمْ یَدْعُوْ بودہ است واو اُفتاد لَمْ یَدْعُ شُد زیرا چہ ہر الف وواو ویا کہ در آخر ساکن باشد در حالت جزم ووقف بیُفتد چوں لَـمْ یَخْشَ ولَمْ یَرْمِ ولَمْ یَدْعُ واِخْشَ واِرْمِ واُدْعُ.

ترجمہ: لَمْ یَدْعُ اصل میں لَمْ یَدْعُوْ تھا واو گر گیا لَمْ یَدْعُ ہوگیا

اس لیے کہ جو "الف" "واؤ" اور "یا" کلمہ کے آخر میں ساکن ہوں تو وہ الف، یا، اور واو، حالتِ جزم میں اور وقف کی صورت میں گر جاتے ہیں۔ جیسے: لَمْ یَخْشَ (نہیں ڈرا وہ ایک مرد) لَمْ یَرْمِ (تیر نہیں پھینکا اس ایک مرد نے) لَمْ یَدْعُ (نہیں بلایا اس ایک مرد نے)

﴿دَاعٍ در اصل دَاعِوٌ بودہ است ست، واو یا گشت و بیفتاد، زیرا چہ ہر واو کہ در اِسمِ فاعل در آخر کلمہ باشد و ماقبل وے مکسور باشد، آں واو یا گردد و بیفتد و یا نیز چوں مُعْلٍ و مُسْتَعْلٍ و قَاضٍ و دَاعٍ﴾

ترجمہ ۔ دَاعٍ اصل میں دَاعِوٌ تھا واو یا ہو کر گر گیا اس لیے کہ جو "واؤ" اِسمِ فاعل کے آخر کلمہ میں ہو اور اس کا مَا قبل مکسور ہو وہ واو "یا" ہو کر گر جاتا ہے اور یا بھی۔ جیسے مُعْلٍ و مُسْتَعْلٍ قَاضٍ و داعٍ۔

تعلیل مُعْلٍ اصل میں مُعْلِوٌ تھا بروزنِ مُکْرِمٌ، واو طرف میں واقع ہوا کسرہ کے بعد اس لیے اس واو کو "یا" سے بدل دیا مُعْلِیٌ ہوا، یا پر ضمّہ کسرہ کے بعد دشوار تھا ساکن کر دیا، اب اجتماع ساکنین ہو گیا "یا" اور "تنوین" کے درمیان یا کو گرا دیا مُعْلِنْ ہوا (جس کو مُعْلٍ لکھا جاتا ہے) یہی تعلیل مُسْتَعْلٍ میں بھی ہوگی جو اصل میں مُسْتَعْلِوٌ تھا قَاضٍ اصل میں قَاضِیٌ تھا۔

تشریح: مُعْلٍ یہ اسم فاعل ہے، اصل میں مُعْلِوٌ تھا باب (اِفعال) (بلند کرنے والا ایک مرد) مُسْتَعْلٍ یہ بھی اسم فاعل ہے، جو اصل میں مُسْتَعْلِوٌ تھا باب (اِستفعال) (بلند ہونے والا) قَاضٍ اسم فاعل، باب (ضَرَبَ) (فیصلہ کرنے والا)

﴿صرفِ نَاقِصِ یائی اَز باب فَعَلَ یَفْعِلُ﴾

صرفِ نَاقص یائی کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ "یا" جو حرفِ عِلّت ہے وہ فعل کے لام کلمہ کی جگہ پر ہو، جیسے: رَمیٰ یہ فعل ماضی ہے اصل میں رَمَیَ تھا اس میں جو یا ہے وہ لام کلمہ کی جگہ پر ہے (اسی کو ناقص یائی کہتے ہیں)

☆☆☆

گردان فعل ماضی معروف ومجہول

معروف	مجہول	صیغہ
رَمٰی	رُمِیَ	واحد مذکّر غائب
رَمَوْا	رُمِیَا	تثنیہ مذکّر غائب
رَمُوْا	رُمُوْا	جمع مذکّر غائب
رَمَتْ	رُمِیَتْ	واحد مؤنث غائب
رَمَتَا	رُمِیَتَا	تثنیہ مؤنث غائب
رَمَیْنَ	رُمِیْنَ	جمع مؤنث غائب
رَمَیْتَ	رُمِیْتَ	واحد مذکّر حاضر
رَمَیْتُمَا	رُمِیْتُمَا	تثنیہ مذکّر حاضر
رَمَیْتُمْ	رُمِیْتُمْ	جمع مذکّر حاضر
رَمَیْتِ	رُمِیْتِ	واحد مؤنث حاضر
رَمَیْتُمَا	رُمِیْتُمَا	تثنیہ مؤنث حاضر
رَمَیْتُنَّ	رُمِیْتُنَّ	جمع مؤنث حاضر
رَمَیْتُ	رُمِیْتُ	واحد متکلم مذکر ومؤنث
رَمَیْنَا	رُمِیْنَا	جمع متکلم مذکر ومؤنث

تشریح: رَمٰی تیر پھینکا اس ایک مرد نے، فعل ماضی معروف، اصل میں رَمَیَ (بروزن ضَرَبَ) باب ضَرَبَ مادہ ر م ی۔

رَمَیٰ اصل میں رَمَیَ تھایا مُتحرک ماقبل اس کامَفتوح اس لیے اس یا کو''الف''
سے بدل دیا رَمیٰ ہو گیا۔
رَمَوْا اصل میں رَمَیُوْا تھایا مُتحرک ماقبل اس کا مفتوح لہٰذا اس یا کو''الف''
سے بدل دیا رَمَاوُا ہوا،اب اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور واو کے درمیان،الف
کو گرا دیا رَمَوْا ہو گیا۔
رَمَتْ: تیر پھینکا اس ایک عورت نے ،اصل میں رَمَیَتْ تھایا مُتحرک ماقبل اس
کا مفتوح لہٰذا اس یا کو الف سے بدل دیا رَمَاتْ ہوا،اب اجتماع ساکنین ہو گیا الف
اور تائے ساکن کے درمیان،الف کو گرا دیا رَمَتْ ہو گیا۔
رُمُوْا:اصل میں رُمِیُوْا تھا''یا'' پر ضمہ کسرہ کے بعد دشوار رکھکر نقل کر کے
ماقبل کو دیدیا،اور ماقبل کی حرکت کو دور کر دیا رُمُیُوْا ہوا،اب قاعدہ پایا گیا کہ یا ساکن
ماقبل اس کا مضموم،اس لیے اس یا کو''الف'' سے بدل دیا رُمَاوُا ہوا،اب اجتماع
ساکنین ہو گیا''الف''اور''واو''میں الف کو گرا دیا رُمُوْا ہو گیا۔(مَاضی مجہول کے باقی
صیغوں میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی)

گردان فعلِ مُضارع معروف ومجہول

مَعروف	مجہول	صیغہ
یَرْمِیْ	یُرْمَیٰ	واحد مذکّر غائب
یَرْمِیَانِ	یُرْمَیَانِ	تثنیہ مذکّر غائب
یَرْمُوْنَ	یُرْمَوْنَ	جمع مذکّر غائب
تَرْمِیْ	تُرْمَیٰ	واحد مؤنث غائب
تَرْمِیَانِ	تُرْمَیَانِ	تثنیہ مؤنث غائب
یَرْمِیْنَ	یُرْمَیْنَ	جمع مؤنث غائب

تَرْمِیْ	تُرْمٰی	واحد مذکّر حاضر
تَرْمِیَانِ	تُرْمَیَانِ	تثنیہ مذکّر حاضر
تَرْمُوْنَ	تُرْمَوْنَ	جمع مذکّر حاضر
تَرْمِیْنَ	تُرْمَیْنَ	واحد مؤنث حاضر
تَرْمِیَانِ	تُرْمَیَانِ	تثنیہ مؤنث حاضر
تَرْمِیْنَ	تُرْمَیْنَ	جمع مؤنث حاضر
أَرْمِیْ	أُرْمٰی	واحد متکلم مذکرومؤنث
نَرْمِیْ	نُرْمٰی	جمع متکلم مذکرومؤنث

تشریح: یَرْمِیْ فعل مُضارع معروف، اصل میں یَرْمِیُ تھا بروزنِ یَضْرِبُ، باب ضَرَبَ مادہ ر م ی۔

یَرْمِیْ اصل میں یَرْمِیُ تھا ''یا'' پرضمّہ کسرہ کے بعد دشوار ہے لہٰذا اس یا کو ساکن کردیا یَرْمِیْ ہوگیا۔ (یہی تعلیل تَرْمِیْ اَرْمِیْ نَرْمِیْ میں بھی ہوگی)

یَرْمُوْنَ: اصل میں یَرْمِیُوْنَ تھا بروزنِ یَضْرِبُوْنَ، (ی) پرضمہ کسرہ کے بعد دشوار تھا اس لیے اس یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، ماقبل کی حرکت کو دُور کردیا یَرْمُیْوْنَ ہوا، اب اجتماع ساکنین ہوگیا یا اور واو کے درمیان ''یا'' کو گرادیا یَرْمُوْنَ ہوگیا۔

تَرْمِیْنَ اصل میں تَرْمِیِیْنَ تھا یا پر کسرہ، کسرہ کے بعد دشوار سمجھ کر ساکن کردیا تَرْمِیْیْنَ ہوا، اب اجتماع ساکنین ہوگیا دو (ی) کے درمیان اوّل یا کو حذف کردیا تَرْمِیْنَ ہوگیا۔

یُرْمٰی فعل مُضارع مجہول، اصل میں یُرْمَیُ تھا یا متحرک ماقبل اس کا مفتوح اس لیے اس یا کو ''الف'' سے بدل دیا یُرْمٰی ہوگیا۔

یُرْمَوْنَ فعل مُضارع مجہول، اصل میں یُرْمَیُوْنَ تھا یا متحرک ماقبل اس کا مفتوح، لہٰذا اس یا کو الف سے بدل دیا یُرْمَاوْنَ ہوا، اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور واو

کے درمیان ''الف'' کوگرادیا یُـرْمَوْ نَ ہوگیا۔(یُـرْمَیْنَ جمع مؤنث غائب اپنی اصلی حالت پر ہے کوئی تعلیل نہیں ہوئی)

گردان نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف ومجہول

معروف	مجہول	صیغہ
لَمْ یَرْمِ	لَمْ یُرْمَ	واحد مذکّر غائب
لَمْ یَرْمِیَا	لَمْ یُرْمَیَا	تثنیہ مذکّر غائب
لَمْ یَرْمُوْا	لَمْ یُرْمَوْا	جمع مذکّر غائب
لَمْ تَرْمِ	لَمْ تُرْمَ	واحد مؤنث غائب
لَمْ تَرْمِیَا	لَمْ تُرْمَیَا	تثنیہ مؤنث غائب
لَمْ تَرْمِیْنَ	لَمْ یُرْمَیْنَ	جمع مؤنث غائب
لَمْ تَرْمِ	لَمْ تُرْمَ	واحد مذکّر حاضر
لَمْ تَرْمِیَا	لَمْ تُرْمَیَا	تثنیہ مذکّر حاضر
لَمْ تَرْمُوْا	لَمْ تُرْمَوْا	جمع مذکّر حاضر
لَمْ تَرْمِیْ	لَمْ تُرْمَیْ	واحد مؤنث حاضر
لَمْ تَرْمِیَا	لَمْ تُرْمَیَا	تثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ تَرْمِیْنَ	لَمْ تُرْمَیْنَ	جمع مؤنث حاضر
لَمْ اَرْمِ	لَمْ اُرْمَ	واحد متکلم مذکرومؤنث
لَمْ نَرْمِ	لَمْ نُرْمَ	جمع متکلم مذکرومؤنث

لَـمْ یَـرْمِ فعل مضارع معروف، اصل میں لَـمْ یَـرْمِـیْ تھا حالتِ جزم میں (ی) گرگئی لَمْ یَرْمِ ہوگیا۔

لَمْ يُرْمَ فعل مُضارع مجہول، اصل میں لَمْ يُرْمَی تھا حالت جزم میں (ی) گرگئی لَمْ يُرْمَ ہوگیا۔ (یہی تعلیل لَمْ تُرْمَ لَمْ اُرْمَ لَمْ نُرْمَ میں بھی ہوگی)

لَمْ يُرْمَوْا فعل مُضارع مجہول، اصل میں لَمْ يُرْمَيُوْا تھا یا مُتحرک ماقبل اس کا مفتوح اس لیے اس یا کو الف سے بدل دیا لَمْ يُرْمَاوْا ہوا، اب اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور واو میں الف کو گرادیا لَمْ يُرْمَوْا ہوگیا۔ (یہی تعلیل **لَمْ تُرْمَوْا** میں بھی ہوگی)

لامِ تاکید با نونِ ثقیلہ در فعل مُستقبل معروف ومجہول

مَعروف	مجہول	صیغہ
لَيَرْمِيَنَّ	لَيُرْمَيَنَّ	واحد مذکّر غائب
لَيَرْمِيَانِّ	لَيُرْمَيَانِّ	تثنیہ مذکّر غائب
لَيَرْمُنَّ	لَيُرْمَوُنَّ	جمع مذکّر غائب
لَتَرْمِيَنَّ	لَتُرْمَيَنَّ	واحد مؤنث غائب
لَتَرْمِيَانِّ	لَتُرْمَيَانِّ	تثنیہ مؤنث غائب
لَيَرْمِيْنَانِّ	لَيُرْمِيْنَانِّ	جمع مؤنث غائب
لَتَرْمِيَنَّ	لَتُرْمَيَنَّ	واحد مذکّر حاضر
لَتَرْمِيَانِّ	لَتُرْمَيَانِّ	تثنیہ مذکّر حاضر
لَتَرْمُنَّ	لَتُرْمَوُنَّ	جمع مذکّر حاضر
لَتَرْمِنَّ	لَتُرْمَيِنَّ	واحد مؤنث حاضر
لَتَرْمِيَانِّ	لَتُرْمَيَانِّ	تثنیہ مؤنث حاضر
لَتَرْمِيْنَانِّ	لَتُرْمَيْنَانِّ	جمع مؤنث حاضر
لَأَرْمِيَنَّ	لَأُرْمَيَنَّ	واحد متکلم مذکر ومؤنث

لَنَرْمِيَنَّ	لَنُرْمَيَنَّ	جمع متکلم مذکر و مؤنث

لَیَرْمُنَّ اصل میں لَیَرْمِیُنَّ تھا (ی) پر ضمہ کسرہ کے بعد دشوار رکھکر نقل کر کے ماقبل کو دیدیا ماقبل کی حرکت کو دور کر دیا لَیَرْمُیْنَّ ہوا، اجتماع ساکنین ہو گیا ''یا'' اور نونِ تاکید کے درمیان، یا گر گئی لَیَرْمُنَّ ہو گیا۔

لَیُرْمَوُنَّ اصل میں لَیُرْمَیُوْنَّ تھا یا متحرک ماقبل اس کا مفتوح اس لیے اس (ی) کو الف سے بدل دیا لَیُرْمَاوْنَّ ہوا، اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور واو میں ''الف'' کو گرا دیا لَیُرْمَوْنّ ہوا، پھر اجتماع ساکنین ہو گیا واو اور نونِ تاکید میں ''واو'' کو ضمہ کی حرکت دیدیا، لَیُرْمَوُنَّ ہو گیا۔

﴿امر حاضر معروف و مجہول﴾

معروف	مجہول	صیغہ
اِرْمِ	لِتُرْمَ	واحد مذکر حاضر
اِرْمِيَا	لِتُرْمَيَا	تثنیہ مذکر حاضر
اِرْمُوْا	لِتُرْمَوْا	جمع مذکر حاضر
اِرْمِي	لِتُرْمَيْ	واحد مؤنث حاضر
اِرْمِيَا	لِتُرْمَيَا	تثنیہ مؤنث حاضر
اِرْمِيْنَ	لِتُرْمَيْنَ	جمع مؤنث حاضر

اِرْمِ: تَرْمِیُ سے بنایا گیا ہے علامتِ مضارع کو حذف کر دیا، اس کے بعد دیکھا گیا ''عین'' کلمہ میں کہ وہ مکسور ہے تو ہمزۂ وصل مکسور اس کے شروع میں لائے اِرْمِیُ ہوا، آخر کو ساکن کر دیا اِرْمِیْ ہوا، (ی) حرفِ علت ہونے کی وجہ سے ساقط ہو گئی اِرْمِ ہو گیا۔

﴿اسمِ فاعل و اسم مفعول﴾

اسمِ فاعِل	اِسم مَفعول	صیغہ
رَامٍ	مَرْمِیٌّ	واحد مذکر
رَامِیَانِ	مَرْمِیَّانِ	تثنیہ مذکر
رَامُوْنَ	مَرْمِیُّوْنَ	جمع مذکر
رَامِیَةٌ	مَرْمِیَّةٌ	واحد مؤنث
رَامِیَتَانِ	مَرْمِیَّتَانِ	تثنیہ مؤنث
رَامِیَاتٌ	مَرْمِیَّاتٌ	جمع مؤنث

رَامٍ اصل میں رَامِیٌ تھا (ی) پر ضمہ کسرہ کے بعد دشوار سمجھ کر ساکن کر دیا، اب اجتماع ساکنین ہو گیا یا اور تنوین کے درمیان یا گرگئی رَامِــنْ ہوا، (جس کو رَامٍ لکھا جاتا ہے۔

مَرْمِیٌّ اصل میں مَرْمُوْیٌ تھا واو اور یا ایک جگہ میں جمع ہوئے اول ساکن، او رثانی مُتحرک، لھٰذا اس واو کو (ی) سے بدل دیا، اور یا کا یا میں اِدغام کر دیا مَرْمُیٌّ ہوا، پھر ضمہ ٔ میم کو کسرہ سے بدل دیا (ی) کی مُناسبت سے مَرْمِیٌّ ہو گیا۔

﴿قوانین ایں اَبواب چوں قوانین ابواب مُقدم است۔ اَمّا مَـرْمِـیٌّ دراصل مَـرْمُوْیٌ بودہ است واورا یا کردند یا را در یا اِدغام کردند و ماقبل یا مکسور کردند برائے مُوافقت یا مَرْمِیٌّ شُد، زیرا کہ ہر جا کہ واو و یا بہم آیند واول ایں شاں ساکن باشد و بدل از چیزے نباشد و محمول بر جمع تکسیر نباشد واز التباس ایمن باشد، آں واو را بہ یا بدل کنند و یا را در یا ادغام نمایند و ماقبل وے کسرہ دہند اگر مضموم باشد چوں مَرْمِیٌّ و سَیِّدٌ و طَیٌّ و لَیَّانٌ کہ در اصل مَرْمُوْیٌ و سَیْوِدٌ و طَوْیٌ و لَوْیَانٌ بودہ است۔﴾

ترجمہ: اِن اَبواب کے قوانین وہی ہیں جو پہلے کے اَبواب کے قوانین ہیں، رہا مَـرْمِـی جو اصل میں مَرْمُوْیٌ تھا "واو" کو یا کر دیا اور (ی) کو (ی) میں اِدغام

کر دیا اور اس کے ماقبل کو کسرہ دیدیا (ی) کی مُوافقت کے لیے مَرْمِیٌّ ہوگیا، اس لیے کہ ہر وہ جگہ جس میں ''واؤ'' اور ''یا'' ایک کلمہ میں جمع ہو جائیں، اور اول ساکن ہو، کسی چیز سے بدلا نہ ہو، اور نہ ہی جمع تکسیر پر محمول ہو، اور کلمہ اِلتباس سے مامون ہو تو اس واو کو ''ی'' سے بدل دیتے ہیں اور یا کو یا میں اِدغام کر دیتے ہیں اور اس کے ماقبل کو کسرہ دیدیتے ہیں اگر مضموم ہو، جیسے: مَرْمِی (پھینکا ہوا وہ ایک مرد) سَیِّدٌ (سردار) طَیٌّ (لپیٹنا) لَیَّانٌ (نرم ہونا) اصل میں مَرْمُوْیٌ و سَیْوِدٌ وطَوْیٌ ولَوْیَانٌ تھے۔

﴿ودر دِیْوَانٌ واو یا نہ شد، زیرا چہ یا بدل از واو است کہ در اصل دِوْوَانٌ بودہ است، نہ بینی کہ جمع وے دَوَاوِیْنَ می آید، ودر اُسَیْوِدٌ واو یا نہ شد، زیرا چہ محمول ست بر اَسَاوِدُ، ودر اُیُوْمٌ واو بسلامت ماند، زیرا چہ از اِلتباس ایمن نیست، ودر حَیْوَۃٌ و ضَیْوَنٌ واو بسلامت ماند بنا بر شُذوذ، وصرف ناقص از ابواب دیگر بریں اُصول مذکور قیاس کنند۔﴾

ترجمہ: اور دِیْوَانٌ میں واو (ی) نہیں ہوا اس لیے کہ ''یا'' واو سے بدلی ہے جو اصل میں دِوْوَانٌ تھا کیا تو نہیں دیکھتا کہ اس کی جمع دَوَاوِیْنَ آتی ہے، اور اُسَیْوِدٌ میں ''واو'' یا نہیں ہوا اس لیے کہ اَسَاوِدُ پر محمول ہے، اور اُیُوْمٌ میں ''واو'' سلامت رہا اس لیے کہ اِلتباس سے مامون نہیں ہے، اور حَیْوَۃٌ و ضَیْوَنٌ میں ''واو'' سلامت رہا شاذ ہونے کی بنا پر، اور دوسرے اَبواب سے ناقص کی گردان اسی مذکورہ اصول پر قیاس کریں۔

تشریح: قاعدہ یہ ہے کہ جب ''یا'' اور ''واو'' ایک کلمہ میں جمع ہو جائیں اور اس کا ماقبل ساکن ہو تو اس واو کو یا کر دیا جاتا ہے اور یا کا یا میں اِدغام کر دیا جاتا ہے تو اَب سوال یہ کہ دِیْوَانٌ، اُسَیْوِدٌ، اُیُوْمٌ، اور حَیْوَۃٌ، ضَیْوَنٌ میں واو کو ''یا'' سے کیوں نہیں بدلا گیا۔

جواب: واو: کو یا سے بدلنے کے لیے چند شرائط ہیں اگر ان میں سے ایک بھی شرط نہ پائی جائے تو واو کو یا سے نہیں بدلا جائے گا، مثلاً دِیْوَانٌ میں ''واو'' یا نہیں ہوا

کیونکہ اس میں یا واو سے بدلی ہوئی ہے یہی وجہ ہے کہ اس کی جمع دَوَاوِیْنُ آتی ہے۔ اُسَیْوِدٌ میں ''واؤ'' کو یا سے نہیں بدلا گیا کیوں اَسَاوِدُ جمع تکسیر پر محمول ہے۔ اَیْوَمٌ میں ''واؤ'' کو یا سے نہیں بدلا گیا اس لیے کہ التباس کا اندیشہ ہے، اور حَیْوَۃٌ وضَیْوَنٌ میں ''واؤ'' کو یا سے نہیں بدلا اس لیے کہ شاذ ہیں (یعنی ان کا استعمال بہت کم ہے)

﴿باب اِفعال چوں﴾

اَعْلٰی یُعْلِیْ اِعْلَاءً فَھُوَ مُعْلٍ واُعْلِیَ یُعْلٰی اِعْلَاءً فَھُوَ مُعْلًی اَلْامرُ مِنْہُ اَعْلِ وَالنّھی عَنْہُ لَاتُعْلِ.

﴿باب تفعیل﴾

سَمّٰی یُسَمِّیْ تَسْمِیَۃً فَھُوَ مُسَمٍّ وسُمِّیَ یُسَمّٰی تَسْمِیَۃً فَھُوَ مُسَمًّی الامرُ منہُ سَمِّ والنھی عنہ لَا تُسَمِّ.

﴿باب تفعل﴾

تَلَقّٰی یَتَلَقّٰی تَلَقِّیاً فَھُو مُتَلَقٍّ وتُلُقِّیَ یُتَلَقّٰی تَلَقِّیاً فَھُو مُتَلَقًّی الامر منہ تَلَقَّ والنھی عنہ لَاتَلَقَّ.

تشریح: اَعْلٰی فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اصل میں اَعْلَیَ تھا یا متحرک ماقبل اس کا مفتوح لہٰذا اس یا کو الف سے بدل دیا اَعْلٰی ہو گیا اُعْلِیَ یہ فعل ماضی مجہول، یُعْلِیْ فعل مضارع معروف، یُعْلٰی فعل مضارع مجہول، اِعْلَاءً یہ باب افعال کا مصدر ہے، جو اصل میں اِعْلَاوٌ تھا واو واقع ہوا الف زائدہ کے بعد طرف میں اس لیے اس واو کو ''ہمزہ'' سے بدل دیا اِعْلَاءٌ ہو گیا۔

سَمّٰی فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اصل میں سَمَّوَ تھا بروزنِ ''صَرَّفَ'' واو تیسری جگہ سے ہٹ گیا اور حرکت ماقبل واو کے مخالف ہے لہٰذا اس واو کو یا سے بدل دیا سَمَّیَ ہوا، اب قاعدہ پایا گیا کہ یا متحرک ماقبل اس کا مفتوح اس لیے اس یا کو الف سے بدل دیا سَمّٰی ہو گیا، سُمِّیَ فعل ماضی مجہول، یُسَمِّیْ فعل مضارع

معروف، یُسَمّی فعل مضارع مجہول، تَسمِیَۃً باب (تفعیل) کا مصدر ہے ،مُسَمٍّ باب (تفعیل) کا اسم فاعل ہے، سَمِّ فعل امر، لا تُسَمِّ فعل نہی۔

تَلَقّی فعل ماضی معروف، یَتَلَقّی فعل مضارع معروف، تَلَقِّیًا یہ باب (تَفَعّل) کا مصدر ہے، جو اصل میں تَلَقُّوًا تھا واو واقع ہوا طرف میں ضمہ کے بعد اور یہ ثقیل ہے پس ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا، اس کے بعد قاعدہ پایا گیا کہ ''واو'' طرف میں ہے کسرہ کے بعد اس واو کو یا کر دیا تلقِّیًا ہو گیا۔

﴿باب افتعال﴾

اِجْتَبٰی یَجْتَبِیْ اِجْتِبَاءً فَھُوَ مُجْتَبٍ وَاُجْتُبِیَ یُجْتَبٰی اِجْتِبَاءً فَھُوَ مُجْتَبًی الامر منه اِجْتَبِ و النھی عنه لَا تَجْتَبِ.

تشریح :۔اِجْتَبٰی پسند کیا اس ایک مرد نے، فعل ماضی معروف، اصل میں اِجْتَبَوَ تھا واو تیسری جگہ سے ہٹ گیا اور حرکت ماقبل واو کے مُخالف ہے، لہٰذا اس واو کو یا سے بدل دیا اِجْتَبَیَ ہوا، اب قاعدہ پایا گیا کہ یا متحرک ماقبل اس کا مفتوح لہٰذا اس یا کو الف سے بدل دیا، اِجْتَبٰی ہو گیا. یَجْتَبِیْ (پسند کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد) اصل میں یَجْتَبِیُ بروزن یَجْتَنِبُ ہے فعل مضارع معروف، اِجْتِبَاءً یہ باب (اِفْتِعَال) کا مصدر ہے۔

﴿اما تسمیۃً دراصل تَسْمِیْوًا بود، واو یا گشت برحسب قاعدہ، یک را افگندند و تا در آخر عوض آں در آوردند تَسْمِیَۃً شد۔﴾

ترجمہ : تَسْمِیَۃً اصل میں تَسْمِیْوًا تھا قاعدہ کے مطابق واو یا ہو گیا ایک (ی) کو گرا دیا اور اس کے عوض میں (ۃ) آخر میں لائے تَسْمِیَۃٌ ہو گیا۔

تشریح:تَسْمِیَۃً یہ باب تفعیل کا مصدر ہے، سَمّٰی یُسَمِّیْ تَسْمِیَۃً (نام رکھنا)

﴿قانون ہر جا کہ دو حرف از یک جنس بہم آیند یکے را تخفیف کنند بہ

طریق۔ یکے ادغام چوں فَرَّ و عَزَّ ۔ دوم: حذف برخلاف قیاس چوں ظِلْتُ ومِسْتُ ۔ سوم: ابدال برخلاف قیاس چوں قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا کہ دراصل دَسَّسَهَا بود۔ ﴾

ترجمہ: ہر وہ جگہ جہاں دو حرف ایک جنس کے جمع ہو جائیں تو تین طریقوں میں سے ایک کے ذریعہ تخفیف کرتے ہیں (۱) دونوں کا ادغام کر دینا، جیسے: فَرَّو عَزَّ، (۲) قیاس کے برخلاف حذف کرنا، جیسے: ظِلْتُ ومِسْتُ جو اصل میں ظَلِلْتُ ومَسِسْتُ تھے، (۳) قیاس کے خلاف تبدیل کرنا جیسے: قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا جو کہ اصل میں دَسَّسَهَا تھا۔

تشریح: بتانا یہ مقصود ہے کہ جب کسی کلمہ میں ایک جگہ دو حرف ایک جنس کے جمع ہو جائیں اس کے تین قاعدے ہیں، اگر دونوں حرف ایک جنس کے ہیں تو ادغام کر دیتے ہیں جیسے: فَرَّ (وہ بھاگا) عَزَّ (وہ عزیز ہوا) اصل میں فَرَرَ اور عَزَزَ تھے۔ ظِلْتُ (میں دن میں پہنچا) یہ اصل میں ظَلِلْتُ تھا اس میں (ل) کا (ل) میں ادغام نہیں کیا بلکہ ایک لام کو خلاف قیاس حذف کر دیا، اسی طرح دَسّٰهَا میں جو اصل میں دَسَّسَهَا تھا ایک (س) کو الف سے بدل دیا دَسّٰهَا ہو گیا۔

ظِلْتُ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد متکلم، دَسّٰی فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب اصل میں دَسَّسَ تھا، ایک سین کو الف سے بدل دیا، قرآن شریف میں آیا ہے "وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا" (نامراد ہوا جس نے نفس کو معصیت میں چھپایا) مِسْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم، میں نے رگڑا۔ اصل میں مَسِسْتُ بروزنِ سَمِعْتُ ہے۔

﴿تَلَقِّ دراصل تَلَقُّوٌ بودہ است، ضمہ قاف را بکسرہ بدل کردند و واو را بیا بدل کردند تَلَقِّيٌ شد، بعدہ یا را ساکن کردند، بہ سبب تحقق التقائے ساکنین میان یا و تنوین یا را افگندند تَلَقٍّ شد، زیرا چہ در سخن عرب ہیچ اسم متمکن نیابی کہ در آخر او حرف علت باشد و پیش از وے ضمہ بود، اگر چنیں اتفاق افتد ضمہ را

بکسرہ بدل کنند، اگر حرف علت واو باشد یا کنند چوں تَلَقٍّ و تَلَاقٍ و قَلَنْسٍ وأَدْلٍ کہ دراصل تَلَقُّوٌ و تَلَاقُوٌ و قَلَنْسُوٌ و أَدْلُوٌ بودہ است۔

ترجمہ: تَلَقٍّ اصل میں تَلَقُّوٌ تھا (ق) کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا اور ''واو'' کو یا سے بدل دیا تَلَقِّيٌ ہو گیا اس کے بعد یا کو ساکن کر دیا اب اجتماع ساکنین ہو گیا یا اور تنوین میں یا کو گرا دیا تَلَقٍّ ہوا، (جس کو تَلَقٍّ لکھا جاتا ہے)۔ اس لیے کہ عرب کی زبان میں کوئی ایسا اسم متمکن نہیں آیا کہ جس کے آخر میں حرف علت ہو، اور اس سے پہلے ضمہ ہو، اگر اتفاقاً ایسا ہو تو ضمہ کو کسرہ سے بدل کر گرا دیں گے اگر حرف علت ''واو'' ہو تو یا کر دیں گے۔ جیسے: تَلَقٍّ و تَلَاقٍ و قَلَنْسٍ و أَدْلٍ جو اصل میں تَلَقُّوٌ و تَلَاقُوٌ و قَلَنْسُوٌ و أَدْلُوٌ تھے۔

صرف لفیف مفروق بریں اصول کہ یاد کردہ شد بیرون می آید۔ فائے وے را بر معتل فا قیاس کنند و لام وے را بر معتل لام۔ اَز ضَرَبَ يَضْرِبُ چوں وَقَىٰ يَقِىْ وِقَايَةً وَوَقْياً فهو وَاقٍ ووُقِيَ يُوْقَىٰ وِقَايَةً ووَقْياً فذاك مَوْقِيٌّ الامر منه قِ والنهى عنه لاتَقِ. اَز سَمِعَ يَسْمَعُ چوں وَجِيَ يَوْجَىٰ وَجْياً فهوَ وَاجٍ ووُجِيَ يُوْجَىٰ وَجْياً فهوَ مَوْجِيٌّ الامر منه اِيْجَ والنهى عنه لا تَوْجَ

ترجمہ: لفیف مفروق کی گردان یاد کیے ہوئے اصول پر ہوگی اس کے فا کلمہ کو معتل فا پر، اور لام کلمہ کو معتل لام پر قیاس کریں گے۔ باب ضَرَبَ يَضْرِبُ سے جیسے: وَقَىٰ يَقِىْ وِقَايَةً الخ۔ اور باب سَمِعَ يَسْمَعُ سے جیسے: وَجِيَ يَوْجَىٰ وَجْياً الخ۔

تشریح: الوِقَايَةُ. مصدر بمعنیٰ (حفاظت کرنا)

وَقَىٰ: حفاظت کی اس ایک مرد نے، فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اصل میں وَقَيَ تھا یا (ی) متحرک ماقبل اس کا مفتوح اس لیے اس یا کو الف سے بدل دیا وَقَىٰ ہو گیا

يَقِىْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اصل میں يَوْقِيُ تھا۔ يَعِدُ

کے قاعدہ سے ''واؤ'' گر گیا یَقِیْ ہو گیا۔ وِقَایَۃً اور وَقْیًا دونوں مصدر ہیں۔ وَاقٍ اسم فاعل (حفاظت کرنے والا ایک مرد) وُقِـیَ (حفاظت کیا گیا وہ ایک مرد) فعل ماضی مجہول، یُـوْقَـیٰ فعل مضارع مجہول (حفاظت کی جاتی ہے یا کی جائے گی اس ایک مرد کی) مَوْقِیٌّ اسم مفعول (حفاظت کیا ہوا وہ ایک مرد) لَا تَقِ۔ فعل نہی (حفاظت مت کر تو ایک مرد)

قِ۔ فعل امر، حفاظت کر تو ایک مرد، صیغہ واحد مذکر حاضر، اصل میں اِوْقِیْ تھا بروزنِ اِضْرِبْ۔ واو گر گیا مضارع کی موافقت سے یاء (ی) گر گئی حالت جزمی میں، اور ہمزہ گر گیا اِستِغنا کی وجہ سے قِ ہو گیا۔ یا اس طرح تعلیل کریں کہ ''قِ'' اصل میں تَـقِیْ تھا علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد یا (ی) حرف علت حالت جزمی میں گر گئی قِ ہو گیا۔

وَجِـیَ فعل ماضی معروف، ننگے پاؤں ہوا وہ ایک مرد، صیغہ واحد مذکر غائب، وَجِـیَ یَـوْجَـیٰ وَجْیـاً (ننگے پاؤں ہونا یا قدم گھسنا) یَـوْجَـیٰ۔ فعل مضارع معروف، وَجْیاً مصدر، وَاجٍ اسم فاعل وُجِیَ فعل ماضی مجہول، یُوْجَیٰ فعل مضارع مجہول، مَوْجِیٌّ اسم مفعول، اِیجَ امر حاضر معروف، لَاتَوْجَ فعل نہی۔

﴿ اما لفیف مقرون پس لام وے را بر معتل لام قیاس کنند وعین را بسلامت بگذارند تا توالی اعلالین لازم نیاید وکلمہ بداں مختل نشود۔ از ضَـرَبَ یَضْرِبُ چوں: طَـوَیٰ یَـطْـوِیْ طَیّـاً فَهُـوَ طَـاوٍ وطُوِیَ یُطْوَیٰ طَیّاً فَهُوَ مَطْوِیٌّ الامـر مـنـه اِطْوِ والـنهی عنهُ لَاتَطْوِ۔ وازسَـمِـعَ یَسْمَعُ چوں: قَـوِیَ یَـقْـوَیٰ قُـوَّةً فَهُوَ قَوِیٌّ وقُوِیَ یُقْوَیٰ قُوَّةً فَهُوَ مَقْوِیٌّ الامر منهُ اِقْوَ والنهی عنهُ لَاتَقْوَ۔ ﴾

تـرجـمـه:۔ رہی لفیف مقرون کی گردان تو اس کے لام کلمہ کو معتل لام پر قیاس کریں گے، اور عین کلمہ کو اپنی حالت پر چھوڑ دیں گے تا کہ پے در پے دو تعلیل کرنا لازم نہ آئے اور کلمہ میں اس کی وجہ سے خَلل نہ آئے، جیسے: باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے طَوَیٰ یَطْوِیْ طَیّاً الخ۔ اور جیسے: باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے قَوِیَ یَقْوَیٰ قُوَّةً الخ۔

تشریح:۔ طَوٰی یَطْوِیْ طَیّاً مصدر بمعنیٰ (لپیٹنا)

طَــوٰی ۔ لپیٹا اس ایک مرد نے، فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اصل میں طَوَیَ تھا یا (ی) متحرک ماقبل اس کا مفتوح اس لیے اس یا کو الف سے بدل دیا طَوٰی ہو گیا۔ یَطْوِیْ فعل مضارع معروف، اس میں یَرْمِی کی تعلیل ہو گی، طَیّاً جو اصل میں طَوْیاً تھا مَرْمِیٌّ کی تعلیل ہو گی۔ البتہ اس میں یاء (ی) سے پہلے کسرہ نہیں دیا جائے گا۔

طَاوٍ ۔ اصل میں طَاوِیٌ تھا اس میں قَاضٍ والی تعلیل ہو گی، طُوِیَ ماضی مجہول، یُطْوٰی مضارع مجہول، مَطْوِیٌّ اسم مفعول، اِطْوِ فعل امر، لاتَطْوِ فعل نہی۔

قَــوِیَ ۔ فعل ماضی معروف، قوی ہوا وہ ایک مرد، صیغہ واحد مذکر غائب، اصل میں قَوِوَ تھا واو واقع ہوا طرف میں کسرہ کے بعد اس لیے اس ''واو'' کو یا سے بدل دیا کسرۂ ماقبل کی مناسبت سے قَوِیَ ہو گیا۔

یَقْوٰی ۔ فعل مضارع معروف، اصل میں یَقْوَوُ تھا ''واو'' تیسری جگہ سے ہٹ گیا اور حرکتِ ماقبل واو کے مخالف ہے لہٰذا اس واو کو یا (ی) سے بدل دیا یَقْوَیُ ہوا، اب قاعدہ پایا گیا کہ یا متحرک ماقبل اس کا مفتوح لہٰذا اس یا (ی) کو الف سے بدل دیا یَقْوٰی ہو گیا۔

قَوِیٌّ ۔ اصل میں قَوِیْوٌ تھا واو اور یا ایک جگہ جمع ہوئے، اَوّل ساکن ثانی متحرک ، لہٰذا واو کو یا سے بدل دیا اور یا (ی) کا (ی) میں اِدغام کر دیا قَوِیٌّ ہو گیا۔

یُقْوٰی ۔ فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، اصل میں یُقْوَیُ تھا یا متحرک ماقبل اس کا مفتوح لہٰذا اس یا کو الف سے بدل دیا یُقْوٰی ہو گیا۔ مَقْوِیٌّ اسم مفعول اِقْوَ فعل امر لا تَقْوَ فعل نہی۔

فصلِ چہارم در صرفِ مضاعف

ترجمہ:۔ چوتھی فصل مضاعف کی گردان کے بیان میں۔

☆☆☆☆

☆☆

گردان فعلِ ماضی معروف ومجہول

معروف	مجہول	صیغہ
ذَبَّ	ذُبَّ	واحد مذکّر غائب
ذَبَّا	ذُبَّا	تثنیہ مذکّر غائب
ذَبُّوْا	ذُبُّوْا	جمع مذکّر غائب
ذَبَّتْ	ذُبَّتْ	واحد مؤنث غائب
ذَبَّتَا	ذُبَّتَا	تثنیہ مؤنث غائب
ذَبَبْنَ	ذُبِبْنَ	جمع مؤنث غائب
ذَبَبْتَ	ذُبِبْتَ	واحد مذکّر حاضر
ذَبَبْتُمَا	ذُبِبْتُمَا	تثنیہ مذکّر حاضر
ذَبَبْتُمْ	ذُبِبْتُمْ	جمع مذکّر حاضر
ذَبَبْتِ	ذُبِبْتِ	واحد مؤنث حاضر
ذَبَبْتُمَا	ذُبِبْتُمَا	تثنیہ مؤنث حاضر
ذَبَبْتُنَّ	ذُبِبْتُنَّ	جمع مؤنث حاضر
ذَبَبْتُ	ذُبِبْتُ	واحد متکلم مذکر ومؤنث
ذَبَبْنَا	ذُبِبْنَا	جمع متکلم مذکر ومؤنث

تشریح:۔ **ذَبَّ** دور کیا اس ایک مرد نے، فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر

غائب، اصل میں ذَبَبَ تھا اَوّل با (ب) کو ساکن کر دیا اور دوسرے با (ب) کو اَوّل با میں اِدغام کر دیا ذَبَّ ہو گیا۔ (ذَبَّتَا تک یہی تعلیل ہو گی)

اِثباتِ فعل مضارع معروف و مجہول

معروف	مجہول	صیغہ
یَذُبُّ	یُذَبُّ	واحد مذکّر غائب
یَذُبَّانِ	یُذَبَّانِ	تثنیہ مذکّر غائب
یَذُبُّوْنَ	یُذَبُّوْنَ	جمع مذکّر غائب
تَذُبُّ	تُذَبُّ	واحد مؤنث غائب
تَذُبَّانِ	تُذَبَّانِ	تثنیہ مؤنث غائب
یَذْبُبْنَ	یُذْبَبْنَ	جمع مؤنث غائب
تَذُبُّ	تُذَبُّ	واحد مذکّر حاضر
تَذُبَّانِ	تُذَبَّانِ	تثنیہ مذکّر حاضر
تَذُبُّوْنَ	تُذَبُّوْنَ	جمع مذکّر حاضر
تَذُبِّیْنَ	تُذَبِّیْنَ	واحد مؤنث حاضر
تَذُبَّانِ	تُذَبَّانِ	تثنیہ مؤنث حاضر
تَذْبُبْنَ	تُذْبَبْنَ	جمع مؤنث حاضر
اَذُبُّ	اُذَبُّ	واحد متکلم مذکر و مؤنث
نَذُبُّ	نُذَبُّ	جمع متکلم مذکر و مؤنث

تشریح: یَذُبُّ دور کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد، فعل مضارع

معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اصل میں یَذْبُبُ تھا بروزنِ یَنْصُرُ، دو حرف ایک جنس کے ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور دونوں متحرک ہیں اور اس کا ماقبل بھی ساکن ہے لہذا اوّل با (ب) کی حرکت کو نقل کرکے ماقبل کو دیدیا اس کے بعد اول با (ب) کو دوسرے با (ب) میں اِدغام کردیا یَذُبُّ ہوگیا۔

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف ومجہول

مَعروف	مجہول	صیغہ
لَمْ یَذُبَّ	لَمْ یُذَبَّ	واحد مذکّر غائب
لَمْ یَذُبَّا	لَمْ یُذَبَّا	تثنیہ مذکّر غائب
لَمْ یَذُبُّوْا	لَمْ یُذَبُّوْا	جمع مذکّر غائب
لَمْ تَذُبَّ	لَمْ تُذَبَّ	واحد مؤنث غائب
لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تُذَبَّا	تثنیہ مؤنث غائب
لَمْ یَذْبُبْنَ	لَمْ یُذْبَبْنَ	جمع مؤنث غائب
لَمْ تَذُبَّ	لَمْ تُذَبَّ	واحد مذکّر حاضر
لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تُذَبَّا	تثنیہ مذکّر حاضر
لَمْ تَذُبُّوْا	لَمْ تُذَبُّوْا	جمع مذکّر حاضر
لَمْ تَذُبِّیْ	لَمْ تُذَبِّیْ	واحد مؤنث حاضر
لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تُذَبَّا	تثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ تَذْبُبْنَ	لَمْ تُذْبَبْنَ	جمع مؤنث حاضر
لَمْ اَذُبَّ	لَمْ اُذَبَّ	واحد متکلم مذکر ومؤنث
لَمْ نَذُبَّ	لَمْ نُذَبَّ	جمع متکلم مذکر ومؤنث

تشریح:۔ لَمْ یَذُبَّ اصل میں لَمْ یَذْبُبْ تھا دو حرف ایک جنس کے ایک کلمہ میں جمع ہوئے اول متحرک، اور اس کا ماقبل ساکن، اول کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا لَمْ یَذُبْبْ ہوا، اب اِجتماع ساکنین ہو گیا دونوں با (ب) میں ثانی با (ب) کو فتحہ دیکر اول با (ب) میں ادغام کر دیا گیا لَمْ یَذُبَّ ہو گیا۔

اور ثانی با (ب) کو کسرہ بھی دے سکتے ہیں اس لیے کہ جب ساکن حرف کو حرکت دی جاتی ہے تو ''کسرہ'' کی حرکت دی جاتی ہے۔ کیونکہ قاعدہ ہے ''لِاَنَّ السَّاکِنَ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بالکسر۔'' اور ماقبل کی مناسبت سے ''ضمہ'' کی حرکت بھی دی جا سکتی ہے۔ یعنی لَمْ یَذُبَّ لَمْ یَذُبِّ لَمْ یَذُبُّ تینوں صورتیں ہو سکتی ہیں۔

امر حاضر معروف ومجہول

معروف	مجہول	صیغہ
ذُبَّ	لِتُذَبَّ	واحد مذکر حاضر
ذُبَّا	لِتُذَبَّا	تثنیہ مذکر حاضر
ذُبُّوْا	لِتُذَبُّوْا	جمع مذکر حاضر
ذُبِّی	لِتُذَبِّی	واحد مؤنث حاضر
ذُبَّا	لِتُذَبَّا	تثنیہ مؤنث حاضر
اُذْبُبْنَ	لِتُذْبَبْنَ	جمع مؤنث حاضر

تشریح:۔ ذُبَّ دور کر تو ایک مرد، فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، اصل میں اُذْبُبْ تھا بروزنِ اُنْصُر، باب (نَصَرَ یَنْصُرُ) دو حرف ایک جنس کے ایک کلمہ میں جمع ہوئے اوّل متحرک، اور اس کا ماقبل ساکن، لہٰذا اول کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا اب اِجتماع ساکنین ہو گیا دو حرفِ صحیح میں (یعنی دونوں باء میں) ثانی کو فتحہ دیدیا اس بنا پر کہ فتحہ (یعنی زبر) اَخف الحرکات ہے، یا کسرہ دیدیا اصل کے

اِعتبار سے ''لانَّ الساکن اذا حُرِّکَ حُرِّکَ بالکسر ''یعنی جب ساکن کو حرکت دی جاتی ہے تو ''کسرہ'' کی حرکت دی جاتی ہے۔یا پھر ضمّہ کی حرکت دیدی ''عین'' کے ضمّہ کی مناسبت کی وجہ سے، ہمزہ وصل لایا گیا تھا اِبتدا بسکون لازم آنے کی وجہ سے اَب ابتدا بسکون لازم نہیں آرہا ہے لہٰذا ضرورت نہ رہنے کی وجہ سے ہمزہ وصل کو بھی حذف کردیا ذُبَّ ذُبِّ ذُبُّ ہوگیا۔

اسم فاعل

گردان	ترجمہ	صیغہ
ذَابٌّ	دور کرنے والا ایک مرد	واحد مذکر
ذَابَّانِ	دور کرنے والے دو مرد	تثنیہ مذکر
ذَابُّوْنَ	دور کرنے والے سب مرد	جمع مذکر
ذَابَّةٌ	دور کرنے والی ایک عورت	واحد مؤنث
ذَابَّتَانِ	دور کرنے والی دو عورتیں	تثنیہ مؤنث
ذَابَّاتٌ	دور کرنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث

اسم مفعول

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَذْبُوْبٌ	دور کیا ہوا ایک مرد	واحد مذکر
مَذْبُوْبَانِ	دور کیے ہوئے دو مرد	تثنیہ مذکر
مَذْبُوْبُوْنَ	دور کیے ہوئے سب مرد	جمع مذکر
مَذْبُوْبَةٌ	دور کی ہوئی ایک عورت	واحد مؤنث
مَذْبُوْبَتَانِ	دور کی ہوئیں دو عورتیں	تثنیہ مؤنث

مَذْبُوْبَاتٌ	دور کی ہوئیں سب عورتیں	جمع مؤنث

﴿قوانین: ذَبَّ دراصل ذَبَبَ بود، بائے اول را ساکن ساختند ودر دوم ادغام کردند ذَبَّ شد۔ زیرا کہ ہر جا دو حرف صحیح از یک جنس یا از یک مخرج یا از دو مخرج متقارب بہم آیند و ہر دو متحرک باشند بحرکتِ لازم، وکلمہ از التباس ہم ایمن باشد، وملحق برباعی وخماسی نہ باشد، حرف اول را ساکن کنند اگر نباشد، ودر دوم ادغام نمایند چوں ذَبَّ وعَضَّ وعَدَّو مَدَّ وعَبَدتُّ ولَبِثُّ۔﴾

ترجمہ:۔ ذَبَّ اصل میں ذَبَبَ تھا اَول با (ب) کو ساکن کرکے دوسرے با (ب) میں اِدغام کردیا ذَبَّ ہو گیا۔ اس لیے کہ جس جگہ دو حرفِ صحیح ایک جنس کے، یا ایک مخرج کے، یا دو متقارب (یعنی قریب قریب مخرج والے) جمع ہو جائیں، اور دونوں متحرک ہوں حرکتِ لازم کے ساتھ اور کلمہ التباس سے مامون ہو، رباعی وخماسی کے ساتھ ملحق بھی نہ ہو، تو پہلے حرف کو ساکن کرتے ہیں اگر ساکن نہ ہو اور دوسرے میں ادغام کردیتے ہیں۔ جیسے: ذَبَّ، عَضَّ، مَدَّ، عَبَدتُّ، لَبِثُّ۔

تشریح:۔ ذَبَّ دور کیا اس ایک مرد نے، فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اصل میں ذَبَبَ تھا اس میں دونوں حرف ایک جنس کے ہیں اور دونوں متحرک بھی ہیں لہذا اول کو ساکن کیا اور دوسرے کو اول میں ادغام کردیا ذَبَّ ہو گیا۔ اسی طرح مَدَّ اور عَضَّ میں بھی۔

مَدَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، مَدَّ یَمُدُّ مَدًّا (کھینچنا)

عَبَدتُّ: (عِبادت کی میں نے) یہ واحد متکلم کا صیغہ ہے فعل ماضی معروف، اس میں دونوں حرف ایک جنس کے نہیں ہیں، مگر دونوں کا مخرج ایک ہی ہے۔ اس لیے ادغام کیا گیا ہے۔ اور لَبِثتُّ (میں ٹھہرا) میں ادغام اس لیے کیا گیا کہ دونوں کا مخرج قریب قریب ہے۔

﴿ودر ذَبَبْنَ واخوات آں ادغام نہ شد، زیرا کہ حرف دوم متحرک نیست، ودر اُذْبُبِ الکَلْبَ ادغام نہ شد، زیرا کہ حرکت حرف دوم لازم نیست، ودر

سَبَبٌ ادغام نہ شد، زیراچہ از التباس ایمن نیست، ودر قُعْدُدٌ ادغام نہ شد، زیرا کہ ملحق بہ بُرْثُنٌ ست، اگرادغام کنند الحاق باطل شود۔

ترجمہ :. ذَبَبْنَ اوراس کے مثل (یعنی ذَبَبْتَ ذَبَبْتُمَا) میں ادغام نہیں ہوا، اس لیے کہ دوسرا حرف متحرک نہیں ہے، اور اُذْبُبِ الکَلْبَ میں ادغام نہیں ہوا کیونکہ دوسرے حرف کی حرکت لازم نہیں ہے، اور سَبَبٌ میں ادغام نہیں ہوا اس لیے کہ التباس سے مامون نہیں ہے، اور قُعْدُدٌ (گمنام) میں ادغام نہیں ہوا اس لیے کہ بُرْثُنٌ (شیر کا پنجہ) کے ساتھ ملحق ہے، اگرادغام کرتے تو الحاق باطل ہو جاتا۔

تشریح :. ذَبَبْنَ فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مؤنث غائب، اس میں ادغام نہیں کیا گیا، کیونکہ اگراس میں ادغام کیا جائے تو دوسرا حرف متحرک ہو جائے گا حالاں کہ اس کا ساکن رہنا ضروری ہے، تا کہ صیغہ کی پہچان ہو جائے۔ اسی طرح ''اُذْبُبِ الکَلْبَ'' میں ادغام نہیں کیا گیا کہ اس میں دوسرے با (ب) کی حرکت لازم نہیں ہے بلکہ ''عارضی'' ہے (یعنی الکلب میں ملانے کی وجہ سے لائی گئی ہے)

سَبَبٌ میں ادغام نہیں کیا گیا کیونکہ اگرادغام کیا جائے تو ''سَبٌّ'' (یعنی دوسرے کلمہ سے مُشتبہ) ہو جائے گا جس کے معنیٰ (گالی) کے ہیں۔ اور ''سَبَبٌ'' کے معنیٰ (ذریعہ) ہے، پس ادغام نہیں ہوگا۔

یَذُبُّ دراصل یَذْبُبُ بود، حرکت بائے اول رانقل کردہ بماقبل دادندو بارادر باادغام کردند یَذُبُّ شد، زیرا کہ ہر جا کہ ادغام کنند بنگرند کہ ماقبل آن مدغم متحرک است یا ساکن، اگرمتحرک باشد حرکتِ حرف اول رابیندازند وساکن کردہ. دوم ادغام کنند، واگرساکن باشد حرکت مُدغم اوراد ہند پس ادغام کنند چوں ذَبَّ یَذُبُّ وعَضَّ یَعَضُّ وفَرَّ یَفِرُّ واَحَلَّ یُحِلُّ واِسْتَرَدَّ یَسْتَرِدُّ.

ترجمہ :. یَذُبَّ اصل میں یَذْبُبُ تھا اَول با (ب) کی حرکت کونقل کر کے ماقبل کودیدیا اور با (ب) کو بامیں ادغام کر کر دیا یَذُبُّ ہو گیا۔ اس لیے کہ ہر وہ جگہ جہاں ادغام کیا جائے دیکھتے ہیں کہ ماقبل مُدغم متحرک ہے یا ساکن، اگر متحرک ہو تو حرفِ اول کی حرکت

کو گرادیں گے اور ساکن کر کے دوم میں ادغام کردیں گے، اور اگر ساکن ہو تو مُدغم کی حرکت اس کو دیکر ادغام کردیں گے جیسے: ذَبَّ (دور کیا اس ایک مرد نے) یَذُبُّ (دور کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد) عَضَّ (کاٹا اس ایک مرد نے) یَعَضُّ (کاٹتا ہے یا کاٹے گا وہ ایک مرد) فَرَّ (بھاگا وہ ایک مرد) یَفِرُّ (بھاگتا ہے یا بھاگے گا وہ ایک مرد) أَحَلَّ (حلال کیا اس ایک مرد نے) یُحِلُّ (حلال کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد) اِسْتَرَدَّ (واپس کیا اس ایک مرد نے) یَسْتَرِدُّ (واپس کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد)

تشریح: یَذُبُّ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اصل میں یَذْبُبُ تھا دو حرف صحیح ایک جنس کے ایک کلمہ میں جمع ہوئے، دونوں متحرک اور ان کا ماقبل ساکن، لہٰذا اول با (ب) کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدیا اور باء (ب) کو با میں ادغام کردیا یَذُبُّ ہوگیا۔ (یہی تعلیل یَعَضُّ میں بھی ہوگی۔)

عَضَّ: فعل ماضی معروف، کاٹا اس ایک مرد نے، صیغہ واحد مذکر غائب، اصل میں عَضَضَ تھا دو حرف صحیح ایک جنس کے ایک کلمہ میں جمع ہوئے، دونوں متحرک اور اُن کا ماقبل بھی متحرک لہذا اول ضاد (ض) کو ساکن کیا اور ثانی ضاد (ض) میں ادغام کر دیا عَضَّ ہوگیا۔ یہی تعلیل فَرَّ، ذَبَّ، میں بھی ہوگی۔

اَحَلَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اصل میں اَحْلَلَ تھا بروزنِ اَکْرَمَ "یَذُبُّ" والی تعلیل ہوگی، یُحِلُّ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اصل میں یُحْلِلُ تھا اس میں بھی یَذُبُّ والی تعلیل ہوگی، اِسْتَرَدَّ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اصل میں اِسْتَرْدَدَ تھا یَسْتَرِدُّ فعل مضارع معروف، اصل میں یَسْتَرْدِدُ تھا۔

﴿ لَمْ یَذُبّ در اصل لَمْ یَذْبُبْ بود، باے اول ساکن شد از جہتِ ادغام، وثانی ساکن شد بہ لم جازمہ، پس دو ساکن بہم آمدند ودر سخن عرب دو ساکن بہم نیایند مگر در وقف، حرفِ آخر را حرکت دادند بعض فتحہ "لِاَنَّ الفتحہ اَخف الحرکات" وبعضے کسرہ "لِاَنَّ الساکن اِذا حُرِّکَ حُرِّکَ

بالکسر" وبعضے ضمہ از جہتِ موافقت ماقبل، وبعضے براصل خود داشتہ اند، وحکم امرونہی بریں قیاس ست، ودر باب تفعیل وتفعل ادغام نشود، زیرا کہ ادغام در اصل باب ست، بداں کہ تعلیلاتے کہ در مہموز ومعتل ومضاعف آمدہ یاد کردہ شد اما تعلیلاتے چند دیگر کہ بداں حاجت افتد نیز یاد کنم۔

ترجمہ:۔ لَمْ یَذُبَّ اصل میں لَمْ یَذْبُبْ تھا اول با (ب) ادغام کی وجہ سے ساکن ہوگئی، اور دوسری با (ب) "لَمْ جازمہ" داخل ہونے کی وجہ سے ساکن ہو گئی، پس دو ساکن اکٹھا ہوگئے، اور عرب کی زبان میں دو ساکن اکٹھا نہیں ہوتے، مگر حالتِ وقف میں، اس لیے آخر حرف کو "حرکت" دیدیا۔ بعض "فتحہ" کی حرکت دیتے ہیں اس لیے کہ فتحہ اخف الحرکات ہے، اور بعض "کسرہ" کی، اس لیے کہ جب ساکن کو حرکت دی جاتی ہے تو "کسرہ" کی حرکت دی جاتی ہے، اور بعض "ضمّہ" کی، اور بعض اصل پر چھوڑ دیتے ہیں، اور امرونہی کا حکم اسی پر قیاس کریں۔ اور باب تفعیل اور تفعل میں ادغام نہیں ہوا، اس لیے کہ ادغام اصل باب میں ہے، جان لو کہ جو تعلیلات مہموز ومعتل اور مضاعف میں آئی ہیں ذکر کی جا چکی ہیں لیکن چند دیگر تعلیلات جن کی ضرورت پڑتی ہے، میں انھیں بیان کرر ہا ہوں۔

تعلیلِ اوّل: ہر الفے کہ ماقبل آں مضموم باشد واو گردد چوں۔ خَادَعَ و خُوْدِعَ وخَالِدٌ وخُوَیْلِدٌ۔

ترجمہ:۔ ہر وہ الف جس کا ماقبل "مضموم" ہو وہ الف "واو" ہو جاتا ہے ۔جیسے: خَادَعَ وخُوْدِعَ اور خَالِدٌ وخُوَیْلِدٌ۔

تعلیلِ آخر: ہر الفے کہ ماقبل آں مکسور باشد یا گردد چوں:۔ مِحْرَابٌ و مَحَارِیْبُ ومِفْتَاحٌ ومَفَاتِیْحُ۔

ترجمہ:۔ ہر وہ الف جس کا ماقبل "مکسور" ہو اس الف کو یا سے بدل دیں گے۔ جیسے: مِحْرَابٌ اور مَحَارِیْبُ، مِفْتَاحٌ اور مَفَاتِیْحُ۔

تشریح:۔ خَادَعَ دھوکا دیا اس ایک مرد نے، فعل ماضی معروف، صیغہ واحد

مذکر غائب، خَادَعَ معروف کا صیغہ ہے اس کا مجہول خُوْدِعَ ہوگا۔ اس طرح کہ (خ) کو ضمہ کی حرکت دیا تو خُـــادَعَ ہوا، اب الف کا پڑھنا دشوار ہوگیا، لہٰذا فا کلمہ پر "ضمّہ" آنے کی وجہ سے الف کو "واؤ" سے بدل دیا خُـــوْدِعَ ہوگیا۔ (دھوکا دیا گیا وہ ایک مرد) مِحْرَابٌ (مکان کا صحن، صدر مجلس) اس کی جمع (مَحَارِیْبَ) "عین" کے کسرہ کی وجہ سے الف یا سے بدل گیا، مِفْتَاحَ (کنجی) اس کی جمع مَفَاتِیْحَ ہے۔

﴿تعلیل آخر: ہر حرف مَد و لین کہ سوم جا باشد وزائدہ بود و پس از الف فَعَائِلُ افتد ہمزہ گردد چوں کَـرِیْـمٌ و کَـرَائِـمُ و صَـحِـیْـفَـةٌ صَـحَـائِـفُ ورَکُـوبٌ ورَکَـائِبُ ۔ امادر مَـعِـیْـشَـةٌ و مَـعَـایِشُ ہمزہ نہ گشت، زیرا کہ زائدہ نیست بلکہ اصلی ست، ودر مُصِیْبَةٌ و مَصَائِبُ باآں کہ اصلی است ہمزہ گشت برخَلَافِ قیاس، واگر در چہارم جا باشد چوں در جمع پنجم جا افتد یا گردد چوں ۔مِحْرَابٌ ومَحَارِیْبُ وعُصْفُوْرٌ وعَصَافِیْرُ۔﴾

تـرجـمـہ:۔ دوسری تعلیل ہر حَرفِ مَدولِیْن جو کلمہ میں تیسری جگہ واقع ہو یا زائدہ ہو، یا "فَـعـائِلُ" کے الف کے بعد واقع ہو، تو وہ ہمزہ سے بدل جاتا ہے، جیسے: کَرِیْمٌ سے کَـرَائِمُ، صَحِیْفَةٌ سے صَـحَـائِفُ اور رَکُـوْبٌ سے رَکَـائِبُ۔ لیکن مَـعِیْشَـةٌ اور مَـعَـایِشُ میں یا (ی) ہمزہ سے نہیں بدلی اس لیے کہ زائدہ نہیں ہے بلکہ اصلی ہے، اور مُصِیْبَةٌ و مَصَائِبُ میں باوجودیکہ یا اصلی ہے پھر بھی خلاف قیاس ہمزہ سے بدل گئی ہے۔ اور اگر حرف مدولِیْن چوتھی جگہ میں واقع ہو پھر جمع لانے پر پانچویں حروف کی جگہ میں واقع ہو تو اس الف کو یا (ی) سے بدل دیا جائے گا۔ جیسے: مِحْرابٌ سے مَحَارِیْبُ عُصْفُوْرٌ سے عَصَافِیْرُ۔

الف: کو یا (ی) سے بدلنے کی مثال جیسے: مِـحْـرَابٌ ہے اس میں الف چوتھی جگہ میں ہے اس کی جمع مَـحَـارِیْـب ہے الف کو (ی) سے بدل دیا چونکہ "جمع" میں پانچویں جگہ پر ہے۔ اسی طرح عُصْفُوْرٌ (چڑیا) اس کی جمع عَصَافِیْرُ ہے۔

جب حرف مَد و لین کلمہ کی تیسری جگہ میں واقع ہو یا زائدہ ہو یا "فَعَـائِلُ" کے

الف کے بعد واقع ہو، تو وہ ''ہمزہ'' سے بدل جاتا ہے جیسے: کَرِیْمٌ (سخی) اس میں حرف علت تیسری جگہ میں واقع ہے اس کی جمع کَرَائِمُ آتی ہے فَعَائِلُ کے وزن پر، یا (ی) کو ہمزہ سے بدل دیا گیا ہے کَرَائِمُ ہو گیا۔ اسی طرح صَحِیْفَۃٌ (لکھا ہوا کاغذ) سے صَحَائِفُ بھی۔

رَکُوْبٌ (سواری کا اونٹ) میں واو حرف لین ہے جو تیسری جگہ میں واقع ہے اس کی جمع رَکَائِبُ ہے فَعَائِلُ کے وزن پر ''واو'' کو ہمزہ سے بدل دیا رَکَائِبُ ہو گیا۔

تعلیل آخر:۔ ہر جا کہ الف جمع درمیان دو واو یا دو یا افتد آخریں را بہ ہمزہ بدل کنند چوں اَوَّلُ وَ اَوَائِلُ کہ دراصل أَوَاوِلُ بودہ است و خَیِّرٌ وخَیَائِرُ کہ دراصل خَیَایِرُ بودہ است، وبعضے یا را سلامت دارند، ودر طَوَاوِیْسُ و دَوَاوِیْنُ ہمزہ نہ گشت زیرا چہ از طرف دور ست۔

ترجمہ:۔ ہر وہ جگہ جہاں کلمہ میں الف جمع دو واو۔ یا۔ دو یا کے درمیان واقع ہو، تو اس کے آخری واو اور یا کو ''ہمزہ'' سے بدل دیتے ہیں جیسے: اَوَّلُ سے اَوَائِلُ جو کہ اصل میں اَوَاوِلُ تھا خَیِّرٌ سے خَیَائِرُ جو اصل میں خَیَایِرُ تھا اور بعض حضرات یا (ی) کو سلامت چھوڑ دیتے ہیں۔ اور طَوَاوِیْسُ اور دَوَاوِیْنُ میں یا (ی) اور ''واو'' ہمزہ نہیں ہوئے، اس لیے کہ طرف سے دُور ہیں۔

تشریح:۔ اگر کسی کلمہ میں ''الف'' دو واو کے درمیان واقع ہو، یا دو یا کے درمیان واقع ہو، تو آخر واو اور یا کو ''ہمزہ'' سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے: اَوَّلُ (پہلا) اس کی جمع أَوَائِلُ ہے یہ اصل میں اَوَاوِلُ تھا دوسرے واو کو ہمزہ سے بدل دیا اَوَائِلُ ہو گیا۔ اسی طرح خَیَائِرُ میں بھی۔ طَوَاوِیْسُ یہ جمع ہے طَاؤُوسٌ کی (مور) اور دَوَاوِیْنُ یہ جمع ہے دِیْوَانٌ کی (دفتر)

طَوَاوِیْسُ اور دَوَاوِیْنُ میں ''الف'' دو واو (و) کے درمیان میں ہے پھر بھی واو کو ''ہمزہ'' سے نہیں بدلا گیا۔ اس لیے کہ ''واو'' کو ہمزہ سے اسی وقت بدلا جائے گا جب واو کے بعد ایک حرف ہو، طَوَاوِیْسُ اور دَوَاوِیْنُ میں ''واو'' کے بعد دو حرف

ہیں لہذا واو کو ہمزہ سے نہیں بدلا جائے گا۔

☆☆☆

﴿تعلیل آخر: ہر واو کہ در اول کلمہ افتد مکسور باشد یا مضموم جائز ست کہ وے را بدل کنند بہ ہمزہ چوں۔ وُجُوْہٌ واُجُوْہٌ و وُقِّتَتْ واُقِّتَتْ و وِشَاحٌ واِشَاحٌ۔ ودر واو مفتوح ابدال از دو جا بیش نیامدہ است چوں اَحَدٌ کہ در اصل وَحَدٌ بودہ است و اَنَاۃٌ کہ در اصل وَنَاۃٌ بودہ است، واگر در اول کلمہ دو واو باشد وہر دو متحرک باشند وواو دوم بدل از چیزے نباشد، واجب است ابدال واو اول بہ ہمزہ اگرچہ مفتوح باشد چوں اَوَاعِدُ کہ در اصل وَوَاعِدُ بودہ است، وَاَوَاصِلُ کہ در اصل وَوَاصِلُ بودہ است ودر وُوْرِیَ بدل نگشت زیرا چہ واو دوم بدل ست از الف وَارَیٰ۔ اگر واو اول را بدل کنند توالی اعلالین شود وایں روا نیست۔﴾

ترجمہ:۔ دوسری تعلیل ہر وہ واو جو کلمہ کے شروع میں ہو مکسور ہو، یا مضموم، اس کو ہمزہ سے بدل دینا جائز ہے جیسے: وُجُوْہٌ واُجُوْہٌ وُقِّتَتْ واُقِّتَتْ وِشَاحٌ واِشَاحٌ۔ اور کلمہ کے شروع میں ''واوِ'' مفتوح کو ''ہمزہ'' سے بدل دینا دو جگہ سے زیادہ نہیں آیا ہے، جیسے: اَحَدٌ جو کہ اصل میں وَحَدٌ تھا اور اَنَاۃٌ جو کہ اصل میں وَنَاۃٌ تھا۔ اور اگر کلمہ کے شروع میں دو ''واو'' ہوں اور دونوں متحرک ہوں اور دوسرا ''واو'' کسی چیز سے بدلا نہ ہو تو ''واوِ اوّل'' کو ہمزہ سے بدل دینا واجب ہے اگرچہ مفتوح ہو۔ جیسے: اَوَاعِدُ جو کہ اصل میں وَوَاعِدُ تھا اور اَوَاصِلُ جو اصل میں وَوَاصِلُ تھا اور وُوْرِیَ میں واو [ہمزہ] نہیں ہوا، اس لیے کہ دوسرا واو ''الف وَارَیٰ'' کے بدلے میں ہے، اگر واوِ اول کو بدل دیں گے تو پے در پے دو تعلیل ہو جائے گی اور یہ درست نہیں ہے۔

تشریح:۔ قاعدہ یہ ہے کہ جو واو کلمہ کے شروع میں ہو اور مفتوح نہ ہو بلکہ مکسور، یا مضموم ہو، تو اسے ہمزہ سے بدل دینا جائز ہے۔ جیسے: وُجُوْہٌ (چہرے) سے اُجُوْہٌ، وُقِّتَتْ سے اُقِّتَتْ، وِشَاحٌ (تلوار) سے اِشَاحٌ۔ اور دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ ''واو'' مفتوح ہونے کی صورت میں اسے ہمزہ سے بدل دینا ''شاذ'' ہے۔ جیسے: وَحَدٌ سے

اَحَدٌ (ایک) وَنَاۃٌ سے اَنَاۃٌ (دیر کرنا)

وُقِّتَتْ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، وَقَّتَ یُوَقِّتُ تَوْقِیْتًا (وقت مقرر کرنا)

اگر دو واو کلمہ کے شروع میں ہوں اور دونوں ''واو'' متحرک ہوں تو پہلے واو کو ہمزہ سے بدل دینا جائز ہے۔ جیسے: وَوَاعِدُ سے اَوَاعِدُ، اور وَوَاصِلُ سے اَوَاصِلُ وغیرہ۔

﴿تعلیلِ آخر: ہر واو کہ در جمع میان الف وکسرہ افتد ودر مفرد ساکن باشد یا گردد۔ چوں حَوْضٌ وحِیَاضٌ ورَوْضٌ ورِیَاضٌ کہ دراصل حِوَاضٌ ورِوَاضٌ بودہ است۔﴾

ترجمہ:۔ ہر وہ ''واو'' جو جمع میں (یعنی جمع کے عین کلمہ میں) الف اور کسرہ کے درمیان واقع ہو اور مُفرد میں ساکن ہو، تو وہ واو یا (ی) سے بدل جاتا ہے۔ جیسے: حَوْضٌ و حِیَاضٌ، اور رَوْضٌ و رِیَاضٌ، جو اصل میں حِوَاضٌ اور رِوَاضٌ تھے۔

تشریح:۔ قاعدہ یہ ہے کہ وہ واو جو جمع کے عین کلمہ میں ''کسرہ'' کے بعد واقع ہو اس واو کو یا (ی) سے بدل دینا واجب ہے اگر وہ مفرد میں ساکن ہو، جیسے: حِوَاضٌ، اس میں ''واو'' الف اور کسرہ کے درمیان واقع ہے اس لیے اس ''واو'' کو یا (ی) سے بدل دیا حِیَاضٌ ہو گیا۔ (یہ حَوْضٌ کی جمع ہے) جس کا لغوی معنیٰ ہے، پانی جمع ہونے کی جگہ۔ اسی طرح رِوَاضٌ سے رِیَاضٌ۔ یہ جمع ہے رَوضۃٌ کی جس کا لغوی معنیٰ (باغ) ہے۔

﴿تعلیلِ آخر: ہر جمع کہ بروزنِ فُعُوْلٌ باشد از معتل لام واوی، آں ہر دو واو را یا کنند وماقبل وے کسرہ دہند برائے تخفیف۔ چوں دِلِیٌّ وحَقِیٌّ کہ دراصل دُلُوْوٌ وحُقُوْوٌ بودہ است، زیرا کہ در اسمائے متمکنہ ہیچ اسمے نیابی کہ در آخر آں واو باشد وماقبل آں مضموم۔﴾

ترجمہ:۔ تعلیل آخر: ہر وہ ''جمع'' جو ''فُعُوْلٌ'' کے وزن پر ہو، اور معتل لامِ واوی

ہو، تو اس میں دونوں ''واؤ'' کو یا(ی) سے بدل کر اس سے پہلے ''کسرہ'' دیدیتے ہیں۔ تخفیف کے لیے جیسے: دِلِیٌّ و حِقِیٌّ جو اصل میں دُلُوْوٌ و حُقُوْوٌ تھے، اس لیے کہ اسماءِ متمکنہ میں کوئی ایسا اسم نہیں آیا ہے جس کے آخر میں ''واؤ'' ہو، اور اس کا ماقبل مضموم ہو۔

تشریح :۔ جو جمع ''فُعُوْلٌ'' کے وزن پر آئے اور آخر میں دو واو جمع ہو جائیں تو دونوں واو کو یا (ی) سے بدل کر یا کا یا (ی) میں ادغام کر دیا جاتا ہے، اور اس کے ماقبل کو ''کسرہ'' دیدیا جاتا ہے۔ جیسے: دُلُوْوٌ یہ فُعُوْلٌ کے وزن پر ہے۔ اس میں دونوں واو کو (ی) کر دیا گیا اور اس کے ماقبل کو کسرہ دیدیا گیا دُلِیٌّ ہو گیا۔ (اسے دِلِیٌّ بھی پڑھ سکتے ہیں) دَلْوٌ یہ واحد ہے۔ جس کا لغوی معنیٰ (ڈول) ہے۔ اسی طرح حِقِیٌّ میں بھی، اس کا واحد حَقْوٌ ہے جس کا لغوی معنیٰ (گوکھ) ہے

﴿بداں کہ کلمۂ چندرا از معتل ومضاعف بر اصل خود داشتہ اند تا بر اصل کلماتِ دیگر دلیل باشند چوں عَوِرَ وصَیِدَ وعَیِنَ واَرْوَحَ واَحْوَجَ واِعْتَوَرَ و اِسْتَحْوَذَ واِسْتَصْوَبَ وَلَحِحَتْ عَیْنُہٗ وَاَلِلَ السِّقَاءُ وضَبَبَ الْبَلَدُ۔﴾

ترجمہ :۔ تم جان لو کہ معتل لام مضاعف کے چند کلمات کو صرفیوں نے اپنی اصل پر رکھا ہے تاکہ دوسرے کلمات کی اصل پر دلیل ہوں جیسے: عَوِرَ (وہ کانا ہوا) صَیِدَ (وہ ٹیڑھی گردن والا ہوا) عَیِنَ (وہ بڑی پتلی والا ہوا) اَرْوَحَ (بُو پایا) اَحْوَجَ (وہ محتاج ہوا) اِعْتَوَرَ (کسی چیز کو ہاتھ در ہاتھ لینا) اِسْتَحْوَذَ (وہ غالب ہوا) اِسْتَصْوَبَ (اُس نے صحیح سمجھا) لَحِحَتْ عَیْنُہٗ (اس کی آنکھ میل دار ہوگئی) واَلِلَ السِّقَاءُ (مشک کی بُو متغیر ہوگئی) وضَبَبَ البلدُ (شہر میں گوہیں بہت ہوگئیں)

تشریح :۔ عَوِرَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، صَیِدَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، عَیِنَ فعل ماضی معروف، اَرْوَحَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اِعْتَوَرَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اِسْتَحْوَذَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، اِسْتَصْوَبَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد

مذکر غائب، لَحِحتُ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، اَلِلَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، ضَبَبَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب۔

فصل پنجم در شناختن خاصیت بابہا و آنچہ بداں تعلق دارد باب فَعَلَ یَفعِلُ فَعِلَ یَفعُلُ فَعِلَ یَفعَلُ مقید نیستند بخاصیتے بلکہ برائے معنی کثیر مستعمل اند کہ آں معانی مضبوط نیست۔

ترجمہ : پانچویں فصل بابوں کی خاصیتوں اور اس کے متعلقات کو پہچاننے میں باب فَعَلَ یَفعِلُ فَعِلَ یَفعُلُ فَعِلَ یَفعَلُ (ضَرَبَ یَضرِبُ نَصَرَ یَنصُرُ سَمِعَ یَسمَعُ) (امہات الابواب کہلاتے ہیں یہ) کسی ایک یا چند خاصیتوں کے ساتھ مقید نہیں ہیں بلکہ کثیر معنی کے لیے مستعمل ہیں اور وہ معانی دائر تحریر میں نہیں لائے گئے۔

خاصیت باب فَعَلَ یَفعَلُ آنست کہ ہمیشہ بجائے عین یا لام وے حرفے باشد از حروف حلق و مجموع آں حروف ایں است حخغعھا مگر دریں چند کلمات چوں رَکَنَ یَرکَنُ وَسَجیٰ یَسجیٰ وَقَلیٰ یَقلیٰ وَاَبیٰ یَابیٰ وَعَضَّ یَعَضُّ

ترجمہ : ۔باب فَتَحَ کی خاصیت: ۔فَتَحَ یَفتَحُ کی خاصیت یہ ہے کہ ہمیشہ اس کے عین یا لام کلمہ کی جگہ حروف حق میں سے کوئی حرف ہوگا اور اس کا مجموعہ حروف حخغعھا ہے۔لیکن چند کلمات ایسے ہیں جو فتح سے آتے ہیں اور ان کے عین یا لام میں حرف حلقی نہیں ہیں جیسے رَکَنَ یَرکَنُ مُصدر بمعنی مائل ہونا. سجیٰ یسجیٰ سجیً مصدر بمعنی سنسان ہونا۔ عَضَّ یَعَضُّ عَضًّا دانتوں سے کاٹنا یہ کل کلمات باب فتح یفتح سے آتے ہیں حالاں کہ ان کے عین یا لام کلمہ کی جگہ حروف حلقی میں سے کوئی حرف نہیں ہے۔

وخاصیت باب فَعُلَ یَفعُلُ آن ست کہ خلق و طبائع را باشد و جمیع لغات اولازم باشند چوں کَرُمَ یَکرُمُ جَسُمَ یَجسُمُ۔

ترجمہ: ۔باب کَرُمَ کی خاصیت:۔ کَرُمَ یَکْرُمُ کی خاصیت یہ ہے کہ اس باب سے عموماوہ اشیایا اوصاف بیان ہوتے ہیں، جو خلقی اور طبعی ہوں اور اس کے تمام لغات لازم ہوں گے جیسے کَرُمَ یَکْرُمُ جَسُمَ یَجْسُمُ وغیرہ لغات سے مراد یہ ہے کہ جو بھی اس باب سے آئے گا وہ لازم ہوگا۔

خاصیت باب افعال ہشت چیز ست تعدیہ چوں خَرَجَ وَاَخْرَجْتُہٗ وَنَزَلَ وَاَنْزَلْتُہٗ 'وسلب چوں شَکٰی 'گلہ کرد واَشْکٰی' گلہ بردورفتن درچیزے چوں اصبح دربامداد شدواَعْرَقَ بعراق شدوآمدن بہ چیزے چوں اَلَامَ بچیزے نکوہیدہ آمدودادن چیزے چوں اَقْبَرَہٗ' جائے گوردادورا خداوند چیزے شدن چوں اَلْبَنَ خداوند شیر شد وَاَتْمَرَ خداوند خرما شدویافتن چیزے برصفتے چوں اَحْمَدْتُہٗ' ستودہ یافتیم اوراوابتدائے فعل چوں اَشْفَقَ بترسیدوَاَلْحَجَّ الحاج کرد۔

ترجمہ: ۔باب افعال کی خاصیت آٹھ چیزیں ہیں (۱) تعدیہ:۔تعدیہ کے معنی لازم کومتعدی بنانایا اگر فعل متعدی ہوتو ایک اور مفعول کا اضافہ کرنا جیسے خَرَجَ زَیْدٌ زید نکلا یہ فعل لازم ہے اَخْرَجْتُہٗ میں نے اس کو نکالا یہ فعل متعدی ہے اسی طرح نَزَلَ وہ اترا فعل لازم تھا اَنْزَلْتُہٗ میں نے اس کو اتارا یہ فعل متعدی ہو گیا (۲) سلب:۔سلب کے معنی دور کرنا یعنی کسی چیز کو ماخذ سے دور کرنا جیسے شَکٰی اس نے شکایت کی جب شَکٰی پر ہمزہ افعال داخل کیا تو اَشْکٰی' ہو گیا ہمزہ نے اس میں سلب کے معنی پیدا کر دیے اور لازم سے متعدی بنادیا چنانچہ اَشْکَیْتُہٗ کے معنی ہوئے میں نے اس کی شکایت دور کی۔(۳) رفتن درچیزے:۔کسی چیز میں جانا اَصْبَحَ خَالِدٌ میں اَصْبَحَ کا ماخذ صبح ہے یعنی خالد صبح کے وقت میں داخل ہوا، اَعْرَقَ وہ عراق میں پہنچا (۴) چوتھی خاصیت آمدن بچیزے:۔ماخذ کے ساتھ آنا یعنی کسی چیز کا ماخذ کے لائق ہونا جیسے اَلَامَ ملامت کے لائق ہوا۔(۵) دادن چیزے یعنی فاعل کا مفعول کو وہ شی دینا جو اس فعل میں موجود ہے وہی ماخذ کہلاتا ہے جیسے اَقْبَرَہٗ ' جائے گوردادواور اس کو قبر کی جگہ دی (۶) خداوند چیزے شدن:۔کسی چیز کا صاحب ماخذ ہونا جیسے اَلْبَنَ وہ دودھ والا ہوا یعنی اس کے جانور دودھ والے ہوئے اَتْمَرَ وہ کھجور والا

ہوا یا کھجوروں کا مالک ہوا (تمر بمعنی خرما) (۷) یافتن چیزے برصفتے:۔ کسی چیز کا ماخذ کے ساتھ موصوف پانا جیسے اَحْمَدْتُهٗ میں نے اس کو اچھا پایا، خوبیوں والا پایا (۸) ابتدائے فعل:۔ جیسے اَشْفَقَ وہ ڈرا۔ شَفَقَ مجرد بمعنی مہربانی اور الحج پریشان کیا۔

خاصیت باب تفعیل شش چیز ست تعدیہ:۔ خَرَجَ بیرون آمد وَ خَرَّجْتُهٗ بیرون آوردم اورا و مبالغہ چوں قَطَّعْتُهٗ پارہ پارہ کردم اورا و سلب چوں قَذِيَتْ عَيْنُهٗ پر خس شد چشم او قَذَّيْتُ عَيْنَهٗ۔ خس از چشم او بردم، و نسبت چوں فَسَّقْتُهٗ فاسق خواندم اورا وَ كَفَّرْتُهٗ کافر خواندم اورا و دعا چوں حَيَّيْتُهٗ حَيَّاكَ اللّٰہ گفتم اورا وَ سَقَّيْتُهٗ سَقَاكَ اللّٰہ گفتم اورا و ابتدائے فعل چوں كَلَّمْتُهٗ سخن گفتم با او۔

ترجمہ: ۔باب تفعیل کی خاصیتیں چھ ہیں۔(۱) تعدیہ جیسے خَرَجَ وہ باہر نکلا خَرَّجْتُهٗ میں نے اس کو باہر کیا۔(۲) مبالغہ جیسے قَطَّعْتُهٗ میں نے اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا (۳) سلب:۔ جیسے: قَذَّيْتُ عَيْنَهٗ میں نے اس کی آنکھ سے تنکا دور کیا (۴) نسبت:۔ جیسے: فَسَّقْتُهٗ میں نے اس کو فاسق کہا۔ یعنی فسق سے نسبت دی كَفَّرْتُهٗ میں نے اسے کفر کی جانب منسوب کیا (۵) دعا جیسے حَيَّيْتُهٗ میں نے اس کو حَيَّاكَ اللّٰہ کہا تحیۃ دعائے حیات کو کہتے ہیں حَيَّاكَ اللّٰہ کا معنی خدا تمہیں زندہ رکھے دوسری مثال سَقَّيْتُهٗ یعنی میں نے اس کو سَقَاكَ اللّٰہ کہا سقی کا معنی سیراب کرنا۔(۶) ابتدائے فعل جیسے كَلَّمْتُهٗ میں نے اس کے ساتھ بات کی اس کا مجرد کلم ہے کلم کا معنی زخمی کرنا باب تفعیل نے اس مادہ میں ایک نئے معنی کا آغاز کیا اس لیے اس کا نام ابتدائے فعل ہوا۔

خاصیت باب تفعل پنج چیز ست مطاوعت تفعیل چوں قَطَّعْتُهٗ فَتَقَطَّعَ پارہ پارہ کردم اورا پس پارہ پارہ شد و سلب چوں حَابَ گناہ کرد و تَحَوَّبَ از گناہ باز آمد و تکلف چیزے کہ خواہان وے باشی چوں تَحَلَّمْتُ از خویشتن حلم نمودم و تَشَجَّعْتُ از خویشتن شجاعت نمودم و اندک اندک گرفتن چیزے چوں

تَـجَـرَّعَ جرعہ جرعہ خورد وتَـعَـلَّـمَ مسأ لہ مسأ لہ آموخت وابتدائے فعل چوں تَکَلَّمَ سخن گفت۔

ترجمہ:۔ باب تفعیل کی پانچ خاصیتیں ہیں۔ مطاوعت ایک فعل کے بعد دوسرے فعل کو لانا تاکہ یہ معلوم ہوجائے کہ مفعول نے فاعل کے اثر کو قبول کرلیا ہے جیسے: قَـطَّعْتُهٗ فَتَقَطَّعَ میں نے اس کو کاٹا تو وہ کٹ گیا عَـلَّمْتُهٗ فَتَعَلَّمَ میں نے اسے سکھایا تو وہ سیکھ گیا۔ ان دونوں فعلوں میں پہلا فعل باب تفعیل کا ہے اور دوسرا باب تفعل کا ہے (۲) سلب جیسے حـاب وہ گنہگار رہوا تَحَوَّبَ اس نے گناہ سے پرہیز کیا (ماخذ حُـوْبَۃٌ بمعنی گناہ) (۳) تکلف کرنا اس چیز میں جس کے تم خواہش مند ہو جیسے تَحَلَّمْتُ میں نے اپنے اندر حلم دکھلایا تَشَـجَّعْتُ میں نے اپنے اندر دلیری ظاہر کی (۴) عمل کا بار بار مہلت کے ساتھ ہونا یعنی آہستہ آہستہ ہونا جیسے تَـجَـرَّعَ اس نے گھونٹ گھونٹ پیا تَعَلَّمَ اس نے تھوڑا تھوڑا سیکھا تَحَفَّظَ اس نے تھوڑا تھوڑا یاد کیا مسئلہ مسئلہ آموخت کا مطلب یہ ہے کہ ایک مرتبہ تمام علوم نہیں حاصل کیا ہے بلکہ آہستہ آہستہ کر کے اسے سیکھا گیا (۵) ابتدائے فعل جیسے تَکَلَّمَ اس نے کلام کیا۔

خاصیت باب مفاعلۃ مشارکت ست چوں حَـارَبَـهٗ جنگ کرد با او وَقَـاتَلَهٗ کارزار کرد با او مگر لغتے چند چوں عَاقَبْتُ اللِّصَّ وَطَارَقْتُ النَّعْلَ ودعا چوں عَافَاهُ اللّٰهُ مِنَ الْمَرْضِ۔

ترجمہ:۔ باب مفاعلۃ کی دو خاصیتیں ہیں (۱) مشارکت کا مطلب یہ ہے کہ فاعل اور مفعول کا کسی کام میں اس طرح شریک ہونا کہ ہر ایک فاعل اور مفعول دونوں کی حیثیت رکھتا ہو جیسے قَـاتَـلَ زَیْـدٌ عَمْرواً زید نے عمرو سے عمرو نے زید سے جنگ کی۔ حَـارَبَہ' اس نے اس کے ساتھ لڑائی کی وَقَـاتَـلَہٗ اور اس نے اس کے ساتھ جنگ کی مگر چند لغت جیسے عَـاقَبْتُ اللِّص لفظی معنی میں نے چور کو سزا دی وَطَـارَقْتُ النَّعْلَ یعنی صدور فعل صرف ایک جانب سے ہے اور اوپر والی مثال یعنی قـاتـلـہ میں صدور فعل دونوں جانب سے ہے۔ (۲) دعا جیسے عـافـاہ اللہ من المرض اللہ تعالیٰ اس کو بیماری

سے عافیت بخشے۔

خاصیت باب تفاعل دو چیز ست مشارکت چوں تَضَارَبْنَا بزدیم با یک دیگر و تَقَابَلْنَا در برابر یک دیگر افتادیم وتکلف چیزے کہ خواہان وے نہ باشی چوں تَمَارَضْتُ خویشتن را بیمار ساختم وفرق میان تفاعل ومفاعلۃ آں ست کہ مفاعلۃ از روئے لفظ مفعول خواہد چوں ضَارَبْتُہٗ وتفاعل مفعول نہ خواہد لہذا اتضَارَبْتُہٗ نہ گویند وبجائے او تَضَارَبْنَا گویند

ترجمہ:۔ باب تفاعل کی خاصیتیں دو ہیں (۱) مشارکت جیسے تَضَارَبْنَا ہم نے ایک دوسرے کو ماردیا تَقَابَلْنَا ہم ایک دوسرے کے مقابل ہوگئے (۲) تکلف ایسی چیز کا دکھانا جس کا فاعل خواہش مند نہ ہو جیسے تَمَارَضْتُ میں نے اپنے کو بیمار بنالیا حالاں کہ میں بیمار نہ تھا۔

باب تفاعل اور مفاعلۃ کے درمیان کیا فرق ہے؟

باب تفاعل اور باب مفاعلۃ کے درمیان فرق یہ ہے کہ مفاعلۃ مفعول کے لفظ کو چاہتا ہے جیسے ضَارَبْتُہٗ میں نے اس کے ساتھ مار کی، اور تفاعل مفعول کو نہیں چاہتا ہے لہذا اتضَارَبْتُہٗ نہیں کہیں گے اس کے بجائے تَضَارَبْنَا کہیں گے فتدبّر۔

وخاصیت باب افتعال سہ چیز ست اشتراک چوں اِقْتَتَلْنَا با یک دیگر کارزار کردیم، واتخاذ چیزے از برائے خود چوں اشْتَوَیْتُ بریان کردم از برائے خود، واِطَّبَخْتُ طبخ ساختم از برائے خود وابتدائے فعل چوں اِفْتَقَرَ درویش شد۔

ترجمہ:۔ اور باب افتعال کی تین خاصیتیں ہیں (۱) اشتراک جیسے اِقْتَتَلْنَا ہم نے ایک دوسرے سے جنگ کی (۲) اتخاذ کسی چیز کا اپنے لیے یعنی فاعل کا معنی فعل کو اپنے لیے اختیار کرنا جیسے: اِشْتَوَیْتُ بمعنی میں نے اپنے لیے بھونا اِطَّبَخْتُ بمعنی میں نے اپنے لیے پکایا۔ (۳) ابتدائے فعل جیسے اِفْتَقَرَ بمعنی فقیر ہوا افتقر باب افتعال سے آیا ہے

اس کا مجرد فقر یفقر مصدر بمعنی کھودنا باب (ض) سے آیا ہے باب (ف) سے بھی آیا ہے۔

خاصیت باب استفعال پنج چیز است سوال چوں اِسْتَطْعَمَہٗ خورش خواست وے وایں اصل باب ست وظن چوں اِسْتَحْسَنَہٗ نیکو پنداشت اورا واِسْتَقْبَحَہٗ زشت پنداشت اورا وجدان کسے بر صفتے چوں اِسْتَکْرَمْتُہٗ کریم یافتم اورا وتحول چوں اِسْتَنْسَرَ الْبُغَاثُ کرگس گشت مرغ ضعیف واِسْتَنْوَقَ الْجَمَلُ ناقہ گشت جمل وابتدائے فعل چوں اِسْتَرْجَعَ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ گفت

ترجمہ: ۔اور باب استفعال کی پانچ خاصیتیں ہیں۔ (۱) سوال جیسے: اِسْتَطْعَمَہٗ اس نے اس سے کھانا طلب کیا۔ باب استفعال کے خواص میں یہ خاصہ اصل ہے (۲) ظن جیسے اِسْتَحْسَنَہٗ اس نے اس کو اچھا سمجھا اِسْتَقْبَحَہٗ اس نے اس کو برا سمجھا یہ دونوں افعال باب استفعال سے آتے ہیں مادہ استحسنہ کا ح س ن اور استقبحہ کا مادہ ق ب ح ہے (۳) وجدان یعنی فاعل کا مفعول کو کسی صفت پر پانا جیسے اِسْتَکْرَمْتُہٗ میں نے اس کو کرم کے ساتھ موصوف پایا (۴) تحول یعنی کسی چیز کا عین ماخذ یا فعل ماخذ ہونا جیسے تَنَصَّرَ وہ نصرانی ہو گیا اور جیسے اِسْتَنْسَرَ الْبُغَاثُ معمولی پرندہ گدھ ہو گیا، اِسْتَنْوَقَ الْجَمَلُ اونٹ اونٹنی بن گیا جمل بمعنی اونٹ ہے یہاں سین طلب کے لیے نہیں ہے بلکہ اس کا فائدہ تحول ہے استنوق کا مادہ ن و ق ہے (۵) ابتدائے فعل اِسْتَرْجَعَ کا معنی ہے اس نے انا للہ و انا الیہ راجعون پڑھا۔

﴿خاصیت باب انفعال دو چیز است مطاوعت ثلاثی مجرد چوں قَطَعْتُہٗ فَانْقَطَعَ وابتدائے فعل چوں اِنْطَلَقَ۔﴾

ترجمہ :۔باب انفعال کی دو خاصیتیں ہیں (۱) مطاوعت ثلاثی مجرد جیسے قَطَعْتُہٗ فَانْقَطَعَ میں نے اس کو کاٹا تو وہ کٹ گیا (۲) ابتدائے فعل جیسے اِنْطَلَقَ وہ چلا گیا انطلق کا مادہ ط ل ق ہے

﴿وخاصیت باب اِفْعِلَال واِفْعِیعَال سہ چیز است الوان وعیوب چوں اِسْوَدَّ واِسْوَادَّ سیاہ شد آں واِحْوَلَّ واِحْوَالَّ کاژ چشم شد آں وابتدائے فعل چوں اِرْفَضَّ الدَّمْعُ پراگندہ شد آب چشم واِبْهَارَّ اللَّیلُ نیمہ شب رسید۔﴾

ترجمہ:۔ اور باب افعلال وافعیلال کی خاصیتیں تین ہیں (۱) الوان یہ لون کی جمع ہے بمعنیٰ رنگ (۲) عیوب یہ عیب کی جمع ہے بمعنیٰ برائی الوان جیسے اِسْوَدَّ اِسْوَادَ وہ کالا ہوا عیوب جیسے اِحْوَلَّ واِحْوَال وہ بھینگی آنکھ والا ہوا (۳) ابتدائے فعل جیسے اِرْفَضَّ الدَّمْعُ آنسو بہہ پڑا اِرْفَضَ کا مجرد رَفَضَ ہے۔ اِبْهَارَّ اللَّیلُ آدھی رات ہوگئی۔

﴿خاصیت افعیعال مبالغہ چوں اِخْشَوْشَن سخت درشت شد واِحْمَوْمی سخت گرم شد۔﴾

ترجمہ:۔ باب افعیعال کی خاصیت مبالغہ ہے کسی چیز کی مقدار یا کیفیت میں زیادتی بتانا جیسے اَسْفَرَ الصُّبحُ صبح خوب روشن ہوئی۔ اِخْشَوْشَن سخت کھردرا ہوا اِحْمَومی سخت گرم ہوا۔

باب اِفَّعُّل فرع باب تَفَعُّل است ازانچہ از باب تَفَعُّل کلماتے چند کہ فا آں مجانس تائے تَفَعُّل بودہ است، تا را بہ فا بدل کردند وادغام کردند والف وصل در آوردند اِفَّعُّل شد چوں اِدَّثُّر کہ دراصل تَدَثُّر بود، تا را دال کردند، ودال را در دال ادغام کردند چوں از جہت ادغام اول کلمہ ساکن شد الف وصل درآوروند اِدَّثُّر شد چنانکہ اِفَّعُّل فرع تَفَعُّل است اِفَّاعُل نیز فرع تَفَاعُل است چوں اِدَّارُک وتَدَارُک، وبسیار باشد کہ بعضے کلمہ ازیں بابہا موافق بعض آید چوں قَرَّ واِسْتَقَرَّ وَزَلَّ واِسْتَزَلَّ ودَلَّ واِسْتَدَلَّ ووَقَعَ وواقَعَ ورَفَعَ ورَافَعَ ورَوَّمَ وتَرَوَّمَ۔

ترجمہ:۔ باب اِفَّعُّل باب تَفَعُّل کی فرع ہے، اس وجہ سے کہ باب تَفَعُّل کے چند کلمات ایسے ہیں، جن کا فا کلمہ تَفَعُّل کے تا کے ہم جنس تھا اس لیے تا کو فا سے بدل دیا اور ادغام کردیا اور الف وصل اس کے شروع میں لے آئے اِفَّعُّل ہوگیا جیسے اِدَّثُّر بمعنی مال جمع کرنا اصل میں تَدَثَّر تھا تا کو دال کردیا اور دال کو دال میں ادغام

کر دیا کیوں کہ ادغام کی وجہ سے اول کلمہ ساکن ہو گیا اس لیے اس کے شروع میں الف وصل لے آئے تو اِدَّثَر ہوا اور اس طرح اِفَّعُّل تَفَعُّل کی فرع ہے اِفَّاعُلُ بھی تَفَاعُل کی فرع ہے جیسے اِدَّارُک وتَدَارُک وغیرہ مگر ان ابواب کے بعض کلمات ایسے ہیں جو دوسرے بعض کلمات کے موافق (یعنی ہم معنیٰ) آتے ہیں جیسے: اِسْتَقَرَّ بمعنیٰ قَرَّ (ٹھہرنا) اِسْتَزَلَّ بمعنیٰ زَلَّ (پھسلنا) اِسْتَدَلَّ بمعنیٰ دَلَّ (رہنمائی کرنا) وَاقَعَ بمعنیٰ وَقَعَ (گرنا) رَافَعَ بمعنیٰ رَفَعَ (بلند کیا) تَرَوَّمَ بمعنیٰ رَوَّمَ (ٹھٹھا کرنا)

خاصیت رباعی آں ست کہ ہمیشہ صحیح ومضاعف باشد ومہموز بر سبیل قلت چوں بَعْثَرَ وَسَرْبَلَ وَذَبْذَبَ وطَامَنَ ، ومضاعف وے مرکب باشد از دو حرف مکرر چوں زَحْزَحَ فاما حَوْقَلَ سخت پیر شد ودَهْوَرَ روزگار گزرانید وبَيْطَرَ پزشک ستور شد وسَلْقَي بر پشت بیفگند ملحق ست از ثلاثی برباعی زیادت حروف علت اما آن چیز ہائے کہ تعلق دارند بفعل پنج چیز ست مصدر وزمان فعل ومکان فعل وفاعل ومفعول۔

ترجمہ: ۔اور رباعی کی خاصیت یہ ہے ہمیشہ صحیح اور مضاعف ہونا اور مہموز بر سبیل قلت جیسے بَعْثَرَ اور رباعی کا مضاعف دو حرف سے مرکب ہوتا ہے جو کہ مکرر ہوتے ہیں جیسے زَحْزَحَ "زا" اور "حا" سے مرکب ہے حَوْقَلَ سخت بوڑھا ہوا یہ اجوف واوی ہے اور دَهْوَرَ یہ ناقص واوی ہے اور بَيْطَرَ یہ اجوف یائی ہے اور سَلْقَي یہ ناقص یائی ہے یہ کل کلمات رباعی مجرد ہیں اور فعل ماضی معروف ہیں اس کا ایک ہی باب ہے فَعْلَلَةً جیسے بَعْثَرَ يُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً جن کو بزیادت حرف علت رباعی سے ملحق کیا گیا ہے۔لیکن وہ چیزیں جو فعل سے تعلق رکھتی ہیں پانچ ہیں (۱) مصدر یعنی معنیٰ حدثی کام (۲) فعل کا زمانہ (۳) فعل کی جگہ (۴) فاعل کام کرنے والا (۵) مفعول کیا ہوا۔انہیں پانچ چیزوں سے فعل کا تعلق ہوتا ہے۔

مصدر ہر بابے کہ در مصادر آمدہ است بذکر آن حاجت نیست لیکن مصدر باب اِفْعَال فِعَّلٌ وفِعَالٌ نیز آمدہ است چوں وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا ای

اِغْرَاقًا وَاللّٰہُ اَنْبَتَکُمْ مِنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ای اِنْبَاتًا۔

ترجمہ: ۔ ہر باب کا مصدر جو کہ مصادر میں آئے ہوئے ہیں اس کو ذکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے لیکن باب اِفْعَال کے مصدر فُعُلٌ اور فَعَالٌ بھی آئے ہیں جیسے اللہ تعالیٰ کا قول وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا میں غَرْقًا مصدر ہے ثلاثی مجرد سے آیا ہے اِغْرَاق کے معنی میں ہے اور اغراق باب افعال کا مصدر ہے واللّٰہُ اَنْبَتَکُمْ مِنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا میں نَبَاتًا مصدر ہے اِنْبَاتًا کے معنی میں ہے اِنْبَاتًا باب اِفعال کا مصدر ہے۔

مصدر باب تَفْعِیْل تَفْعِلَۃٌ وَتفْعَالٌ وَفَعَالٌ وفِعَالٌ وفِعَّالٌ آمدہ است چوں تَذْکِرَۃٌ وتَکْرَارٌ وسَلَامٌ و کِتَابٌ و کِذَّابٌ اما تَفْعِلَۃٌ بیشتر معتل لام ومہموز لام راباشد چوں تَرْبِیَۃٌ وتَصْلِیَۃٌ وصحیح رانیز باشد بر سبیل قلت چوں تَبْصِرَۃٌ وتَذْکِرَۃٌ۔

ترجمہ: ۔ باب تفعیل کے مصدر پانچ آئے ہیں (۱) تَفْعِلَۃٌ جیسے تَذْکِرَۃٌ یاددلانا (۲) تَفْعَالٌ جیسے تَکْرَارٌ بار بار کرنا (۳) فَعَالٌ جیسے سَلَامٌ سلام کرنا (۴) فِعَالٌ جیسے کِتَابٌ لکھنا (۵) فِعَّالٌ جیسے کِذَّابٌ انکار کرنا، جھٹلانا لیکن تَفْعِلَۃٌ کا جو وزن ہے زیادہ تر معتل لام اور مہموز لام میں ہوتا ہے جیسے رَبّٰی یُرَبِّی تَرْبِیَۃً لڑکے کی پرورش کرنا صَلّٰی یُصَلِّی تَصْلِیَۃً دعا کرنا نماز پڑھنا اور باب تفعیل کے صحیح میں بھی یہ وزن آیا ہے جیسے تَبْصِرَۃٌ تَذْکِرَۃٌ۔

ومصدر باب تَفَعُّل تِفِعَّالٌ آید چوں تَمَلَّقَ تِمِلَّاقًا ومصدر باب مُفَاعَلَۃ فِعَالٌ وفِیْعَالٌ آید چوں قَاتَلَ مُقَاتَلَۃً وقِتَالًا وقِیْتَالًا ومصدر باب فَعْلَلَۃٌ فِعْلَالًا چوں زَلْزَلَ زَلْزَلَۃً زِلْزَالًا۔

ترجمہ: ۔ اور باب تَفَعُّل کا مصدر تِفِعَّالٌ بھی آیا ہے جیسے تَمَلَّقَ یَتَمَلَّقُ تَمَلُّقًا وتِمِلَّاقًا معنی چاپلوسی کرنا اور باب مفاعلۃ کے دو اور مصدر ہیں (۱) فِعَالٌ جیسے قِتَالٌ (۲) فِیْعَالٌ جیسے قِیْتَالٌ۔

﴿مکان وزمان از ثلاثی مجرد ہر فعلے کہ مستقبل او یَفْعِلُ بکسر عین باشد مکان وزمان از وے ہم بکسر عین آید بروزن مَفْعِل چوں مَنْزِلٌ جائے نزول ووقت نزول، مَبِیْعٌ جائے فروختن ووقت فروختن۔ واز معتل فا بکسر عین مَفْعِل از ہر بابے کہ باشد چوں مَوْعِدٌ ومَوْجِلٌ۔ واز معتل لام ومضاعف مَفْعَل باشد بفتح عین چوں مَاتی جائے آمدن ووقت آمدن، ومَرْمیٰ جائے تیر انداختن، ووقت تیر انداختن ومَفَرٌّ جائے گریختن، ووقت گریختن ومَقَرٌّ جائے آرام گرفتن ووقت آرام گرفتن۔﴾

ترجمہ ثلاثی مجرد سے مکان وزمان ہر وہ فعل جس کا مضارع عین کے کسرہ کے ساتھ ہوگا (یَفْعِلُ) تو اس کا مکان وزمان بھی عین کے کسرہ کے ساتھ "مَفْعِلٌ" کے وزن پر آئے گا۔ جیسے: مَنْزِلٌ (اترنے کی جگہ یا اترنے کا وقت) مَبِیْعٌ (بیچنے کی جگہ یا بیچنے کا وقت) اور معتل فا سے عین کلمہ کے کسرہ کے ساتھ (مَفْعِلٌ) آئے گا جس باب سے بھی ہو۔ جیسے: مَوْعِدٌ (وعدہ کرنے کی جگہ) مَوْجِلٌ (خوف کی جگہ) اور معتل لام اور مضاعف سے بھی اسم ظرف "مَفْعَلٌ" عین کے فتحہ کے ساتھ آتا ہے۔ جیسے: مَاتیٰ (آنے کی جگہ یا آنے کا وقت) مَرْمیٰ (تیر پھینکنے کی جگہ یا تیر پھینکنے کا وقت) مَفَر (بھاگنے کی جگہ یا بھاگنے کا وقت) مَقَرٌّ (آرام کرنے کی جگہ یا آرام کرنے کا وقت)

تشریح: اگر فعل مضارع مکسور العین ہو تو اس کا اسم ظرف بھی مکسور العین آتا ہے، جیسے: یَنْزِلُ فعل مضارع معروف ہے اس کا عین کلمہ مکسور ہے تو اس کا اس ظرف بھی "مَنْزِلٌ" زا کے کسرہ کے ساتھ ہوگا۔ اور معتل فا سے اسم ظرف ہر حال میں مکسور العین آئے گا، جیسے: یَوْعِدُ سے مَوْعِدٌ (وعدہ کرنے کی جگہ) معتل لام اور ضاعف سے اسم ظرف "مَفْعَلٌ" مفتوح العین آتا ہے، جیسے: مَرْمیٰ یہ معتل لام کی مثال ہوئی، اور مَفَرٌّ یہ مضاعف کی مثال ہوئی۔

﴿وہر فعلے کہ مستقبل او یَفْعَلُ ویَفْعُلُ بفتح وضم عین باشد مکان وزمان او بروزن مَفْعَلٌ بفتح عین باشد چوں مَکْتَبٌ جائے نبشتن ووقت نبشتن، ومَسْمَعٌ جائے

شنیدن ووقت شنیدن، و مَقْطَعٌ جاے بریدن ووقت بریدن اما مَشرِق ومَغرِب ومَسقِطٌ ومَنبِتٌ ومَفرِقٌ شاذ است ودر مَسجِدٌ و مَسکِنٌ ومَجمَعٌ و مَطلَعٌ ومَنسِکٌ فتح وکسر لغت ست، و مَفْعَلٌ بفتح عین مصدر ہمہ بابہا ثلاثی راباشد چوں ضَرَبَ مَضرَباً وکَتَبَ مَکتَباً مگر معتل فا از باب یَفعِلُ بکسر عین کہ مصدر او بروزن مَفعِلٌ بکسر عین آید چوں وَعَدَ مَوعِداً ووَضَعَ مَوضِعاً وبسیار جاست کہ در اسماے مکان تا در آید چوں مَقبُرَۃٌ ومَزرَعَۃٌ واز منشعبہ ثلاثی مکان وزمان ومصدر ومفعول ہم بر یک وزن آید چوں مُکرَمٌ جاے گرامی کردن ووقت گرامی کردن وگرامی کردن ومرد گرامی کردہ شدہ، و مُرتَہَبٌ جاے ترسانیدن ووقت ترسانیدن وترسانیدن ومرد ترسانیدہ شدہ۔

ترجمہ: ہر وہ فعل مضارع جس کا عین کلمہ فتحہ اور ضمہ کے ساتھ (یَفعَلُ یَفعُلُ) ہو، اس کا مکان وزمان (اسم ظرف) عین کلمہ کے فتحہ کے ساتھ (مَفعَلٌ) کے وزن پر ہوگا۔ جیسے: مَکتَبٌ (لکھنے کی جگہ اور لکھنے کا وقت) مَسمَعٌ (سننے کی جگہ یا سننے کا وقت) مَقطَعٌ (کاٹنے کی جگہ یا کاٹنے کا وقت) لیکن مَشرِقٌ (نکلنے کی جگہ) مَغرِبٌ (غروب ہونے کی جگہ) مَسقِطٌ (گرنے کی جگہ) مَنبِتٌ (اگنے کی جگہ) مَفرِقٌ (مانگ نکالنے کی جگہ) شاذ ہے۔ مَسجِدٌ (سجدہ کرنے کی جگہ) مَسکِنٌ (آرام کرنے کی جگہ، (گھر) مَطلَعٌ (طلوع ہونے کی جگہ) مَنسِکٌ (قربانی کرنے کی جگہ) میں فتحہ وکسرہ دونوں لغت ہیں۔ ثلاثی کے تمام ابواب سے مصدر (میمی) عین کلمہ کے فتحہ کے ساتھ (مَفعَلٌ) ہوگا جیسے: ضَرَبَ مَضرَباً وکَتَبَ مَکتَباً۔ مگر معتل فا باب یَفعِلُ سے یعنی مکسور العین سے معتل فا کا مصدر "مَفعِلٌ" کے وزن پر مکسور العین آتا ہے۔ جیسے وَعَدَ مَوعِداً وَضَعَ مَوضِعاً اور بہت سی جگہیں ایسی ہیں کہ اسماے مکان میں (ۃ) تا آتے ہیں جیسے: مَقبَرَۃٌ (قبرستان) مَزرَعَۃٌ (کھیتی) اور ثلاثی مزید سے مکان وزمان اور مصدر ومفعول ایک ہی وزن پر آتے ہیں جیسے: مُکرَمٌ (تعظیم کرنے کی جگہ یا تعظیم کرنے کا وقت) مصدر بمعنیٰ (تعظیم کرنا) اسم

مفعول بمعنیٰ (وہ شخص جس کی تعظیم کی گئی ہو۔) مُرتَهَب (ڈرانے کی جگہ یا ڈرانے کا وقت) ڈرنا، وہ مرد جس کو ڈرایا گیا ہو۔

﴿فاعل، مفعول را در میزان بیان کردیم، اما باید دانست کہ اسم فاعل از باب فَعِلَ یَفْعَلُ بکسر العین فی الماضی وفتحها فی المستقبل شش گونہ آید۔ فَاعِلٌ چوں سَامِعٌ وعَالِمٌ۔ وفَعِیْلٌ چوں سَمِیْعٌ وعَلِیْمٌ وفَعِلٌ چوں حَذِرٌ وفَرِحٌ وافْعَلُ چوں اَحْوَرُ و اَعْیَنُ ومؤنثہ فَعْلاء چوں حَوْرَاءُ و عَیْنَاءُ وجمعهما فُعْلٌ چوں حُوْرٌ وعِیْنٌ وفَعْلَانُ چوں سَکْرَانُ وعَطْشَانُ ومؤنث او فَعْلیٰ چوں سَکْرَیٰ وعَطْشیٰ وفُعْلَانُ چوں عُرْیَانُ و خُمْصَانُ.﴾

ترجمہ: اور فاعل ومفعول کو ہم نے میزان میں بیان کر دیا، لیکن جاننا چاہیے کہ اسم فاعل باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے، چھ اوزان پر آتا ہے فَاعِلٌ جیسے: سَامِعٌ (سننے والا) عَالِمٌ (جاننے والا) فَعِیْلٌ جیسے: سَمِیْعٌ (سننے والا) عَلِیْمٌ (جاننے والا) فَعِلٌ جیسے: حَذِرٌ (بچنے والا) فَرِحٌ (خوش ہونے والا) اَفْعَلُ جیسے: اَحْوَرُ (وہ شخص جس کے آنکھ کی سفیدی اور سیاہی گہری ہو) اَعْیَنُ (وہ مرد جس کی آنکھ بڑی ہو) اور اَفْعَلُ کا مؤنث، فَعْلاءُ جیسے: حَوْرَاءُ وعَیْنَاءُ اور ان دونوں کی جمع فُعْلٌ جیسے: حُوْرٌ وعِیْنٌ اور فَعْلَاءُ جیسے: سَکْرَانُ (مدہوش) عَطْشَانُ (پیاسہ) اور اس کا مؤنث فَعْلیٰ جیسے: سَکْرَیٰ وعَطْشیٰ، اور فُعْلَانُ جیسے: عُرْیَانُ (ننگا) خُمْصَانُ (پتلے ہاتھ پاؤں والا)

﴿اما فَعْلَانُ صفت عارض را باشد از جوع و عطش وضد آں چوں رَیَّانُ و شَبْعَانُ، وافْعَلُ صفت لازم را باشد از الوان وعیوب چنانکہ اَحْمَرُ مرد سرخ واَحْوَلُ مرد کاژ، وفَعِلٌ بکسر العین فعل لازم را باشد از سرور و اداء چوں فَرِحٌ ووَجِعٌ ووَصِبٌ وبَطِرٌ۔ بیش تر اسم فاعل از باب فَعُلَ یَفْعُلُ بضم العین فی الماضی والمستقبل بروزن فعیل می آید چوں کَرِیْمٌ وعَظِیْمٌ۔ وصفت گونہ دیگر آمدہ است﴾

ترجمہ: لیکن فَعْلَاءُ بھوک اور پیاس کے متضاد پیدا ہونے والی صفت عارض کے لیے ہوتا ہے، جیسے: رَيَّانُ (سیراب) شَبْعَانُ (شکم سیر ہونا) اور اَفْعَل کا وزن رنگ اور عیب پر دلالت کرنے والی صفت لازمہ کے لیے ہوتا ہے، جیسے: اَحْمَرُ (سرخ مرد) اَحْوَلُ (بھینگا مرد) اور "فَعِلٌ" عین کے کسرہ کے ساتھ خوشی اور عیب پر دلالت کرنے والے فعل لازم کی صفت کے لئے ہوتا ہے جیسے: فَرِحٌ (خوش) وَجِعٌ (درد والا) وَصِبٌ (بیمار) بَشِرٌ (خوش) اور باب کَرُمَ یَکْرُمُ سے اسم فاعل زیادہ تر "فَعِیْلٌ" کے وزن پر آتا ہے جیسے: کَرِیْمٌ (شریف) عَظِیْمٌ (بڑا) اور دوسرے سات اوزان ہیں جن کے الفاظ اسم فاعل کے معنیٰ میں ہوتے ہیں۔

﴿فَعْلٌ چوں ضَخْمٌ و عَبْلٌ، و فَعِلٌ چوں خَشِنٌ و سَہِمٌ، و فَعَلٌ چوں حَسَنٌ و بَطَلٌ، و فِعْلٌ چوں رِجْسٌ و مِلْحٌ، و فُعُلٌ چوں صُلُبٌ و غُفُلٌ و فُعَالٌ چوں ضُخَامٌ و شُجَاعٌ، و فَعَالٌ چوں حَصَانٌ و جَبَانٌ و حَرَامٌ۔﴾

ترجمہ: فَعْلٌ جیسے: ضَخْمٌ (موٹا) عَبْلٌ (غلیظ) فَعِلٌ جیسے: خَشِنٌ (سخت) سَہِمٌ (جس کا چہرہ متغیر ہو) فَعَلٌ جیسے: حَسَنٌ (خوبصورت) بَطَلٌ (بہادر) فِعْلٌ جیسے: رِجْسٌ (ناپاک) مِلْحٌ (نمکین) فُعُلٌ جیسے: صُلُبٌ (سخت) غُفُلٌ (ناتجربہ کار) فُعَالٌ جیسے: ضُخَامٌ (موٹا تازہ) شُجَاعٌ (بہادر) فَعَالٌ جیسے: حَصَانٌ (نیک عورت) جَبَانٌ (بزدل) حَرَامٌ (نالائق)

رموز و اشارات

ح	مراد	حینئذٍ	ہ	مراد	ھٰھنا
ج	//	جمع	جج	//	جمع الجمع
المص	//	المصنف	الش	//	الشارح
مص	//	مصدر	هف	//	هذاخلف
کک	//	کذالک	مم	//	ممنوع
لانم	//	لانسلّم	یق	//	یُقال
الظ	//	الظاہر	بط	//	باطِل
عط	//	عطف	اه	//	انتہیٰ
صح	//	صحیح	ف	//	فائدہ
خلف	//	خلاف مفروض	الخ	//	الخ آخرہ
لایخ	//	لایَخلو	ص	//	اصل

ہماری دیگر مطبوعات

وقت ہزار نعمت
کاش نوجوانوں کو معلوم ہوتا
مرنے کے بعد کیا بیتی
موت کیا ہے
چالیس حدیثیں
یارسول اللہ
پیارے بیٹے
اور مشکل آسان ہوگئی
اپنے لخت جگر کے لیے
محبوب الٰہی
مونس الارواح
فتوحات فیروز شاہی
سیف الجلیل شرح الادب الجمیل،

زاد آخرت
سیرۃ الرسول
معلم الترکیب
شرح پنج گنج
نجمن انگلش گرامر
تحفۂ زندگی
تہذیب الانشاء اول تا سوم
معلم الترکیب
خاصیت الابواب
صلات الافعال
تجلیات علم
خطبات خواتین
شرح المدیح النبوی

ہماری دیگر مطبوعات

- وقت ہزار نعمت
- کاش نوجوانوں کو معلوم ہوتا
- مرنے کے بعد کیا بیتی
- موت کیا ہے
- چالیس حدیثیں
- یارسول اللہ
- پیارے بیٹے
- اور مشکل آسان ہوگئی
- اپنے لخت جگر کے لیے
- محبوب الٰہی
- مونس الارواح
- سیب الجلیل شرح الادب الجمیل
- تجلیات علم
- زاد آخرت
- سیرۃ الرسول
- معلم الترکیب
- شرح پنج گنج
- نجمن انگلش گرامر
- تحفۂ زندگی
- تہذیب الانشاء اول تا سوم
- معلم الترکیب
- خاصیت الابواب
- صلات الافعال
- فتوحات فیروز شاہی
- شرح المدیح النبوی
- خطبات خواتین

ملنے کا پتہ
کمال بک ڈپو
KAMAL BOOK DEPOT
Madrasa Shamsul Uloom, Ghosi, Distt. Mau
(U.P.) Ph: 09935465182, 09335082776